Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Sunday
March 09 2025
اتوار ۹ مارچ ۲۰۲۵
۸ رمضان المبارک ۱۴۴۶
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 67

یوم خواتین پر منفرد اقدام؛ پلاموں ایس پی آفس میں بریسٹ فیڈنگ روم اور کڈز زون کا قیام

لوک عدالت میں 36675 زیر التوا مقدمات اور 255856 پری لٹیگیشن سوٹ نمٹائے گئے

اداریہ: عورت کیلئے مساوی معاشرتی درجہ لازمی

گوشہ نسواں: ملازمت عورت کا شوق یا ضرورت۔۔۔؟

ضروری ہے کہ لڑکیوں کو ترقی کے لیے بہتر ماحول ملے: صدر جمہوریہ مرمو

یوکرین کے مشرقی علاقے میں روسی فضائی حملہ، 11 افراد ہلاک

ہندوستان 2013 کی تاریخ دہرانے کے ارادے سے اترے گا

جب آدھی آبادی بااختیار ہو جاتی ہے تو پورا معاشرہ خوشحال ہو جاتا ہے

یوم خواتین پر ہیمنت حکومت کا بڑا تحفہ

میاں سمّان اسکیم کی رقم کھاتوں میں منتقل ہونے لگی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ جھارکھنڈ کی ہیمنت سورین حکومت نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر ریاست کی خواتین کو بڑا تحفہ دیا ہے۔ میاں سمان یوجنا کی 3 ماہ کی رقم کو کھاتوں میں منتقل کرنے کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت اس ماہ 38 سے 40 لاکھ خواتین کو رقم بھیجی جا رہی ہے۔ پیسے ملنے پر خواتین کے گھروں میں جشن کا ماحول ہے۔ حکومت نے ایک ساتھ تین ماہ کی رقم کا تحفہ دیا ہے جس سے خواتین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ میاں سمان یوجنا کا مقصد ریاست کی خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ اس اسکیم کے تحت خواتین کو سالانہ 30,000 روپے کی رقم فراہم کی جاتی ہے۔

جب آدھی آبادی بااختیار ہوتی ہے تو پورا معاشرہ خوشحال ہوجاتا ہے

خواتین کے عالمی دن پر سی ایم ہیمنت سورین نے کہا ہے کہ جب آدھی آبادی بااختیار ہو جاتی ہے تو پورا معاشرہ خوشحال ہو جاتا ہے۔ ابووا حکومت نے کئی فلاحی اسکیموں کے ذریعے ریاست کی ہماری ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کو مضبوط کرنے کے لیے ایک تاریخی قدم اٹھایا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ پر لکھا ہے کہ ہمارا عزم صرف آدھی آبادی کو فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچانا نہیں ہے، بلکہ انہیں سماجی، سیاسی، تعلیمی اور معاشی شعبوں میں بھی بااختیار بنانا ہے۔ آپ کا یہ بیٹا اور بھائی ہر قدم پر آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔ آج خواتین کے عالمی دن کے پرمسرت موقع پر آدھی آبادی اور ان کے اہل خانہ کو بہت بہت مبارکباد، نیک تمنائیں اور جوہر! جئے جوہر! جھارکھنڈ کو سلام!

112 خواتین کی رقم ایک اکاؤنٹ میں جارہی تھی

دوسری جانب، رانچی کے ڈپٹی کمشنر منجوناتھ بھجنتری نے وزیر اعلیٰ میاں سمان یوجنا میں دھوکہ دہی کا پردہ فاش کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 112 خواتین کی میاں اسکیم کی رقم تماڑ بلاک کے رہنے والے کارتک پاتر کے کھاتے میں جا رہی تھی۔ اس سلسلے میں تماڑ پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ کارتک پاتر نے تمام خواتین کے نام پر اپنے کھاتے کھولے تھے۔ ایسے میں ان 112 خواتین کی رقم ان کے اکاؤنٹ میں جا رہی تھی۔ کارتک پاتر کے بھائی پرگیہ کیندر چلاتے ہیں۔ ایسے میں پولیس کارتک پاتر کے بھائی کے خلاف بھی کارروائی کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ ہیمنت نے بہا بونگا تہوار میں شرکت کی

جدید بھارت نیوز سروس

جمشید پور، 78 مارچ:۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اپنی اہلیہ کلپنا سورین کے ساتھ سنیچر کو جمشید پور پہنچے۔ وہاں انہوں نے قبائلی برادری کے زیر اہتمام بہا بونگا میلے کے پروگرام میں شرکت کی۔ یہاں انہوں نے روایتی طور پر پوجا کی اور پروگرام سے خطاب کیا۔ وزیر اعلیٰ نے فطرت کی عبادت کی اہمیت کو بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ فطرت کی پوجا کا یہ عظیم تہوار انہیں اپنے مصروف شیڈول کے باوجود رانچی سے جمشید پور لے آیا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ اس پروگرام کے لیے ہر سال جمشید پور آئیں گے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے پروگرام میں شرکت کرنے والی خواتین کو یوم خواتین کی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ وہ میاں سمان یوجنا کی رقم تمام خواتین کے کھاتوں میں بھیج رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اپنی اہلیہ کے ساتھ جوہار استھان بھی گئے، جہاں انہوں نے پوجا کی۔ اس پروگرام میں خواتین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

ڈپلیکیٹ ای پی آئی سی نمبر کا مسئلہ تین ماہ میں حل ہوجائے گا: الیکشن کمیشن

نئی دہلی، 8 مارچ:۔ (ایجنسی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ڈپلیکیٹ ووٹر آئی ڈی (ای پی آئی سی) نمبروں کا مسئلہ تین ماہ میں حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ قدم ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے اور شفافیت بڑھانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ ہندوستان کی ووٹر لسٹ دنیا کا سب سے بڑا ڈیٹا بیس ہے، جس میں 99 کروڑ سے زیادہ ووٹر رجسٹرڈ ہیں۔ ہر سال کمیشن ووٹر لسٹوں کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے ایک خصوصی نظر ثانی کی مشق کرتا ہے، جو اکتوبر سے دسمبر تک جاری رہتی ہے، اور حتمی فہرست جنوری میں جاری کی جاتی ہے۔ حال ہی میں ختم ہونے والے اس عمل کی فہرست 7 اگست 2024 کو جاری کی گئی تھی جبکہ حتمی فہرست 6 سے 10 جنوری 2025 کے درمیان شائع کی گئی تھی۔ کمیشن نے کہا کہ ہر پولنگ اسٹیشن پر ایک بوتھ لیول آفیسر مقرر کیا جاتا ہے، جو ووٹر رجسٹریشن کے عمل میں مدد کرتا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ وہ بوتھ لیول ایجنٹس (BLAs) کو مقرر کریں، جو ووٹر لسٹ کی جانچ پڑتال میں معاونت کرتے ہیں۔ تمام بی ایل اے کو متعلقہ بوتھ کی فہرست کی تصدیق کرنے اور کسی بھی مسئلے کی صورت میں شکایت درج کرانے کا اختیار ہے۔ BLOs (بوتھ لیول آفیسرز) گھر گھر جا کر ووٹر کی معلومات چیک کرتے ہیں اور پھر اسے ERO (الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر) کے پاس جمع کراتے ہیں۔ ان تمام عمل کے بعد، مسودہ ووٹر لسٹ ویب سائٹ پر شائع کی جاتی ہے اور سیاسی جماعتوں اور عوام کے لیے دستیاب کر دی جاتی ہے۔ تصدیقی عمل مکمل ہونے کے بعد ہی حتمی فہرست جاری کی جاتی ہے۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہے تو وہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کے تحت ضلع کلکٹر یا ایگزیکیٹو مجسٹریٹ سے اپیل کرسکتا ہے۔

خواتین کو ایک قتل کے لیے استثنیٰ دیا جائے

خواتین کے خلاف جرائم سے دل برداشتہ روہنی کھڈسے کی صدر جمہوریہ سے درخواست

ممبئی، 8 مارچ (ہ س)۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس پی) کی خواتین ونگ نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو ایک خط ارسال کیا ہے، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ خواتین کو ان کے خلاف ہونے والے مظالم کے پیش نظر ایک قتل کرنے کی سزا سے استثنیٰ دیا جائے۔ شرد پوار کی قیادت والی این سی پی (ایس پی) کی خواتین ونگ کی صدر روہنی کھڈسے نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر صدر جمہوریہ کو لکھے گئے اس خط میں کہا کہ خواتین معاشرے میں پھیلی جابرانہ ذہنیت، عصمت دری کرنے والی ذہنیت اور غیر موثر امن و امان کی صورتحال کو ختم کرنا چاہتی ہیں۔ ممبئی میں ایک 12 سالہ لڑکی کے ساتھ اجتماعی زیادتی کے واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کھڈسے نے کہا کہ خواتین کے خلاف جرائم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس سے خواتین عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ انہوں نے اپنے خط میں تحریر کیا، "ہم، تمام خواتین کی جانب سے، ایک قتل کے لیے استثنیٰ (سزا سے) کا مطالبہ کر رہے ہیں۔" ان کے اس بیان کا مقصد ریاست میں امن و امان کی صورتحال پر حکومت کو نشانہ بنانا تھا۔ روہنی کھڈسے نے اپنے مطالبے کے حق میں ایک سروے رپورٹ کا حوالہ بھی دیا، جس میں کہا گیا کہ بھارت خواتین کے لیے سب سے زیادہ غیر محفوظ ممالک میں شامل ہے، جہاں ان کے خلاف اغوا، گھریلو تشدد اور دیگر جرائم بڑھتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہمیں امید ہے کہ ہمارے مطالبے پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا اور اسے منظور کیا جائے گا۔"

مسجد سے اپیل۔ دوسرے جمعہ کی نماز قریبی مسجد میں ادا کریں

سہارنپور، 8 مارچ (ہ س)۔ نماز جمعہ کے موقع پر جامع مسجد میں نمازیوں سے ماہ رمضان کے دوسرے جمعہ کی نماز اپنے گھروں کے قریب کی مساجد میں ادا کرنے کی اپیل کی گئی۔ انتظامی کمیٹی نے یہ اپیل دلہنڈی (ہولی) کے تہوار کے پیش نظر کی ہے۔ شہر کے وسط میں واقع جامع مسجد میں رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کی نماز ادا کی گئی۔ اس کے بعد مفتی قاری ارشد گورہ نے تمام نمازیوں سے کہا کہ ماہ رمضان کا دوسرا جمعہ ہندو بھائیوں کا رنگ والا تہوار ہے۔ باہمی ہم آہنگی ضروری ہے۔ کسی بھی مسئلہ پر باہمی اختلاف سے بچنے کے لیے نمازیوں سے اپنے علاقے کی مسجد میں نماز ادا کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ جامع مسجد انتظامیہ کمیٹی کے سربراہ مولوی فرید مظہری نے کہا کہ ہولی ماہ رمضان کے دوسرے جمعہ کو ہے۔ ایسے میں امن و امان برقرار رہنا چاہیے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے مسجد کمیٹی کی جانب سے یہ اپیل کی جا رہی ہے۔

اورنگ زیب کی مزار پر حملے کی سازش، سیکورٹی سخت

خلد آباد (اورنگ آباد)، 8 مارچ (ہ س)۔ گزشتہ مہینے ریلیز ہونے والی فلم "چھاوا" کے بعد اورنگ زیب کے حوالے سے ملک بھر میں تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ مختلف رہنماؤں کے بیانات اور سوشل میڈیا پر چلنے والی بحثوں کے بعد کئی ہندو تنظیموں کے عہدیداروں نے خلد آباد میں واقع اورنگ زیب کی مزار کے خلاف توہین آمیز زبان استعمال کرتے ہوئے دھمکیاں دی ہیں۔ اس پس منظر میں پولیس نے اورنگ زیب کی مزار کے اطراف سخت سیکورٹی تعینات کر دی ہے۔ مغل بادشاہ اورنگ زیب کی قبر خلد آباد میں حضرت زین الدین چشتی کے مزار کے احاطے میں واقع ہے۔ پچھلے چند دنوں میں فلموں، سیاسی بیانات اور دیگر تنازعات کی وجہ سے یہ معاملہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں بھی اس معاملے پر گرما گرم بحث دیکھنے کو ملی، جہاں الزامات اور جوابی الزامات کا تبادلہ ہوا۔ ممکنہ خطرے کے پیش نظر پولیس اور محکمہ آثار قدیمہ نے مزار کے ارد گرد اضافی سیکورٹی اہلکار تعینات کر دیے ہیں جو زائرین اور سیاحوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

1915 میں آج ہی کے دن 9 مارچ کو ہندی کے مشہور
ادیب ڈاکٹر ناگیندر کی پیدائش ہوئی تھی۔

میاں سمان اسکیم خواتین کے مفاد میں جھارکھنڈ حکومت کی بڑی کامیابی: دیپکا پانڈے سنگھ

خواتین وفاداری، پالیسی، فیصلے، قیادت اور عزت کا ذریعہ ہیں: ڈاکٹر آشا لکڑا

محنت کی بنیاد پر حالات خود بخود ساز گار ہو جائیں گے: پدم شری چامی مرمو

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، رانچی یونیورسٹی کی نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) اور انٹرنل کمیٹی کے زیر اہتمام بین الاقوامی یوم خواتین تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت رانچی یونیورسٹی کے ڈین ایس ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر سودیش کمار سہو نے کی۔ پروگرام کا آغاز غبارے آسمان میں چھوڑ کر کیا گیا، اس کے بعد جھارکھنڈ حکومت کی وزیر دیپکا پانڈے سنگھ، نیشنل شیڈولڈ ٹرائب کمیشن کی رکن ڈاکٹر آشا لکڑا، اور دیگر اہم شخصیات جیسے شریمتی نشا اوراوند، ڈاکٹر پونم کمار، پدم شری چامی مرمو، ڈاکٹر ششی بالا سنگھ، ڈاکٹر روز اوراوند، گارگی ملکانی، شریسی مشرا، مدھومیتا نے اجتماعی طور پر دیپ جلاتے ہوئے تقریب کا آغاز کیا۔
اپنے خطاب میں وزیر دیپکا پانڈے سنگھ نے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت کی میاں سمان اسکیم خواتین کے معاشی ترقی کے لئے سنگ میل ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے اس پروگرام میں مختلف شعبوں میں نمایاں کام کرنے والی خواتین کے ساتھ اسٹیج پر بیٹھنا میرے لئے خوشی کا باعث ہے۔
تقریب کی مہمان خصوصی ڈاکٹر آشا لکڑا نے کہا کہ خواتین وفاداری، پالیسی، فیصلے، قیادت اور عزت کا ذریعہ ہیں، اور ان کے ساتھ امتیاز کرنا ان اعلیٰ انسانی خصوصیات کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہے۔
پدم شری چامی مرمو نے کہا کہ محنت کے ذریعے حالات خود بخود ساز گار ہو جاتے ہیں، اور ہمیں کسی ایک شعبے کا انتخاب کر کے خواتین کو آگے بڑھانے میں مدد کرنی چاہیے۔
اس موقع پر دیگر اہم شخصیات نے بھی خواتین کے سماجی کردار اور ترقی کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔
تقریب کے دوران مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی دکھانے والی خواتین کو جھارکھنڈی پگڑی، شال، یادگاری تحائف، پودے اور آزادی کے ہندوستانی خواتین کے حوالے سے کتابیں دے کر عزت افزائی کی گئی۔
پروگرام کا کامیاب انتظام این ایس ایس کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر برجیش کمار نے کیا، اور شکریہ کا کلمات پروگرام آفیسر ڈاکٹر بھارتی دویدی نے پیش کیے۔ اس تقریب میں رانچی کے 25 سے زائد کالجوں اور یونیورسٹی کے 575 طلباء و طالبات نے شرکت کی اور مختلف ایونٹس میں جیتنے والوں کو عزت افزائی کے طور پر تحائف اور سرٹیفکیٹس دیے گئے۔

عالمی یوم خواتین کے موقع پر پروگرام کا انعقاد

جدید بھارت نیوز سروس
رام گڑھ، 08 مارچ: خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ہفتہ کو کلکٹریٹ ہال میں محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا انعقاد رکن اسمبلی ممتا دیوی، ایم ایل اے برکاگاؤں روشن لال چودھری، ایم ایل اے منڈو نرمل مہتو، ڈپٹی کمشنر چندن کمار، ضلع پریشد صدر سودھا دیوی اور ضلع کے دیگر عہدیداروں اور اہلکاروں کی موجودگی میں کیا گیا۔ سب سے پہلے ضلع کونسل کی صدر سدھا دیوی کو رکن اسمبلی منیش جیسوال اور ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر اعزاز سے نوازا گیا۔ تمام موجودہ خواتین عوامی نمائندوں، خواتین عہدیداروں، اہلکاروں اور خواتین کھلاڑیوں کو بھی کھیل کے شعبہ میں بہتر کارکردگی پر یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ تقریب کی صدارت ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر اندو پربھا کھلکھو نے کی۔ اس موقع پر نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتنے والی انجلی کماری، آل انڈیا سب جونیئر کراٹے چیمپئن شپ 2024 میں سلور میڈل جیتنے والی پردھان دریشا، انٹرل کراٹے چیمپئن شپ 2024 میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی پریانکا کماری، آل انڈیا سب جونیئر کراٹے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی تریشا کماری کو بھی یادگاری نشان سے نوازا گیا۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر تمام عوامی نمائندوں، اہلکاروں اور اہلکاروں نے خواتین کے تحفظ اور احترام کا حلف بھی لیا۔

یوم خواتین پر منفرد اقدام

پلاموں ایس پی آفس میں بریسٹ فیڈنگ روم اور کڈز زون کا قیام

جدید بھارت نیوز سروس
پلاموں، 8 مارچ: خواتین کے عالمی دن کے موقع پر پلاموں کی ایس پی رشما ریمشن نے ایک انوکھا اقدام شروع کیا ہے۔ یہاں ایس پی آفس میں ایک بریسٹ فیڈنگ روم اور کڈز زون بنایا گیا ہے تاکہ دفتر آنے والی خواتین کو اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک محفوظ اور آرام دہ جگہ مل سکے۔ ایس پی کے ساتھ سٹی، چھتر پور، اور حسین آباد خواتین پولیس اسٹیشن انچارجوں نے اس کا افتتاح کیا۔ دراصل، ایس پی رشما ریمشن نے فیصلہ کیا کہ پولیس آفس آنے والی خواتین کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں، تاکہ وہ بغیر کسی تکلیف کے اپنی شکایات درج کر سکیں اور اپنے چھوٹے بچوں کا بھی خیال رکھ سکیں۔ اگر اس اقدام کو مثبت جواب ملتا ہے تو ضلع کے دیگر تھانوں میں بھی بریسٹ فیڈنگ روم اور کڈ زون قائم کیے جائیں گے۔ پلاموں پولیس خواتین اور بچوں کی حفاظت اور سہولت کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے اور یہ اقدام اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ خواتین اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے اپنے حقوق کا استعمال کر سکیں۔

کام میں غفلت برتنے پر ریونیو انسپکٹر معطل

جدید بھارت نیوز سروس
پلاموں، 8 مارچ:۔ پلاموں کے ڈی سی ششی رنجن نے کام میں لاپرواہی کے الزام میں ضلع کے نیلمبر-پیتامبر پور زون کے ریونیو انسپکٹر مہیندر رام کو معطل کر دیا ہے۔ ان پر زمین کی تبدیلی کے معاملات کو 90 دنوں سے زائد التواء میں رکھنے، ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے اور کام میں لاپرواہی برتنے کا الزام ہے۔ درحقیقت، پلاموں کے ایڈیشنل کلکٹر کندن کمار نے 21 دسمبر 2024 کو نیلمبر-پیتامبر پور زونل آفس کا معائنہ کیا تھا۔ انہوں نے پایا کہ زمین کی تبدیلی سے متعلق نام کی منتقلی کا معاملہ اگست کے مہینے سے زیر التوا ہے۔ 90 دن گزرنے کے بعد بھی اس پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ ریونیو سب انسپکٹر مہیندر رام کی رجسٹر 11 میں پلاٹ وار علاقے کو نشان زد کرنے میں ناکامی کی وجہ سے منتقلی کا عمل زیر التوا ہے۔ جبکہ آن لائن رجسٹر-11 میں پلاٹ وائز ایریا کا ذکر ہے۔ تحقیقات کے دوران نام کی منتقلی کے ایسے 25 کیسز پائے گئے جنہیں بغیر کسی اعتراض کے 90 دنوں سے زائد عرصے تک زیر التوا رکھا گیا۔ اس کے ساتھ بائیو میٹرک حاضری کی جانچ کے دوران مہیندر رام روزانہ زونل آفس نہ آنے کا معاملہ بھی سامنے آیا۔

آر این کالج میں این ایس ایس کے بینر تلے عالمی یوم خواتین کا انعقاد کیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس
چترا، 8 مارچ:۔ ہنٹر گنج کے رام نارائن میموریل کالج آڈیٹوریم میں این ایس ایس کے بینر تلے عالمی یوم خواتین کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی قیادت این ایس ایس پی او ڈاکٹر فہیم احمد نے کیا۔ اس پروگرام میں کالج کے پرنسپل پروفیسر جیتندر کمار سنگھ شامل ہوئے۔ یہ پروگرام اپنے ریتی رواج کے مطابق شروع کیا گیا۔ اسمارٹ بورڈ کے ذریعہ سے آن لائن موڈ میں این ایس ایس کی اہمیت اور خصوصیت پر وسیع طور پر سمجھانے کی کوشش کی گئی۔ عالمی یوم خواتین پر روشنی ڈالتے ہوئے کالج کے این ایس ایس کی رضا کار سیویکا شوریہ کماری نے کہا کہ خواتین کا دن جس کا آغاز امریکہ اور روس میں ہوا تھا، آج پوری دنیا میں منایا جاتا ہے۔ اس دن کی بدولت دنیا کی نصف خواتین نے زمین، پانی، ہوا اور خلا میں جا کر اپنی صلاحیتوں کے جھنڈے گاڑنے میں کامیابی حاصل کی ہے، وہیں گانے، نغمے، رقص، کھیل، فن، سائنس، تعلیم اور عدالت میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کے ساتھ ساتھ ملک کی حکومت اور فوج کی سربراہی بھی کامیابی سے کر رہی ہیں۔ خواتین کو کمزور سمجھنے والوں کے سامنے ملک کے بڑے بڑے انتظامی عہدوں پر براجمان ہو کر ملک کی سلامتی میں قائدانہ کردار ادا کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جب انہیں ضلع، ریاست اور ملک چلانے کا موقع ملا تو وہ بہتر ثابت ہوئی ہیں۔ خواتین کسی بھی لحاظ سے مردوں سے کمزور نظر نہیں آتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج بھی خواتین کو خواتین کی عزت و تکریم کے لیے آگے آنا چاہیے۔ جبکہ منمیت کور نے خواتین کے دن کے قیام اور اس کے تاریخی پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پروگرام سے پرنسپل پروفیسر جیتندر کمار سنگھ، سہانا پروین، کسم کلی، پریا کماری نے خطاب کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ریتو راج، امت کمار، منیش یادو، محمد حسن، الکا کماری، انو کماری سمیت کئی لوگوں نے اہم کردار ادا کیا۔

یوم خواتین کے موقع پر آرکڈ میڈیکل سنٹر نے خصوصی ہیلتھ کیمپ اور ہیلتھ ٹاک کا انعقاد کیا

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 8 مارچ:۔ خواتین کے دن کے موقع پر آرکڈ میڈیکل سنٹر، رانچی نے خواتین کو صحت سے متعلق آگاہی اور ضروری طبی معلومات فراہم کرنے کے مقصد سے مختلف مقامات پر ہیلتھ کیمپ اور ہیلتھ ٹاک کا انعقاد کیا۔ آرکڈ میڈیکل سنٹر میں خواتین کا عالمی دن بڑے جوش و خروش سے منایا گیا جہاں تمام ڈاکٹروں اور عملے کے ساتھ ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب نہ صرف خواتین کی طاقت، لگن اور حوصلے کو اعزاز پیش کرنے کا موقع تھا بلکہ خوشی اور پُرجوش ماحول میں حوصلے بڑھانے کا بھی موقع تھا۔ یونین بینک ریجنل آفس میں ایک خصوصی ہیلتھ چیک اپ اور آئی چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بلڈ پریشر، شوگر، ای سی جی، ایس پی او 2، وزن، قد اور آنکھوں کے ٹیسٹ جیسی سہولیات فراہم کی گئیں۔ آنکھوں کی جانچ کے لیے آئرس سپر اسپیشلٹی آئی ہسپتال کی ماہرین کی ٹیم بھی موجود تھی۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا، رانچی میں ایک گائنا کالوجی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جہاں ماہر امراض نسواں ڈاکٹر پریانکا سنہا نے ماہواری کی بے قاعدگیوں، پی سی او ایس، ہارمونل تبدیلیوں، حمل کی پیچیدگیوں، رجونورتی کے اثرات اور یوٹرن فائبرائڈز جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے متوازن خوراک، باقاعدگی سے ورزش اور بروقت چیک اپ کی اہمیت پر زور دیا۔ ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا، رانچی میں نیفرولوجی ہیلتھ ٹاک کا انعقاد کیا گیا جس میں کڈنی اسپیشلسٹ ڈاکٹر شالنی پریا نے گردے کی صحت، ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، کھانے کی خراب عادتوں اور کم پانی پینے کے اثرات کے بارے میں معلومات دی۔ اس کے علاوہ ہارمونل تبدیلیوں، حمل کی پیچیدگیوں اور پیشاب کے انفیکشن سے بچاؤ کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آرکڈ میڈیکل سینٹر نے ان ہیلتھ کیمپوں اور آگاہی پروگراموں کے ذریعے خواتین کو صحت مند طرز زندگی اپنانے اور اپنی صحت کے بارے میں محتاط رکھنے کی ترغیب دی۔

مورہابادی میں 1.52 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہو رہا وینڈر مارکیٹ

31 مارچ 2025 تک تیار ہو جائے گا

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 8 مارچ:۔ دارالحکومت رانچی کے مورابادی میدان میں 1.52 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک جدید ترین وینڈر مارکیٹ تعمیر کی جارہی ہے، جسے 31 مارچ 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ اس وینڈر مارکیٹ میں کل 186 اسٹریٹ وینڈرز کو جگہ ملے گی، جس سے انہیں مستقل اور منظم کاروبار کرنے کا موقع ملے گا۔ میونسپل کارپوریشن کے مطابق اس دکاندار بازار میں بجلی، پانی اور صفائی کی بہتر سہولتیں بھی فراہم کی جائیں گی تاکہ دکانداروں اور صارفین دونوں کو جدید اور صاف ستھرا ماحول میسر آسکے۔ وینڈر مارکیٹ میں دکانوں کی الاٹمنٹ قرعہ اندازی کے ذریعے کی جائے گی تاکہ تمام دکانداروں کو شفاف طریقے سے جگہ مل سکے۔ اس اسکیم کا مقصد سڑک کے کنارے اور غیر منظم طریقے سے کاروبار کرنے والے اسٹریٹ فروشوں کو ایک مقررہ جگہ اور بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اس مارکیٹ کی تعمیر سے مورہابادی کے علاقے میں بے قابو ہا کروں کو ہٹا کر ایک منظم کاروباری مرکز بنایا جائے گا جس سے نہ صرف دکانداروں کو ریلیف ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کو خریداری کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔

سال 2025 کی پہلی قومی لوک عدالت کا اہتمام

جدید بھارت نیوز سروس
سمڈیگا، 08 مارچ: ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام ہفتہ کو سول کورٹ کے احاطے میں سال 2025 کی پہلی قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ قومی لوک عدالت کا آن لائن افتتاح جھالسا کے ایگزیکٹو صدر کم ہائی کورٹ جسٹس سوجیت پرساد نے کیا۔ مقامی سطح پر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج راجیو کمار سنہا، ڈی سی اجے کمار سنگھ، ایس پی سوربھ وغیرہ نے کیا۔ اس موقع پر پرنسپل ڈسٹرکٹ جج راجیو کمار سنہا نے کہا کہ آج اس قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا ہے۔ سمڈیگا ضلع کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منسلک کیا گیا۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے قومی لوک عدالت کی خصوصیات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مدعی اپنے مقدمات کو بغیر کسی وکیل اور بغیر کسی خرچ کے آسان اور آسان طریقے سے چلا سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ راشٹریہ لوک عدالت کے انعقاد کی وجہ سے عدالت میں مقدمات کا دباؤ نمایاں طور پر کم ہوتا ہے۔ لوک عدالت کے ذریعے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کا تصفیہ اور ان پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔
راشٹریہ لوک عدالت میں مقدمات کے نمٹانے کے لیے کل سات بینچ تشکیل دیے گئے تھے۔ کل 27867 مقدمات کو موقع پر ہی حل کے لئے رکھا گیا تھا۔ جس میں کل 27825 مقدمات کو حل کیا گیا۔ اس کے علاوہ 3 کروڑ 63 لاکھ 82 ہزار 234 روپے میں تصفیہ ہوا۔ اس موقع پر اے ڈی جے نرنجن، ڈی ایل ایس اے کی سکریٹری مریم ہیمروم، ایس ڈی جے ایم سومی بینا ہورو، ایڈیشنل کلکٹر گیا نندر، سول سرجن ڈاکٹر رام دیو پاسوان، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر سنجے باکھلا، سب ڈویژنل آفیسر، سرکل آفیسر محمد امتیاز احمد، ایل ڈی ایم ایمجیت منج اور دیگر عہدیداروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

سینٹیویٹا اسپتال میں عالمی یوم خواتین جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

جدید بھارت نیوز سروس
رانچی، 8 مارچ:۔ عالمی یوم خواتین کے موقع پر سینٹیویٹا ہسپتال نے اپنی خواتین ملازمین کی خدمات کو اعزاز دینے کے لیے ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا۔ 2012 میں اپنے قیام کے بعد سے سینٹیویٹا ہسپتال نے ہمیشہ اپنی خواتین ڈاکٹروں، نرسوں اور غیر طبی عملے کی حمایت اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے۔ یہ تقریب ان کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت کو سلام پیش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔ سینٹیویٹا ہسپتال کے تمام خواتین عملے نے اپنے اپنے شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، چاہے وہ مریضوں کی دیکھ بھال، ہسپتال کا انتظام یا انتظامی کام ہو۔ ان کی ثابت قدمی اور لگن نے ہسپتال کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تقریب کے دوران خواتین ملازمین نے اپنے تجربات شیئر کیے اور بتایا کہ وہ کس طرح روزمرہ کے چیلنجز کا سامنا کرتی ہیں اور اپنے کام کے میدان میں نئی بلندیوں تک پہنچتی ہیں۔ ہسپتال کے زیر اہتمام اس تقریب میں کئی متاثر کن سیشن شامل تھے جہاں خواتین نے اپنی جدوجہد اور کامیابیوں کی کہانیاں شیئر کیں۔ "جوش" کے تھیم کے تحت انہوں نے بتایا کہ وہ کس طرح ناساعد حالات میں بھی اپنے کام کو ترجیح دیتی ہیں اور معاشرے میں تبدیلی لانے کے لیے پرعزم رہتی ہیں۔ سینٹیویٹا ہسپتال ہمیشہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم رہا ہے اور یہ تقریب اسی سمت میں ایک اور قدم تھا۔ ہسپتال نہ صرف کام کی جگہ پر صنفی مساوات کو فروغ دیتا ہے بلکہ خواتین کو قیادت کے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔ ہسپتال کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے اس موقع پر کہا کہ ہماری خواتین ملازمین ہماری تنظیم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، ہماری کامیابی ان کی محنت اور لگن کے بغیر ممکن نہیں تھی کہ وہ ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور انہیں روشن مستقبل کے مواقع فراہم کریں گے۔ اس یوم خواتین پر سینٹیویٹا ہسپتال نے نہ صرف اپنے ملازمین کو مبارکباد دی بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا کہ وہ آگے بڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی محسوس کریں۔ یہ تقریب خواتین کی غیر معمولی صلاحیتوں کو پہچاننے اور اسے فروغ دینے کا ایک اہم موقع تھا۔ سینٹیویٹا ہسپتال اپنے تمام خواتین عملے کو سلام پیش کرتا ہے جنہوں نے کام کو تیزی سے آگے بڑھاتے ہوئے اپنی قابلیت ثابت کرتی ہے۔

راتو میں خواتین کے عالمی دن کی تقریبات اختتام پذیر ہو گئیں

خواتین کو معاشرے میں اپنی نمائندگی کرنی چاہیے: نیہا نونیتا

جدید بھارت نیوز سروس
راتو، 08 مارچ: لیبر ایمپلائمنٹ ٹریننگ اینڈ اسکل ڈیولپمنٹ کی شرم متر نیہا نونیتا کی طرف سے سی این راج اسکول کے احاطے چٹی راتو میں خواتین کا عالمی دن منایا گیا۔ اس پروگرام میں محنت کش خواتین اور دیگر ترقی پسند خواتین کی بڑی تعداد نے ذات، مذہب اور جماعتی جذبات سے بالاتر ہو کر شرکت کی۔ خواتین نے عزم کیا کہ خواتین کو آئینی حقوق اور مساوی حقوق ملنے چاہئیں۔ اس پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے نیہا نونیتا نے کہا کہ مہذب معاشرے کا احترام صرف خواتین کے احترام میں مضمر ہے۔ خواتین کا عالمی دن ہمیں خواتین کی جدوجہد، قربانیوں اور قربانیوں کی تاریخ سے متعارف کراتا ہے۔ خواتین اپنی جدوجہد کے بل بوتے پر اپنی پہچان بنیں۔ خواتین کو متحد ہو کر اپنی آواز کو بلند کرنی چاہئے، خواتین کو معاشرے میں اپنی نمائندگی خود کرنی چاہیے۔ اس موقع پر جھارکھنڈ ہائی کورٹ کی وکیل انیتا پاہن، سنگیتا دیوی نرملا بھگت کرن دیوی دیپا کماری سوگن دیوی مسکان، جمنا دیوی رانی دیوی اور دیگر سرکردہ لوگ موجود تھے۔

ہنٹر گنج میں غیر قانونی شراب برآمد

جدید بھارت نیوز سروس
چترا، 8 مارچ:۔ چترا ایس پی وکاس کمار پانڈے کی بہتر پولیسنگ کا نتیجہ ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف ہر روز کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈرائی ریاست بہار کے سرحدی پولیس اسٹیشن کے علاقے ہنٹر گنج سے شراب فروخت کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی، اسی دوران ایس پی کو ملنے والی خفیہ اطلاع پر پولیس انسپکٹر راج کمار کی قیادت میں ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ تھانہ علاقہ میں کالیشوری مارگ پر ڈاہا موڑ کے قریب گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی اس دوران اینٹوں اور مٹی سے لدے ٹریکٹر کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران ٹریکٹر کے کنٹینر سے بھاری مقدار میں غیر قانونی انگلش شراب برآمد ہوئی۔ پولیس نے بھاری مقدار میں شراب کے ساتھ دو شراب اسمگلروں کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ اس حوالے سے میڈیا کو بتاتے ہوئے پولیس انسپکٹر پیوشر شرما نے بتایا کہ ضبط ٹریکٹر کے ڈالے سے رائل اسٹیگ کمپنی کے 37 پیٹی میں 375 ملی لیٹر کی 888 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ امپیریل بلیو کمپنی کے 28 پیٹی میں 375 ملی لیٹر کی 672 بوتلیں۔ رائل چیلنجر کمپنی کے 07 پیٹی میں 375 ملی لیٹر کی 168 بوتلیں اس طرح سے کل 1728 غیر قانونی انگلش شراب کی بوتلیں ضبط کرنے کے ساتھ ساتھ مہندرا کمپنی کا ایک ٹریکٹر بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ گرفتار اسمگلر گیا ضلع کے ٹیکاری تھانہ علاقہ کے مکپا گاؤں رہائش تعلیش کمار اور چترا ضلع کے وششٹھ نگر تھانہ علاقہ کے کٹیا گاؤں رہائش جیتو بھارتی کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں شراب اسمگلروں کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ مسٹر شرما نے میڈیا کو یہ بھی بتایا کہ ہولی کے تہوار کے لیے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب بہار میں بھیجی جا رہی تھی، جس کے لیے چھاپہ ماری مہم چلا کر بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب پکڑی گئی۔ چھاپہ ماری مہم میں تیش کمار پرساد، پرشوتم اگنی ہوتری اور دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔

این ٹی پی سی کے اہلکار کا گولی مار کر قتل

ہزاری باغ، 8 مارچ (وس)۔ نامعلوم بدمعاشوں نے ہفتہ کی صبح این ٹی پی سی کے ڈی جی ایم رینک کے افسر کمار گورو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ گولی اس کی کمر میں لگی۔ اسے فوری طور پر آروگیہ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ یہ واقعہ ہزاری باغ برکاگاؤں روڈ پر فتحا کے قریب پیش آیا۔ واقعہ کے بارے میں ایس پی اروند کمار سنگھ نے کہا کہ واقعہ کے بعد بدمعاشوں کو پکڑنے کے لئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ معلومات کے مطابق، کمار گورو این ٹی پی سی کے کیرڈاری میں واقع این ٹی پی سی کے دفتر میں تعینات تھے۔ وہ ہفتہ کی صبح 9:20 پر اپنے دفتر جا رہے تھے۔ تب ہی گھات لگا کر بیٹھے بدمعاشوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ این ٹی پی سی کے ڈی جی ایم رینک کے افسر کے قتل کے بعد این ٹی پی سی کے افسران میں خوف و دہشت کا ماحول دیکھا جا رہا ہے تاہم پولیس یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ واقعہ کیسے ہوا اور اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔ تفتیش جاری ہے۔

لوک عدالت میں 36675 زیر التوا مقدمات اور 255856 پری لٹیگیشن سوٹ نمٹائے گئے

154,84,08,288 روپے کی رقم کا تصفیہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ سنیچر کے روز قومی لوک عدالت کا عملی طور پر رانچی سول کورٹ کے کانفرنس ہال میں ہائی کورٹ کے جج اور جھالسا کے ایگزیکٹو چیئرمین جسٹس سوجیت نارائن پرساد نے افتتاح کیا۔ جسٹس سوجیت نارائن پرساد نے لوک عدالت کو فوری اور قابل رسائی انصاف کا ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پہلے قومی لوک عدالت کا افتتاح جھالسا سے ہوا کرتا تھا، آج یہ سول کورٹ، رانچی سے کیا جا رہا ہے، یہ پہلا موقع ہے اور مستقبل میں بھی ہم رانچی سے افتتاحی پروگرام منعقد کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس کا مقصد ثالثی کے ذریعے تنازعات کو حل کر کے مدعیان کو فائدہ پہنچانا ہے، تاکہ مدعیان کے پیسے اور وقت کی بچت ہو۔

سیلف ہیلپ گروپس میں 296,01,00000 روپے کے اثاثوں کی تقسیم

انہوں نے رانچی سول کورٹ میں جے ایس ایل پی ایس بہنوں کے سیلف ہیلپ گروپ کی طرف سے لگائے گئے تمام سٹال کا بھی معائنہ کیا اس کے ساتھ ساتھ ہشتم کلاس کی لڑکیوں میں بھی عزت مآب کی طرف سے سائیکلیں تقسیم کی گئیں۔ پروگرام کے دوران عزت مآب جسٹس نے لوک عدالت میں 1,59,74,008 روپے کے چیکس بھی اپنے ہاتھوں سے متاثرین میں تقسیم کئے۔ اس کے ساتھ ساتھ 296,01,00000 روپے مالیت کے اثاثے روزی روٹی کے خود مدد گروپوں میں تقسیم کیے گئے۔

لوک عدالت تصفیہ کا ایک آسان ذریعہ ھے: دیواکر پانڈے

اس دوران رانچی سول کورٹ کے چیف جسٹس کمشنر دیواکر پانڈے نے کہا کہ لوک عدالت تنازعات کے حل کا ایک آسان ذریعہ ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے بتایا کہ جسٹس سوجیت نارائن کی ہدایت پر ہم پچھلے سال زیر التواء مقدمات کو حل کرنے میں سرفہرست تھے، یہ فخر کی بات ہے۔ قومی لوک عدالت کے کامیاب انعقاد کے لیے جوڈیشل مجسٹریٹس کے لیے 37 اور ایگزیکٹیو مجسٹریٹس کے لیے 19 بنچ تشکیل دیے گئے۔ قومی لوک عدالت میں کل 36675 زیر التوا مقدمات اور 255856 پری لٹیگیشن کیسوں کو حل کیا گیا اور 154,84,08,288 روپے کی رقم کا تصفیہ کیا گیا۔

یوم خواتین پر مختلف گروپوں نے کلپنا سورین کو دی مبارک باد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ: مختلف گروپوں کی خواتین نے سنیچر کو رانچی کے کانکے روڈ پر واقع وزیر اعلیٰ کے رہائشی کمپلیکس میں ایم ایل اے کلپنا سورین سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایم ایل اے کلپنا سورین نے خواتین کے عالمی دن پر ریاست کی تمام خواتین کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ایم ایل اے محترمہ کلپنا سورین سے ملنے آئیں خواتین نے انہیں ایک میمورنڈم کے ذریعے اپنے کچھ مطالبات اور احساسات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر موجود خواتین سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے کلپنا سورین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قابل قیادت میں ریاستی حکومت جھارکھنڈ کی خواتین کو تعلیمی، سماجی اور اقتصادی طور پر بااختیار اور خود انحصار بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ ایم ایل اے کلپنا سورین نے کہا کہ جلد ہی ریاستی حکومت کی طرف سے "مکھیہ منتری میاں سمان یوجنا" کی رقم خواتین کے بینک کھاتوں میں بھیج دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں خواتین کی ہمہ جہت ترقی کے لئے کئی مہتواکانکشی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔

جھارکھنڈ مثبت سمت کی طرف بڑھ رہا ھے

ایم ایل اے کلپنا سورین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں ریاست کی خواتین کو ان کے حقوق دلانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ ایم ایل اے کلپنا سورین نے کہا کہ جھارکھنڈ دن بہ دن ایک مثبت سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ ریاستی حکومت نے ریاست کی خواتین کی قربانیوں، جدوجہد اور مصائب کو قریب سے دیکھا ہے، وزیر اعلیٰ چاہتے ہیں کہ یہاں کی خواتین کے چہروں پر ہمیشہ خوشی نظر آئے۔ ریاستی حکومت خواتین کے ہر مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، ہر کسی کو سماجی انصاف کا موقع فراہم کیا جا رہا ہے۔ ایم ایل اے کلپنا سورین نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا ترقی یافتہ جھارکھنڈ کی تعمیر کی بنیاد بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ریاست میں ایک حساس اور مضبوط حکومت کی تشکیل میں تمام خواتین کی طرف سے مکمل تعاون حاصل ہوا ہے۔ آپ کے اپنے ابوا کی حکومت ریاست کی خواتین کو ہر میدان میں عزت دے کر آگے بڑھ رہی ہے۔

گورنر، وزیر اعلیٰ اور قائد حزب اختلاف نے خواتین کے عالمی دن پر نیک خواہشات کا اظہار کیا

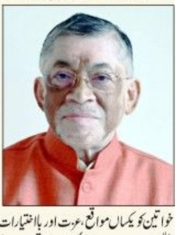

رانچی، 08 مارچ (وس)۔ جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار، وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور قائد حزب اختلاف بابولال مرانڈی نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر مبارکباد پیش کی ہے۔ گورنر سنتوش کمار گنگوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "خواتین صرف تخلیق نہیں ہے بلکہ غیر متزلزل عزم، محبت اور ترغیب کا ایک پیکر ہے۔ آیئے ہم سب عزم کریں کہ خواتین کو یکساں مواقع، عزت اور بااختیارات بنانے کی سمت میں کام کریں گے۔" وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے بھی یوم خواتین پر اپنی مبارکباد پیش کی اور کہا، "جب آدھی آبادی بااختیار ہوتی ہے تو پورا معاشرہ ترقی کرتا ہے۔ ابوا حکومت نے کئی فلاحی اسکیموں کے ذریعے ریاست کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو مضبوط کرنے کے لیے تاریخی قدم اٹھایا ہے۔ ہمارا عزم صرف اسکیموں کا فائدہ پہنچانا نہیں، بلکہ خواتین کو سماجی، معاشی، تعلیمی طور پر بااختیار بنانا بھی ہے۔" بی جے پی کے ریاستی صدر اور قائد حزب اختلاف بابولال مرانڈی نے بھی سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "ناری تو نارائنی۔ خواتین کی شراکت داری اور بااختیار بنانے کے مقصد کے لیے وقف بین الاقوامی یوم خواتین پر سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔" خواتین کے عالمی دن کے موقع پر، ان ممتاز رہنماؤں نے خواتین کی ترقی اور بااختیار بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

این ٹی پی سی ڈی جی ایم قتل کیس میں بابولال مرانڈی کا حملہ

کہا-ہیمنت حکومت نے مجرموں کی حوصلہ افزائی کی

رانچی، 08 مارچ (وس)۔ بی جے پی کے ریاستی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے جھارکھنڈ حکومت پر کرائم کنٹرول کو لے کر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے ہزاری باغ میں این ٹی پی سی کول پروجیکٹ کے ڈی جی ایم کی گولی سے موت کے واقعہ کو افسوسناک قرار دیا۔ ہفتہ کو اپنے بیان میں مرانڈی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے اشتعال انگیز بیانات کی وجہ سے کوئلہ کا کاروبار متاثر ہو رہا ہے اور مجرموں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 7 مارچ کو رانچی میں کوئلہ کے ایک تاجر پر جان لیوا حملہ ہوا تھا، انہوں نے کہا کہ ہیمنت سورین حکومت نے مجرموں کو بھڑکا کر کوئلہ کے کاروبار میں خونریز تصادم کی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کوئلے کے کالے دھندے میں کتنے معصوم لوگ مارے جائیں گے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ جھارکھنڈ کے دھنباد، بوکارو، رام گڑھ، ہزاری باغ اور چترا میں سرکاری مشینری کی حفاظت میں روزانہ ہزاروں ٹرک کوئلے کی چوری ہو رہی ہے۔ اس غیر قانونی کاروبار سے برآمد ہونے والی رقم نیچے سے اوپر تک تقسیم کی جاتی ہے۔ اگر یہ چوری نہیں روکی گئی تو قتل اور جرائم اسی طرح ہوتے رہیں گے، مرانڈی نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے کوئلہ چوری کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجرموں کے خلاف کارروائی کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل ایک اچھی پہل ہے، لیکن اسے ایماندار افسران کی قیادت میں چلایا جانا چاہیے۔ جب تک محافظ ہی شکاری رہیں گے، کوئلہ چوری اور متعلقہ جرائم پر قابو پانا ممکن نہیں ہوگا۔ انہوں نے ریاستی ڈی جی پی پر زور دیا کہ وہ کوئلے کے کاروبار کے محفوظ انعقاد کے لیے تمام پروجیکٹ افسران، ملازمین اور تاجروں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

بی جے پی اپنی ریاستوں میں ماؤں اور بھنوں سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے بھی کام کرے گی: وزیر اعلیٰ ھیمنت

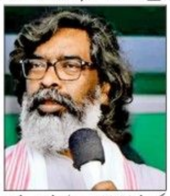

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا ہے کہ آج یوم خواتین کا مبارک موقع ہے اور آنے والے دنوں میں ہولی، بہا کا تہوار اور عید بھی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میاں سمان کی رقم میری ماؤں اور بہنوں کے کھاتوں میں جانے لگی ہے۔ وہ اس کی اور اس کے خاندان کو تہواروں کو خوشی سے منانے میں مدد کرے گی۔ یہ ان کی ضروریات کو پورا کرنے میں مفید ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ بی جے پی اپنی ریاستوں میں ماؤں بہنوں سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے بھی کام کرے گی۔ یہ جلد ہی جھارکھنڈ کے نقش قدم پر چلے گا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں مزید لکھا کہ یہ رقم آپ کی عزت افزائی کی رقم ہے، یہ رقم آپ کی عزت نفس کی رقم ہے۔ ہم جھارکھنڈ کی لاکھوں خواتین سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں، ہم ریاست کی ہر عورت کو بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

جھارکھنڈ حکومت نے ریاستی آئیل سیڈ مشن تشکیل دیا

چیف سکریٹری جھارکھنڈ کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی گئی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود، حکومت ہند، نئی دہلی کی طرف سے خوردنی تیل-تیلانہ 2024 کے قومی مشن کے لیے رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے تحت جھارکھنڈ حکومت نے اسٹیٹ آئل سیڈ مشن اور ڈسٹرکٹ آئل سیڈ مشن بھی تشکیل دیا ہے۔ چیف سکریٹری جھارکھنڈ کی صدارت میں ریاستی سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ حکومت ہند نے سال 25-2024 سے 31-2030 کی مدت کے لیے 10,103 کروڑ روپے کے مالی اخراجات کے ساتھ اس مشن کو نافذ کیا ہے۔ جھارکھنڈ کے چیف سکریٹری کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں زراعت کے سکریٹری، دیہی ترقی کے سکریٹری، فنانس سکریٹری، فوڈ سپلائی سکریٹری، وائس چانسلر بی اے یو، ایگریکلچر ڈائرکٹر، ریاست میں واقع ICMR کے ڈائریکٹر، چیف جنرل مینیجر نابارڈ، اسٹیٹ کوآرڈینیٹر SLBC، تیل کے بیجوں، سبزیوں کے تیل کی پیداوار وغیرہ سے متعلق دوصنعت کے نمائندے، زراعت کی فلاح و بہبود کے نمائندے، ریاستی مشن کے ڈائریکٹر مشن آف انڈیا، ایگریکلچر ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے نمائندے شامل ہیں۔

مانڈر کالج میدان میں منعقدہ ترقی پسند خواتین اعزاز تقریب

وزیر شلپی نہا ترکی نے خواتین کو ظلم کے خلاف لڑنے کا پیغام دیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر مانڈر کالج میدان میں ترقی پسند خواتین اعزاز تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں زرعی، مویشی پالنے اور تعاون کی وزیر شلپی نہا ترکی نے خواتین کو ظلم اور زیادتی کے خلاف یکجا ہو کر جدوجہد کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، ظلم کو خاموشی سے برداشت کرنا بھی ظلم کے مترادف ہے۔ خواتین اب اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانے کے لیے تیار ہیں۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ دیہی علاقوں میں خواتین کا کردار ہمیشہ اہم رہا ہے اور اب حکومت خواتین افسران کو اہم عہدوں پر لا رہی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ منیہ اعزاز اسکیم کے تحت 2500 روپے کی رقم کا بہترین استعمال کرنے کی بھی صلاح دی۔ جھارکھنڈ کانگریس کے انچارج کے راجو نے خواتین کو جدوجہد اور کامیابی کی علامت قرار دیتے ہوئے ان کے سماجی تعاون کی تعریف کی۔ سابق قومی خواتین کانگریس صدر نیٹا ڈیلسوزا نے بھی خواتین کی محنت اور عزم کی بات کی اور کہا کہ خواتین اب سیاست میں بھی اپنی جگہ بنا رہی ہیں۔ تقریب کے دوران مختلف شعبوں میں بہترین کام کرنے والی خواتین کو اعزاز سے نوازا گیا، جن میں بین الاقوامی تیر انداز لکشمی نرائن ماں جی اور بین الاقوامی کھلاڑی لوولی چوبے بھی اہمیت کے حامل مہمان تھے۔ اس موقع پر خواتین کے خلاف ظلم اور سماجی برائیوں پر مبنی ایک ڈرامہ بھی پیش کیا گیا۔

آئی اے ایس افسران کے پاس پٹرول پمپ اور دیگر جائیدادیں، سالانہ آمدنی 17 لاکھ تک

گریڈیہہ، دھنباد اور بوکارو ڈی سی سمیت 47 افسران کے پاس کوئی اثاثہ نہیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ جھارکھنڈ کیڈر کے آئی اے ایس افسران نے اپنے اثاثوں کی تفصیلات محکمہ پرسونل کو جمع کرادی ہیں۔ اب تک جھارکھنڈ میں کام کرنے والے 177 افسران میں سے 145 افسران نے اپنی جائیداد کی تفصیلات جمع کرائی ہیں۔ اس کے مطابق 32 افسران نے اپنی جائیداد کی تفصیلات نہیں دی ہیں۔ جمع کرائی گئی تفصیلات کے مطابق افسران کی ملک کے کئی شہروں میں زمینیں، فلیٹس اور پٹرول پمپ ہیں۔ اس سے 2 لاکھ سے 17 لاکھ روپے سالانہ آمدنی ہوتی ہے۔

47 افسران کے پاس کوئی اثاثہ نہیں ھے

جھارکھنڈ کیڈر کے 47 آئی اے ایس افسران کے پاس کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس میں پرنسپل سکریٹری رینک کے افسر راہول شرما، سکریٹری رینک کے افسر راجیش بچھیو، گریڈیہ کے ڈی سی نمن پریاش لاکرا، دھنباد ڈی سی مادھوی مشرا اور بوکارو کے ڈی سی وجئے جادھو کے نام شامل ہیں۔

ان افسران کے پاس کوئی جائیداد نہیں ھے

ان پانچ افسروں کے علاوہ راہل شرما، نیہا اروڑہ، راجیش سنگھ، ابو عمران، سدھانت کمار، نازش عمر انصاری، ہمانشو لال، آنند شرما، لوکیش بارنگے، ارنب مشرا، ابھینو پرکاش، روی کمار، پرانجل ڈنڈا، سلوچنا مینا، کرشن کانت، انکرش کمار، پراتھ راجوی، سنی راجک، او پریش کمار، سنی راجک، او میں، پیوش سنہا، آدتیہ آنند، انکیت چنچن، آشیش اگروال، سوربھ بھوانی، سندیپ مینا، محمد جاوید حسین، سمیر ایس، روی آنند، منیش کمار، دنیش یادو، ابھجیت سنہا، انکرش گپتا، ششی پرکاش سنگھ، پریرنا ڈکشٹ، شری کرتی نا، کرتی کمار، شری کمار کرا، مادھوی مشرا، جادھو وجئے نارائن راؤ، انجلی یادو، انیا متل، ورون رنجن اور بھور سنگھ یادو کے پاس کوئی اثاثہ نہیں ہے۔

بی آئی ٹی میسرا کا ثقافتی میلہ بیٹوتسو 20 سے 23 مارچ تک

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ رانچی بی آئی ٹی میسرا کے سالانہ ثقافتی میلہ بیٹوتسو 2025 کے لیے تھیم جاری کی گئی، بیٹوتسو 2025 کا انعقاد 20 سے 23 مارچ تک کیا جائے گا، بیٹوتسو 2025 کا تھیم سیلیبریشن آف دتخط گریٹ مین ہے، جو کہ ان شخصیات کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے تاریخ میں ناقابل فراموش نشان چھوڑا، یہ اس عظیم سماجی شخصیت کی علامت ہے۔ بیٹوتسو 2025 کا سماجی موضوع عظیم ہیروز کی سرزمین جھارکھنڈ ہے، جو جھارکھنڈ کے عظیم ورثے اور اس کے عظیم افراد کو خراج تحسین پیش کرتا ہے، یہ تھیم ریاست کے انقلابیوں، تحریک کاروں اور لیڈروں کے تعاون کو اجاگر کرتا ہے جنہوں نے تاریخ کو تشکیل دیا، بیٹوتسو 2025 میں تقریباً 60 پروگرام منعقد کیے جائیں گے، جس میں طلباء کو فنی سرگرمیوں اور فنی مہارتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا۔ جبکہ رات کے پروگراموں میں مشہور فنکاروں کی پرفارمنس پیش کی جائے گی، پروگرام کا آغاز افتتاحی تقریب اور ہیریٹیج نائٹ سے ہوگا، جس میں موسیقی، ڈرامہ اور رقص میں ہندوستانی کلاسیکی آرٹ کی شکلیں منائی جائیں گی۔ 21 مارچ کو بینڈ نائٹ کے ساتھ جوش و خروش بڑھتا ہی جا رہا ہے، جس میں ہندوستانی میوزک انڈسٹری کے ابھرتے ہوئے انڈی بینڈز پیش کیے جائیں گے، 22 مارچ کو راک نائٹ میں بہترین راک ایکٹس کی نمائش کی جائے گی، جو 23 مارچ کو گرینڈ فائنل پرو نائٹ تک لے جائے گی۔

صدر انجمن کے تمام الزامات بے بنیاد؛ سکریٹری کا جوابی حملہ

رانچی، 8 مارچ:۔ (راست) رانچی میں انجمن اسلامیہ رانچی کے انتخابات کے حوالے سے الزامات اور تنازعات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ انجمن اسلامیہ رانچی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر طارق حسین نے پریس کانفرنس کے دوران اہم مسائل اٹھائے۔ انہوں نے صدر مختار احمد پر انجمن کے اندرونی امور میں بے ضابطگیوں کا الزام عائد کیا۔ ڈاکٹر طارق حسین نے کہا کہ مختار احمد انجمن اسلامیہ رانچی کے ضوابط کے خلاف کام کر رہے ہیں اور انجمن کے اہم امور میں شفافیت کی کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نئے جنرل سکریٹری کو دو سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے باوجود اپنا عہدہ نہیں دیا گیا اور نہ ہی باقی ماندہ رقم ان کے حوالے کی گئی۔ نائب صدر محمد نوشاد نے کہا کہ انجمن اسلامیہ کی مختلف جائیدادوں اور فیصلوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انجمن میں بعض تبدیلیاں کرنے کی کوشش کی گئی تھی، لیکن رانچی یونیورسٹی نے اسے ناکام بنا دیا۔ ارکان نے یہ بھی کہا کہ انتخابات وقت پر اور شفاف طریقے سے کرائے جائیں گے اور جلد ہی انتخابی کنوینر کے نام کا اعلان کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں جنرل سکریٹری ڈاکٹر طارق حسین، نائب صدر محمد نوشاد کے ساتھ دیگر ارکان محمد ندیب، محمد وسیم، شہید اختر ٹکلو، شاہین احمد اور ندیم اختر بھی موجود تھے۔

ریلوے نے ہولی سے پہلے کئی ٹرینیں منسوخ کر دیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ ریلوے نے ہولی سے پہلے کئی ٹرینوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ ریلوے نے 10 مارچ سے 16 مارچ تک دھنباد اور جمشید پور سے جانے والی کئی ٹرینوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ اس کی وجہ اڈرا اسٹیشن پر جاری ریلوے لائن کا کام بتایا جاتا ہے۔

منسوخ شدہ ٹرینوں کی فہرست

بھارتی ریلوے نے منسوخ ٹرینوں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ اس کے ساتھ کچھ ٹرینوں کو بھی مختصر کر دیا گیا ہے۔ منسوخ شدہ ٹرینوں میں آدرا مدناپور MEMU اور آدرا پسنجر ٹرینیں 10 سے 16 مارچ تک منسوخ رہیں گی۔ اس کے علاوہ آسنسول-اڈرا-آسنسول MEMU مسافر ٹرین کو بھی اس دوران منسوخ کر دیا گیا ہے۔

ان ٹرین کے روٹس میں تبدیلی

ٹاٹا-آسنسول-بادبھوم میمو ٹرین: 10 مارچ کو، یہ ٹرین صرف آدرا تک چلے گی اور آدرا-آسنسول-اڈرا روٹ پر نہیں چلے گی۔ آسنسول-پارسناتھ-آسنسول ٹرین: 13، 14 اور 15 مارچ کو، یہ ٹرین آڈرا پر مختصر ہو جائے گی اور آدرا-پرولیا روٹ پر نہیں چلے گی۔ کھڑگپور-گومو-کھڑگپور میمو ایکسپریس: 10 مارچ کو، یہ ٹرین صرف مہودا-گومو-مہودا روٹ تک چلے گی۔ آدرا-بار بھوم-آدرا MEMU مسافر ٹرین: یہ ٹرین 11، 15 اور 16 مارچ کو پورلیا میں مختصر طور پر چلائی جائے گی۔

رانچیکے چوٹیا سے خاتون اپنی پانچ سالہ بیٹی سمیت لاپتہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ:۔ رانچی کے چوٹیا تھانہ علاقے کے تحت ایودھیا پوری میں رہنے والی 18 سالہ خاتون مدھوکماری 3 مارچ سے لاپتہ ہے۔ ان کی پانچ سالہ بیٹی بھی ساتھ ہے۔ مدھوکماری کا قد 5 فٹ 3 انچ ہے اور ان کا رنگ صاف ہے۔ گھر سے نکلتے وقت اس نے نیلے رنگ کا سوٹ پہن رکھا تھا۔ خاتون کے شوہر نے چوٹیا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، مدھوکماری 3 مارچ کی صبح 6:30 بجے ایودھیا پوری کے روڈ نمبر 4 میں واقع اپنے گھر سے نکلی۔

مشرقی ریلوے دو اور ہولی اسپیشل ٹرینیں چلائے گا

جدید بھارت نیوز سروس

دیوگھر/آسنسول، 8 مارچ:۔ آنے والی ہولی کے دوران مسافروں کے متوقع رش کو کم کرنے کے لیے، مشرقی ریلوے نے ہولی کی دو مزید اسپیشل ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے، جو کلکتہ اور لالکواں اور کلکتہ اور کانپور سینٹرل کے درمیان چلیں گی۔ یہ خصوصی ٹرینیں ہولی کے تہوار کے دوران مسافروں کے اضافی رش کو کم کرنے کے لیے اور ٹرین کی صلاحیت کو بڑھانے اور مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ 05060 لالکواں-کلکتہ ہولی اسپیشل 2025.03.13، 2025.03.20 اور 2025.03.27 کو لالکواں سے 35:13 بجے روانہ ہوں گی اور اگلے دن: 25.35 بجے کلکتہ پہنچیں گی۔ 05059 کولکتہ-لالکواں ہولی اسپیشل ٹرین اگلے دنوں یعنی 2025.03.15، 2025.03.22 اور 2025.03.29 کو 00:05 بجے کولکتہ سے روانہ ہوگی اور اگلے دن 45:15 بجے لالکواں پہنچے گی۔ یہ ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے درگاپور، آسنسول، چترنجن، مدھوپور اور جسیڈیہ اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں سلیپر کلاس اور اے سی کلاس کی سہولیات ہوں گی۔ 04153 کانپور سینٹرل - کلکتہ ہولی اسپیشل کانپور سینٹرل سے ہر پیر اور جمعرات کو 2025.03.10 اور 2025.03.31 کے درمیان 00:14 بجے (07 دوروں) پر روانہ ہوگی اور اگلے دن 50:07 بجے کلکتہ پہنچے گی۔ 04154 کولکتہ-کانپور سنٹرل ہولی اسپیشل کلکتہ سے 45:10 پر روانہ ہوگی۔ یہ ٹرین ہر منگل اور جمعہ (07 دورے) 2025.03.11 سے 2025.04.01 تک چلے گی اور اگلے دن 30:04 بجے کانپور سینٹرل پہنچے گی۔ یہ ٹرین راستے میں دونوں سمتوں میں مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے درگاپور اور آسنسول اسٹیشنوں پر رکے گی۔ ٹرین میں سلیپر کلاس اور ایئر کنڈیشنڈ کلاس کی سہولیات دستیاب ہوں گی۔

جو کچھ گزر گیا ہے اور جو کچھ آنے والا ہے دونوں کا غم و اندیشہ مت رکھو۔
(حضرت بشر حافی رحمتہ اللہ علیہ)

اقوالِ زریں

روزنامہ جدید بھارت

اتوار ۹ مارچ ۲۰۲۵ء بمطابق ۸ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

عورت کیلئے مساوی معاشرتی درجہ لازمی

دُنیا بھر میں آٹھ مارچ کو ''عالمی یومِ خواتین'' منایا جاتا ہے، جس کا بنیادی مقصد خواتین کے حقوق، صنفی مساوات اور ان کے ساتھ ہونے والی نا انصافیوں کو اجاگر کرنا ہے۔ ابتدا میں یہ دن مزدور پیشہ یا پروفیشنل خواتین کے حقوق کے تحفّظ کے لیے مختص کیا گیا تھا، مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ترجیحات بدلتی گئیں اور اپنے حقوق سے واقعتاً محروم بھٹوں پر اینٹیں اُٹھانے والی، زمینداروں کے کھیتوں میں کام کرنے والی، سڑکوں پر چوڑیاں بیچنے والی اور فیکٹریوں میں محنت مشقت کرنے والی خواتین کو پس منظر میں دھکیل دیا گیا۔

اب اس عالمی یوم پر ایئر کنڈیشنڈ ہالز میں سیمینارز منعقد کیے جاتے ہیں، جہاں پُرتعیش گاڑیوں سے اُترنے والی مخصوص طبقے کی نمائندہ خواتین اپنی تقاریر میں روایتی جملے دُہرا دُہرا کر خُود کو حقوقِ نسواں کا علم بردار ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بالخصوص ہمارے ملک میں عالمی یومِ خواتین اس مخصوص بیانیے کو فروغ دینے کا ذریعہ بن چکا ہے کہ ''مشرقی عورت گھر میں قید ہے۔ اُس کی تعلیم تک رسائی نہیں۔ حجاب اور پردہ ظلم ہے اور مَرد، عورت کو ملازمت کی اجازت نہیں دیتا۔'' خواتین کے عالمی یوم پر بعض مفاد پرست عناصر نہ صرف اپنے ملک بلکہ اپنی مذہبی تعلیمات کو بھی ہدفِ تنقید بناتے ہیں، حالاں کہ دینِ اسلام نے عورت کو جو عزت، مقام اور حقوق عطا کیے، وہ دُنیا کا کوئی دوسرا مذہب یا نظام نہیں دے سکتا۔ قبل از اسلام دُنیا کے مختلف معاشروں میں عورت کو کم تر اور حقیر تصور کیا جاتا تھا، جب کہ اسلام نے عورت کو محض ایک صنف نہیں، بلکہ انسانیت کی بقا اور معاشرتی ترقی کی ضامن قرار دیا۔ اسلام نے نہ صرف عورت کو ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کے طور پر عزت بخشی بلکہ اس کے حقوق بھی واضح طور پر متعین کر دیئے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خواتین نہ صرف تعلیم حاصل کر سکتی ہیں، بلکہ اپنے گھر، معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار بھی ادا کر سکتی ہے۔ یہاں اصل سوال یہ ہے کہ ہم اسلامی اصولوں سے کس حد تک واقف ہیں اور خواتین کے حقیقی مسائل، جن میں تعلیم، صحت اور تحفظ جیسے بنیادی حقوق شامل ہیں، اُن پر توجہ مرکوز کرتے ہیں یا پھر محض مصنوعی بیانیے کی پیروی میں مغربی نظریات کے پیچھے بھٹکتے رہتے ہیں؟ آمدِ اسلام سے قبل خواتین کے ساتھ روا رکھے جانے والے مظالم میں سب سے بھیانک رسم بیٹی کی پیدائش پر ناپسندیدگی کا اظہار اور کبھی کبھار اسے زندہ دفن کرنے کا وحشیانہ عمل تھا۔ قرآنِ کریم اس سنگین ناانصافی کو یوں بیان کرتا ہے کہ ''جب اُن میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جاتی ہے، تو اُن کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔'' (النحل:58) اسلام نے اس ظالمانہ رسم کو نہ صرف ختم کیا بلکہ بیٹی کو رحمت قرار دیتے ہوئے اُس کی پرورش پر جنّت کی بشارت دی۔

نبی کریم ﷺ نے عورت کی عظمت کو اس قدر بلند کیا کہ بیٹی کی عزت و تکریم کرنے والے کو جنّت کی خوش خبری دی۔ چناں چہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جس شخص کی بیٹی ہو اور وہ نہ اُسے زندہ دفن کرے، نہ اُس کی اہانت کرے، اور نہ ہی اپنے بیٹے کو اُس پر ترجیح دے، تو اللہ اسے جنّت میں داخل فرمائے گا۔'' (سنن ابوداؤد) اسلام نے عورت کو معاشرتی برابری، عزت اور محبت عطا کی اور اُس کے ساتھ کسی بھی قسم کی ناانصافی کو مسترد کیا۔ دینِ اسلام نے عورت کے مقام کو فطرت کے عین مطابق متعین کیا، کیوں کہ اسلام دینِ فطرت ہے۔ اسلام نے مَرد و عورت کو مساوی معاشرتی درجہ دیا، لیکن ان کے دائرۂ کار میں فطری فرق رکھا۔ اسلام سے قبل عورت کو کم تر سمجھا جاتا تھا، جیسا کہ بخاری شریف میں حضرت عُمر فاروقؓ سے مروی ہے کہ ''مکّہ میں عورتوں کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تھی، لیکن جب اسلام آیا اور عورتوں کے حقوق سے متعلق آیات نازل ہوئیں، تو اُن کی قدر و منزلت لوگوں پر واضح ہوئی۔''

ایک مرتبہ حضرت عُمر فاروقؓ کی اپنی زوجہ محترمہ سے کسی معاملے پر بحث ہوئی، تو آپؓ نے حیرت سے کہا کہ ''کیا ایک عورت، مَرد سے اس طرح بات کر سکتی ہے؟'' تو آپؓ کی اہلیہ نے جواب دیا کہ ''نبی کریم ﷺ کے سامنے بھی ازواجِ مطہراتؓ اپنی رائے کا اظہار کرتی ہیں۔'' پس ثابت ہوا کہ اسلام میں عورت کو آزادیٔ رائے کا حق دیا گیا ہے۔ اسلام نے عورت کو جو حقوق عطا کیے ہیں، اُن کا تقاضا ہے کہ وہ اُن کا صحیح استعمال کرے۔

عورت کو صنفِ نازک کہا جاتا ہے اور اس کی نزاکت و لطافت ہی کی وجہ سے یہ دُنیا حسین و دل کش ہے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر علی شریعتی کہتے ہیں کہ ''عورت اگر پرندے کی صُورت خلق ہوتی، تو ضرور مور ہوتی۔ اگر چوپائے کی صُورت خلق کی جاتی، تو ضرور ہرن ہوتی۔ اگر کیڑے مکوڑے کی صُورت اس کی تخلیق ہوتی، تو ضرور تتلی ہوتی۔ لیکن وہ انسان خلق ہوئی تاکہ ماں، بہن، بیٹی اور بیوی بنے۔ المختصر، سراپا تقدس بنے۔'' بطور انسان عورت نہایت عظیم ہستی ہے۔ وہ گھریلو معاملات کے اعتبار سے بے مثال ذہانت رکھتی ہے۔ بچوں کی نفسیات سمجھنے اور ان کی تربیت میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔ یہی فطرت کا ضابطہ ہے، مگر افسوس کہ آج عورت کو آزادی کے نام پر ایک نئے فریب میں مبتلا کیا جا رہا ہے۔

اقوامِ متحدہ کے خواتین کے امور سے متعلق ادارے کی جمعرات کو شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ سال دنیا بھر کے ایک چوتھائی ملکوں میں آب و ہوا کی تبدیلی سے لے کر جمہوریت کے انحطاط جیسے عوامل کے باعث خواتین کے حقوق کی صورتِ حال پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جمہوری اداروں کا کمزور ہونا اور صنفی مساوات پر منفی ردِعمل ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ حقوق مخالف عناصر خواتین کے حقوق سے منسلک اہم مسائل پر دیرینہ اتفاق رائے کو فعال طور پر کھوکھلا کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں 1995 میں خواتین پر عالمی کانفرنس کی دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ تقریباً ایک چوتھائی ملکوں نے کہا ہے کہ صنفی مساوات پر آنے والا ردِعمل بیجنگ پلیٹ فارم فار ایکشن (بیجنگ کانفرنس کی سفارشات) کے نفاذ میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ اقوامِ متحدہ نے کہا ہے کہ کانفرنس کے انعقاد کے بعد سے 30 برسوں میں اس کی سفارشات پر پیش رفت ملی جلی رہی ہے۔

دنیا بھر کی پارلیمانوں میں خواتین کی نمائندگی 1995 کے بعد سے دو گنا سے بھی زیادہ ہو چکی ہے لیکن اس کے باوجود اب بھی پارلیمنٹ کے تین چوتھائی ارکان مرد ہی ہوتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2010 اور 2023 کے دوران سماجی تحفظ کے فوائد حاصل کرنے والی عورتوں کی تعداد میں ایک تہائی اضافہ ہوا ہے جب کہ اب بھی دو ارب عورتیں اور لڑکیاں ایسی جگہوں پر رہتی ہیں جہاں انہیں سماجی تحفظات میسر نہیں ہیں۔ ملازمتوں میں صنف کے حوالے سے جمود طاری ہے۔ جس کی وضاحت ان اعداد و شمار سے ہوتی ہے کہ 25 اور 54 سال کی عمر کے درمیان 63 فی صد خواتین ملازمت کرتی ہیں جب کہ عمر کے اسی حصے کے مردوں میں ملازمت کرنے کی شرح 92 فی صد ہے۔

عصری تعلیم حاصل کرنے والوں کے لئے تربیت گاہ کی ضرورت

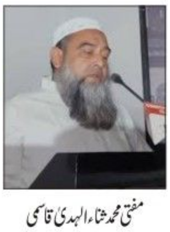

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارتِ شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

ہندوستان میں نئی نسل کی بے راہ روی، دین سے دوری، لایعنی کاموں میں مشغولیت، فرائض و واجبات میں کوتاہی، حقوق کی ادائیگی سے پہلوتہی عام سی بات ہے، اس کے اسباب و وجوہات بہت سارے ہیں، ان میں سے ایک بڑا سبب اسکول و کالج میں اخلاق و اقدار سے بے پروائی، تعلیم کے ساتھ تربیت کا فقدان اور نصابِ تعلیم میں خدا بیزار مواد و موضوعات کی شمولیت ہے، ان اداروں سے پڑھ کر جو طلبہ نکل رہے ہیں، وہ عموماً ذہنی طور پر مذہب بیزار اور دین سے دور ہو جاتے ہیں۔

صورتِ حال کی اس سنگینی کے حوالہ سے مجھے یہ کہنا ہے کہ اسکول و کالج میں پڑھنے والے طلبہ کی ایک بڑی تعداد دیہاتوں سے آ کر حصولِ علم کے لئے شہروں میں فروکش ہوتی ہے، یہاں انہیں اسکولی تعلیم کے ساتھ کوچنگ کی بھی سہولت ہوتی ہے، ظاہر ہے وہ ہر دن گھر سے آ جا نہیں سکتے، اس لئے کسی ہوسٹل میں قیام پذیر ہوتے ہیں، کسی لاج کو اپنا مسکن بناتے ہیں، جہاں کا ماحول اور بھی خراب ہوتا ہے، یہاں عموماً مالک مکان کو کرایہ سے مطلب ہوتا ہے، بچے کدھر جا رہے ہیں؟ خارج وقت میں کیا کر رہے ہیں؟ کن کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں؟ اس کی نگرانی نہیں کی جاتی اور اگر کوئی نگرانی کرتا ہے تو ایسے ہوسٹل کو طلبہ پسند نہیں کرتے اور اسے اپنی آزادی پر پہرہ قرار دیتے ہیں، ظاہر ہے ہمارے لیے ناممکن سا ہے کہ اسکول و کالج کے ماحول میں کوئی بڑی تبدیلی لائیں، اس طرح جو ہوسٹلس قائم ہیں، ان کے اندر رہ کر جزوی تبدیلی تو کی جا سکتی ہے؛ لیکن بالکلیہ اسے اسلامی اخلاق و اقدار سے ہم آہنگ کرنا کوہ کنی سے زیادہ مشکل کام ہے، ایسے میں ایک شکل تو یہ ہے کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں اور نسلوں کو تباہ ہوتا دیکھتے رہیں، دوسری شکل یہ ہے کہ ہم اس کے لیے اپنی حد تک جد و جہد کریں، تاکہ نئی نسل کو گمراہ ہونے سے بچایا جا سکے۔ بیسویں صدی کے نصف اول میں اسکول و کالج کا ایسا حال نہیں تھا، طلبہ کی تربیت گھر سے باہر تک کی جاتی تھی، اساتذہ کے ادب و احترام کا ماحول تھا، ایسے میں لڑکے لڑکیاں کم گمراہ ہوتے تھے اور بہر کیف ان اخلاق و اقدار کو چھوڑنا معیوب سمجھا جاتا تھا، آج صورتِ حال یہ ہو گئی ہے کہ تربیت کی کمی کے ساتھ اخلاق رذیلہ پیدا کرنے کے لئے موبائل، انٹرنیٹ اور سوشل سائٹس بھی بے راہ روی کو فروغ دینے میں لگے ہوئے ہیں اور لڑکے لڑکیوں پر اس حوالہ سے کوئی قدغن نہیں ہے، اختلاط مرد و زن عام ہے، اور اس کے مضر اثرات سے کوئی گاؤں، محلہ اور علاقہ محفوظ نہیں ہے، مسلم لڑکیوں کا غیر مسلم لڑکوں سے ساتھ چلے جانا، کورٹ میریج کر لینا کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے، یہ معاملہ صرف شادی کا نہیں، ارتداد کا ہے، جس کا سامنا ہر جگہ مسلمانوں کو کرنا پڑ رہا ہے۔

حضرت مولانا مناظر احسن گیلانی کو اس کا احساس کوئی ستر سال پہلے ہو گیا تھا، ان کی دور رس نگاہوں نے دیکھ لیا تھا کہ ہوا کا رخ کیا ہے اور کس تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے، مولانا گیلانی کی تحریر و تقریر کا مرکز اصلاً انسان سازی ہی تھا، وہ بے راہ رو اور بھٹکے ہوئے آہو کو سوئے حرم لانے کا جذبہ رکھتے تھے، نام نہاد روشن خیال لوگوں کو عمل کی حد تک نہ سہی کم از کم ایمان و یقین کی حد تک انہیں مسلمان رکھنے کے لیے کوشاں تھے۔ اس سلسلہ میں ان کے پاس ایک اسکیم تھی جو جدید نسل کی بے راہ روی کے لیے تریاق کا درجہ رکھتی ہے، جس کا ذکر مکاتیب گیلانی: مرتبہ حضرت امیر شریعت رابعؒ کے مقدمہ میں مولانا عبدالباری ندویؒ نے تفصیل سے کیا ہے، اس کے مطابق طلبہ و طالبات کو دین و ایمان پر قائم رکھنے کے لیے یہ ممکن نہیں کہ ہر جگہ اور ہر علاقہ میں اسلامی نہج کے اسکول کھولے جائیں، جہاں دینی تعلیم اور اسلامی ماحول میں مسلم طلبہ و طالبات کو تعلیم دی جائے، اس کے لیے سرمایہ کثیر چاہیے، جس کے خرچ کے مسلمان متحمل نہیں ہیں اور جو لوگ متمول ہیں ان کو اس کا خیال ہی نہیں ہے، وہ سرکاری اسکول و کالجز میں پڑھنے پڑھانے کو کافی سمجھتے ہیں، پھر جو مسلمانوں ہی کے قائم کردہ ادارے ہیں، ان میں بھی کتنے ہیں جو اسلامی تہذیب و ثقافت اور معتقدات کی حفاظت کو ضروری سمجھتے ہیں، ضرورت کے مطابق اسکول و کالجز کھولنے کے لیے نہ تو ہمارے پاس سرمایہ ہے اور نہ ہی اس کے لیے کوئی تیار ہے، اس لیے اس کا قابلِ عمل حل مولانا گیلانی نے اسلامی اقامت خانے (ہوسٹل) کے طور پر ڈھونڈ نکالا تھا، ان کا خیال تھا کہ اسے سستا ہونا چاہیے اور تجارتی نقطہ نظر کے بجائے اس میں اصلاحی فکر کے ساتھ لگنا چاہیے، وہ دیکھ رہے تھے کہ عصری تعلیم کا شیوع اس تیزی سے ہو رہا ہے کہ امراء کے بچوں کے ساتھ غرباء کے بچے بھی اس ریس میں شامل ہوں گے، اعلیٰ تعلیم کے لیے شہروں میں وہ بود و باش کریں گے اور غیر اسلامی تہذیب و ثقافت اور کلچر کا سیلاب انہیں خس و خاشاک کی طرح بہالے جائے گا، ایسے وقت میں یہ اسلامی اقامت خانے ان کو دین و ایمان پر قائم اور ثابت قدم رکھنے میں مفید ہوں گے۔

مولانا گیلانی نے ان اقامت گاہوں کا ایک خاکہ بھی بنایا تھا، جس کے مطابق بنیادی دینی تعلیم کے ساتھ اقامت گاہوں کا ماحول دینی رکھنا ضروری تھا، نگراں اور وارڈن تو متشرع ہوں ہی ان کی نشست و برخواست بھی کچھ ایسے لوگوں کے ساتھ کرائی جاتی رہے، جن کو دیکھ کر طلبہ کے اندر دینی شوق اور جذبہ پیدا ہو، روزہ اور نماز با جماعت کی پابندی تو ضرور کرائی جائے، البتہ زیادہ زور معاملات اور اخلاق کی درستگی پر دیا جائے، کتابی تعلیم کا بوجھ ان پر نہ ڈالا جائے، بعد نماز فجر آدھے گھنٹے قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر، منتخب احادیث جو ایمان و یقین کے ساتھ اخلاق حسنہ اور اعمال صالحہ پر ابھار سکتے ہوں، روزمرہ کے ضروری دینی مسائل کی واقفیت کے لئے فقہ کی کوئی ہلکی پھلکی کتاب، ان سب کے لیے ایک گھنٹے سے زیادہ نہ لگایا جائے تاکہ طلبہ کو بار خاطر نہ ہو، تھوڑا تھوڑا کر کے سیرت کا مطالعہ اور بس۔

مولانا گیلانی کے یار غار مولانا عبدالباری ندوی نے مولانا کے اس خاکے کی جزئیات پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے، انہوں نے اقامت گاہوں میں دار المطالعہ کے قیام اور ان میں رسائل و جرائد اور جدید ذہنوں کے لیے مناسب کتابوں کی فراہمی پر زور دیا ہے، انہوں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ ایسے اقامت گاہوں میں ابتدا میں ایسے طلبہ رکھے جائیں جو دین و ایمان کے اعتبار سے زیادہ لا پرواہ نہ ہوں، تاکہ دوسرے طلبہ انتہائی سرکش لڑکوں کے اخلاق و عادات سے محفوظ رہ سکیں۔ ابتدا میں اقامت گاہ میں عارضی داخلہ دیا جائے اور اگر ان کے عادات و اطوار ایسے نظر آئیں جن پر محنت کرنے سے صحیح رخ پا جانے کا امکان ہو تو اس کو مستقل کر دیا جائے۔ مولانا عبدالباری ندویؒ گیلانی اقامت خانوں کے قیام کو اس ارتدادی فتنہ کے نئے طوفان کے مقابلہ کے لیے ضروری سمجھتے تھے، ان کے خیال میں جس طرح گاؤں گاؤں میں سیکولر نظام تعلیم کے مقابلے اسلامی مکتب کھولنے کی مہم چل رہی ہے، گیلانی اقامت خانے قائم کرنے کی بھی مہم چلنی چاہیے۔ حضرت گیلانی کے معتقدین اور ان کی فکر رسا کے مادحین اور ان کے شاگردوں کو بھی اس تجویز کو عملی شکل دینے میں دلچسپی نہیں ہوئی، حالانکہ اس تجویز کی اہمیت و افادیت کے قائل مولانا عبد الماجد دریابادیؒ، حضرت مولانا محمد منظور نعمانی، حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ اور ڈاکٹر مولانا سید عبدالعلی رحمہم اللہ سبھی تھے۔

مولانا عبدالباری ندویؒ عثمانیہ یونیورسیٹی سے سبکدوشی کے بعد اس تجویز کو عملی رنگ و روپ دینا چاہتے تھے، انہوں نے ہارڈنگ روڈ لکھنؤ میں خود اپنے وسیع و عریض اور لق و دق مکان ''شبستان قدم رسول'' کو اس کام کے لیے دینے کا ارادہ کر لیا تھا، ایک صاحب عزیمت جواں سال نگرانی کے لیے تیار بھی ہو گئے تھے، لیکن پھر وہ اس پتہ ماری کے کام کے لیے خود کو تیار نہ رکھ سکے اور اقامت گاہوں کا قیام موزوں نگراں دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے دھرا کا دھرا رہ گیا، حالانکہ اس کام کے لیے کسی بڑے عالم و فاضل کی ضرورت بھی نہیں، صرف جدید تعلیم یافتہ لوگوں کے ذہنی رجحانات و کوائف سے مانوس اور خود دینی احکام و ہدایات پر عمل پیرا ہونا ضروری تھا، اس کام کے لیے عصری تعلیم یافتہ کو بھی رکھا جا سکتا تھا، لیکن اسلامی اقامت خانوں کی گیلانی تجویز کو سب سے زیادہ کارگر، آسان اور عملی تسلیم کرنے کے باوجود اس معاملہ میں ہنوز روز اول ہے، وجہ صرف ایک سمجھ میں آتی ہے وہ یہ کہ مادی منفعت سے دور یہ کام خالص پتہ ماری اور عملی ہے، اور ہم لوگ جو حصول شہرت کے لیے اپنی بہت ساری توانائی لگا دیتے ہیں، اس بے نام کے کام کی عملی صلاحیت سے کوسوں دور ہیں۔

حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین مفتاحیؒ لکھتے ہیں: ''حالات وہی ہیں جو انگریزوں کے دور حکومت میں تھے؛ بلکہ بعض اعتبار سے حالات پہلے سے زیادہ سنگین ہیں اور مسلمان نوجوانوں کو مختلف راستوں سے گمراہ کرنے کی تدبیریں جاری ہیں؛ بالخصوص مذہب بیزاری یا خدا بیزاری پر بڑی طاقتیں جو کچھ کر رہی ہیں وہ کسی پر مخفی نہیں ہے، الحاد کا ایک طوفان ہے، جو مشرق سے مغرب تک اور جنوب سے شمال تک انسانی ذہنوں کو متاثر کرنے میں کام کر رہا ہے۔'' (حیات گیلانی:196)

اس تناظر میں دیکھیں تو اسلامی اقامت گاہوں کے قیام کی ضرورت پہلے سے آج کہیں زیادہ ہے۔

ہولی اور جمعہ: تہواروں کی ہم آہنگی یا امتیاز؟

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری
رابطہ نمبر:- 9037099731 ڈگری اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

ہندوستان جیسے کثیر المذاہب اور ثقافتی تنوع والے ملک میں مختلف تہواروں کا ایک ساتھ آنا عام بات ہے۔ ہولی ہندو دھرم میں منایا جانے والا ایک اہم تہوار ہے، جسے رنگوں اور خوشیوں کے ساتھ منایا جاتا ہے، جبکہ جمعہ اسلام میں ایک مقدس دن ہے، جو عبادت، دعا اور روحانی پاکیزگی کے لیے مخصوص ہے۔ جب یہ دونوں مواقع ایک ساتھ آتے ہیں، تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم انہیں ہم آہنگی اور بھائی چارے کا ذریعہ بنا سکتے ہیں، یا پھر یہ تضاد اور تنازع کا سبب بنیں گے؟

ہر مذہب کے تہوار اپنی اصل میں محبت، امن اور خیر سگالی کا پیغام دیتے ہیں۔ ہولی کے رنگ خوشیوں اور یکجہتی کی علامت ہیں، جبکہ جمعہ کا دن مسلمانوں کے لیے سکون، دعا اور برکتوں سے معمور ہوتا ہے۔ اگر ان مواقع پر ہر مذہب کے ماننے والے ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں، تو یہ تہوار ہم آہنگی اور بھائی چارے کی مثال بن سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے، بعض اوقات مذہبی تہواروں کو سیاسی اور فرقہ وارانہ رنگ دے دیا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ایسے بیانات اور واقعات سامنے آئے ہیں، جن میں اکثریتی طبقے کی طرف سے اقلیتوں کو اپنے مذہبی رسومات میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔ خاص طور پر جب ہولی اور جمعہ ایک ہی دن آتے ہیں، تو بعض شدت پسند عناصر اس موقع کو فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں ایک ہندو پولیس افسر انوج چودھری نے ایک بیان دیا جو مسلم کمیونٹی کے لیے نہ صرف متعصبانہ بلکہ دھمکی آمیز بھی تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسلمانوں کو ہولی کے رنگ اپنے مذہب کے لیے نقصان دہ لگتے ہیں، تو انہیں اس دن گھروں سے باہر نہیں نکلنا چاہیے۔ ان کا یہ تبصرہ مذہبی آزادی پر ایک حملے کے مترادف ہے، کیونکہ ہر شہری کو اپنے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی گزارنے اور اپنے فرائض ادا کرنے کا حق حاصل ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب سنبھل میں مذہبی کشیدگی پہلے ہی بڑھ رہی تھی۔ یہ وہی افسر ہے جو سنبھل شاہی مسجد تنازعے کے دوران موجود تھا، جہاں پولیس کی فائرنگ میں پانچ مسلم نوجوانوں کی جان چلی گئی تھی۔ اس پس منظر میں، ان کے حالیہ بیان کو محض ایک مشورہ نہیں بلکہ دھمکی سمجھا جا سکتا ہے۔

ہولی کا تہوار ہندوستان میں صدیوں سے منایا جاتا رہا ہے، لیکن کسی بھی تہوار کو دوسرے مذہب کے ماننے والوں کی عبادات میں رکاوٹ ڈالنے کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ مسلمانوں کے لیے جمعہ کا دن خاص مذہبی اہمیت رکھتا ہے، اور نمازِ جمعہ کی ادائیگی پر کسی بھی قسم کی پابندی یا دباؤ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں حکومت بننے کے بعد سے پولیس کے رویے میں ایک واضح تبدیلی دیکھی جا رہی ہے، جہاں اقلیتوں کے خلاف سخت موقف اپنایا جا رہا ہے۔ سنبھل جیسے علاقوں میں جہاں مسلم آبادی نمایاں ہے، وہاں پولیس کا رویہ مزید متعصب اور مسلم مخالف ہوتا جا رہا ہے۔ انوج چودھری جیسے افسران کے بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس کے کچھ عناصر کس طرح ایک مخصوص طبقے کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر قانون نافذ کرنے والے ادارے ہی جانبداری کا مظاہرہ کریں اور ایک خاص مذہبی گروہ کو دوسرے کے مقابلے میں دبانے کی کوشش کریں تو یہ ملک کے سیکولر ڈھانچے کے لیے ایک خطرناک علامت ہے۔ حکومت اور عدلیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے بیانات کا سخت نوٹس لیں۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کو اس معاملے پر از خود کارروائی کرنی چاہیے، کیونکہ پولیس کا کام قانون کی حفاظت کرنا ہے، نہ کہ کسی خاص کمیونٹی کو محدود کرنے کی کوشش کرنا۔ اگر ایک پولیس افسر یہ کہے کہ مسلمان ہولی کے دن نماز کے لیے باہر نہ نکلیں، تو یہ نہ صرف دھمکی ہے بلکہ ریاستی طاقت کے غلط استعمال کی نشانی بھی ہے۔ پولیس کی ذمہ داری تو یہ ہونی چاہیے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی بھی شخص کسی مسجد یا نمازی پر زبردستی رنگ نہ ڈالے، نہ کہ وہ متاثرین کو ہی گھروں میں رہنے کا حکم دے۔

یہ پہلا موقع نہیں کہ اتر پردیش پولیس پر اس قسم کے الزامات لگے ہوں۔ حالیہ برسوں میں کئی مواقع پر دیکھا گیا ہے کہ پولیس مسلمانوں کے ساتھ سختی اور زیادتی سے پیش آتی ہے، جبکہ دوسروں کے لیے نرمی برتی جاتی ہے۔ اس طرح کے واقعات ملک میں عدم مساوات کو بڑھا سکتے ہیں اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اگر عدلیہ اور اعلیٰ حکام نے اس معاملے پر سخت قدم نہ اٹھایا تو یہ رجحان مزید بڑھے گا اور اقلیتوں کے لیے مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ یہ ضروری ہے کہ ہندوستان میں تمام شہریوں کو برابر کے حقوق حاصل ہوں، اور کسی بھی ریاستی ادارے کو کسی مذہبی گروہ کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اگر پولیس کا یہ رویہ جاری رہا، تو نہ صرف مسلمانوں کا اعتماد قانون نافذ کرنے والے اداروں سے ختم ہو جائے گا، بلکہ یہ جمہوری اقدار کے لیے بھی نقصان دہ ہوگا۔

اتر پردیش پولیس کے اس رویے نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ ریاست میں اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ پولیس کی بنیادی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ وہ تمام شہریوں کو مساوی تحفظ فراہم کرے، لیکن یہاں صورتِ حال یہ ہے کہ پولیس خود ہی مسلمانوں کو گھروں میں رہنے کا مشورہ دے رہی ہے، گویا ان پر ہونے والے ممکنہ حملوں کو روکنے کے بجائے انہیں ہی نظر بند رہنے کو کہا جا رہا ہے۔ یہ ریاست کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی ناکامی اور جانبداری کا کھلا ثبوت ہے۔

یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت میں مسلم مخالف پالیسیوں کو ایک معمول بنا دیا گیا ہے۔ گائے کے تحفظ کے نام پر مسلمانوں کو قتل کرنا، نام نہاد 'لینڈ جہاد' اور 'لو جہاد' جیسے بیانیے گھڑنا، اور اب مذہبی تہواروں کے بہانے مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم کرنا اس پالیسی کا ایک تسلسل ہے۔ پولیس کے ایک افسر کا یہ بیان کہ مسلمان ہولی کے دن نمازِ جمعہ کے لیے باہر نہ نکلیں، اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ریاستی مشینری خود مسلمانوں کے مذہبی فرائض کی ادائیگی کو محدود کرنے پر تلی ہوئی ہے۔

اتر پردیش پولیس کے اس طرح کے بیانات صرف ایک فرد واحد کی سوچ نہیں ہیں بلکہ یہ ایک منظم حکمت عملی کا حصہ معلوم ہوتے ہیں، جس کے تحت مسلمانوں کو دوسرا درجے کا شہری بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جب ایک پولیس افسر اس قسم کی بات کرتا ہے، تو اس سے ہندوتوا نظریے کے حامل افراد کے حوصلے بلند ہوتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ریاست اور اس کے ادارے ان کے ساتھ ہیں اور وہ بے خوف ہو کر اقلیتوں کے خلاف کام کر سکتے ہیں۔ یہ رویہ بھارت کو ایک سیکولر جمہوریت سے ایک ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کی کوشش کا حصہ دکھائی دیتا ہے، جہاں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو کم تر حیثیت میں رکھا جائے گا۔ مگر ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے، جن میں مذہبی آزادی بھی شامل ہے۔ کسی بھی شہری کو اس کے مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا نشانہ نہیں بنایا جا سکتا، لیکن اتر پردیش میں مسلم مخالف پالیسیوں کے ذریعے آئین کی کھلی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر پولیس ہی امتیازی سلوک کرے گی، تو مسلمانوں کو انصاف کہاں سے ملے گا؟ اگر سپریم کورٹ اور دیگر عدلیہ کے ادارے بھی خاموش رہیں، تو پھر مسلمانوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ کون کرے گا؟

اتر پردیش میں آئے دن مسلمانوں کے خلاف ہونے والے ظلم و زیادتیوں کو دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ آف انڈیا کو اس معاملے کا سخت نوٹس لینا چاہیے۔ اگر پولیس کا یہی رویہ برقرار رہا، تو یہ نہ صرف مسلمانوں کے لیے خطرناک ہوگا بلکہ ہندوستان کے آئینی ڈھانچے کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج بن جائے گا۔ اگر اس وقت اقدامات نہ کیے گئے، تو مستقبل میں ہندوستان میں مذہبی آزادی صرف ایک دکھاوا بن کر رہ جائے گی۔

یہ سوال انتہائی اہم اور بنیادی نوعیت کا ہے کہ کیا ایک جمہوری اور سیکولر ملک میں پولیس جیسے ریاستی ادارے کا اس قدر متعصب اور جانبدارانہ کردار قابلِ قبول ہو سکتا ہے؟ اگر پولیس ہی اکثریتی طبقے کے نظریے کو تحفظ دینے لگے اور اقلیتوں کو ان کے مذہبی حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کرے، تو یہ نہ صرف آئین کی کھلی خلاف ورزی ہوگی بلکہ جمہوری اقدار کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ بن جائے گا۔

مسلمانوں کو ہر ہندو تہوار یا ہندوتوا نظریے کے تحت چلنے والے موقع پر گھروں میں بند رہنے کا مشورہ دینا ان کے بنیادی انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ہر شہری کو مذہبی آزادی حاصل ہے، اور ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام مذاہب کے ماننے والوں کو یکساں تحفظ فراہم کرے۔ اگر پولیس کا یہی رویہ رہا، تو پھر کیا مستقبل میں مسلمانوں کو دیوالی، رام نومی یا دیگر ہندوتوا تقریبات کے موقع پر بھی گھروں میں رہنے کو کہا جائے گا؟ کیا یہ ممکن ہے کہ ایک سیکولر ملک میں کوئی اقلیت اپنے ہی ملک میں دوسرے درجے کے شہریوں جیسی زندگی گزارے؟ یہ رویہ نہ صرف مسلمانوں کے لیے خطرناک ہے بلکہ یہ ہندوستان کے سیکولر تشخص کے لیے بھی ایک بڑا دھچکا ہے۔ اگر پولیس جیسے ادارے واضح طور پر ایک مخصوص نظریے کی حمایت میں کھڑے ہو جائیں اور اقلیتوں کے لیے خوف و ہراس کا ماحول پیدا کریں، تو پھر جمہوریت کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا۔

یہ صورتِ حال کسی بھی طور پر معمولی نہیں ہے اور اس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کے ملی رہنماؤں اور مرکزی سیاسی اپوزیشن کی مسلسل خاموشی نے ان مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے۔ اگر آج بھی ان معاملات پر سخت ردعمل نہیں دیا گیا، تو آئندہ ایسی متعصبانہ پالیسیوں کا دائرہ مزید وسیع ہو جائے گا۔ سیاسی جماعتوں کو بھی اس معاملے میں مصلحت پسندی چھوڑ کر کھل کر بات کرنی ہوگی، کیونکہ خاموشی کو کمزوری سمجھا جاتا ہے، اور کمزوری پر مزید ظلم کیا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ کو اس معاملے میں فوری طور پر مداخلت کرنی چاہیے اور اتر پردیش پولیس کے مسلم مخالف رویے پر سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ اگر ریاستی ادارے خود آئین کے خلاف کام کریں، تو عدلیہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ انہیں آئینی دائرے میں لائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، اتر پردیش کے مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے حقوق کے لیے جمہوری طور پر مضبوط آواز اٹھائیں۔ اگر آج خاموشی اختیار کی گئی، تو آنے والی نسلوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا، اور وہ ایک ایسے سماج میں پروان چڑھیں گی جہاں انہیں ہر موقع پر تعصب اور امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑے گا۔

یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ مسلمانوں کو منظم اور باشعور طریقے سے اپنے حقوق کے لیے جد و جہد کرنی چاہیے۔ جب تک نفرت اور تعصب کا یہ سلسلہ جاری ہے، تب تک خاموشی اختیار کرنا خود کو مزید کمزور کرنے کے مترادف ہوگا۔ اگر آج اس متعصب رویے کے خلاف سخت موقف نہ اپنایا گیا، تو آئندہ نسلیں اسی خوف اور احساس کمتری میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوں گی۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جمہوری حقوق مانگنے سے نہیں ملتے، بلکہ اس کے لیے مستقل مزاحمت اور قانونی جنگ لڑنی پڑتی ہے۔

امریکا اور روس کے تعلقات کی بحالی

گزشتہ سے پیوستہ

کیا ٹرمپ کی زیرِ قیادت امریکی پالیسی ساز اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ اب ورلڈ لیڈرشپ سے دست بردار ہو کر عام ملک کی طرح رہا جائے۔ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ صدر ٹرمپ بار بار کہہ چکے ہیں کہ وہ امریکا کی عظمت بحال کریں گے، اسے اتنی بڑی فوجی اور اقتصادی قوت بنائیں گے کہ کوئی اس سے ٹکرانے کا تصوّر بھی نہ کرے، لیکن جو پیش رفت ریاض مذاکرات سے شروع ہوئی، اس سے تو کچھ اور ہی تاثر قائم ہوتا ہے۔ سعودی عرب میں ہونے والے مذاکرات میں امریکا کے سیکریٹری آف اسٹیٹ اور روسی وزیرِ خارجہ نے اپنی اپنی ٹیمز کی سربراہی کی۔ مذاکرات کا کوئی مشترکہ اعلامیہ تو جاری نہیں ہوا، تاہم دو باتیں ضرور سامنے آئیں۔ دونوں طرف کے سفارت کاروں پر مشتمل چار ٹیمز تشکیل دی جائیں گی، جو دو امور پر توجہ دیں گی۔ اوّل، امریکا اور روس کے درمیان تعلقات کی بحالی، دوم، یوکرین جنگ کا خاتمہ۔ ریاض مذاکرات کے بعد روس کے وزیرِ خارجہ نے کہا کہ ''یہ بات چیت بہت خوش گوار ماحول میں ہوئی اور بہت مثبت رہی۔'' وہ پیوٹن کے موقف پر ڈٹے رہے اور کہا کہ یوکرین کا نیٹو میں شامل ہونا یا نیٹو ممالک کی فوجوں کا یوکرین آنا، ناقابلِ برداشت ہوگا۔

ایسا اُنہوں نے شاید رعب داب کے لیے کہا، کیوں کہ جب امریکی پیٹریاٹ دفاعی نظام اور اس کا جدید توپ خانہ وہاں ہے، یورپ کا جدید اسلحہ تین سال سے اُس کے خلاف استعمال ہو رہا ہے اور یورپی ممالک کی روس پر پابندیاں بھی جاری ہیں، تو پھر یہ ناقابلِ برداشت کا بیان بے پر کی اُڑانا ہی ٹھہرا۔ ہاں، یوکرین کے نیٹو میں شامل نہ ہونے کی بات ٹرمپ اور اُن کے ساتھی بھی کر چکے ہیں۔

امریکی ٹاپ ڈپلومیٹ، مارکو روبیو نے صُورتِ حال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''جنگوں کا اختتام بڑا پیچیدہ معاملہ ہے۔'' ابھی تو سفر کا آغاز ہے اور وہ بھی ایسی جنگ کا، جسے یورپی ممالک دوسری عالمی جنگ کے بعد سب سے بڑا حملہ قرار دیتے ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ صدر پیوٹن نے ایک مقصد تو حاصل کر لیا کہ روس، تقریباً تیس سال بعد پھر امریکا کے ساتھ ایک بڑی طاقت کے طور پر میز پر بیٹھا۔ پیوٹن کا سوویت یونین کی بحالی کا خواب کم از کم مذاکرات کی میز پر تو نظر آیا۔

روسی وزیرِ خارجہ کی باتیں پیوٹن کے آہنی کردار کی پرچھائیں نظر آئیں۔ غالباً پیوٹن نے اُنہیں ٹرمپ کی بلند آہنگ فطرت دیکھ کر ایسا کرنے کو کہا تاکہ دنیا کو طاقت کا تاثر ملے، لیکن روس یہ تاثر کیسے زائل کرے گا کہ صرف دو مہینے قبل شام میں اُس کے مشرقِ وسطیٰ کے واحد حلیف، بشار الاسد کو اُس کی تمام تر فوجی، مالی سپورٹ کے باوجود بدترین شکست ہوئی۔ یہ امریکا، یورپ اور عرب ممالک کی مکمل فتح تھی۔

روس کے ساتھ ایران کو بھی سبکی اُٹھانا پڑی۔ دوسری اہم پیش رفت سعودی عرب نے کی اور اس نے نصف صدی بعد ایک بار پھر بین الاقوامی امور میں بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اس سے قبل شاہ فیصل نے تیل کی سپلائی بند کر کے دنیا ہلا دی تھی۔ اب ولی عہد، شہزادہ محمّد بن سلمان کی قیادت میں سعودی عرب عالمی سفارت کاری میں اہم پیش رفت کر رہا ہے۔ اس کی سرزمین پر امریکا اور روس ایک بڑی عالمی جنگ پر مذاکرات کر رہے ہیں۔

ثالثی کا یہ کردار اب تک قطر نے سنبھالا ہوا تھا۔ یوکرین جنگ کے دوسرے مذاکرات پیرس میں ہوئے، جن میں یورپی یونین کے علاوہ برطانیہ کے وزیرِ اعظم نے بھی شرکت کی۔ فرانس کے صدر میکرون نے ہنگامی میٹنگ بلائی تھی، جس سے یہ واضح کرنا مقصود تھا کہ یوکرین کی جنگ، یورپ کی جنگ ہے اور یورپ یا یوکرین کے بغیر کوئی یک طرفہ حل قبول نہیں کیا جائے گا۔

برطانیہ نے یوکرین میں امن افواج تعینات کرنے کی بات کی، جب کہ نیٹو کے سربراہ نے بھی روس کی یوکرین میں کارروائیوں کو بدترین جارحیت قرار دیا اور کہا کہ پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن اس دوران امریکا نے یورپ اور یوکرین سے بیک ڈور بات چیت بھی جاری رکھی۔ جب کہ بہت سے یورپی ممالک کا کہنا تھا کہ امریکا کے بغیر یوکرین کا دفاع ممکن نہ ہوگا، لیکن ساتھ ہی انہوں نے روس پر مزید پابندیاں عائد کر دیں اور ایسا امریکا کی مرضی کے بغیر ممکن نہیں۔

فوجی اور سفارتی ماہرین اسے بڑی پیچیدہ اور دھماکا خیز صُورتِ حال قرار دے رہے ہیں۔ سفارتی ماہرین کے مطابق روس، یوکرین جنگ پر دو سخت موقف موجود ہیں اور اصل امتحان یہی ہوگا کہ درمیان کی راہ کیسے نکالی جائے۔ یعنی روسی قبضے کو قبول کرنا اور یوکرین کا نیٹو میں شامل نہ ہونا۔ ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ روس، خود بھی یورپ کا حصہ ہے۔ اس کا تیل اور گیس کا کاروبار چلتا ہی یورپی ممالک سے ہے۔ ایسا سوویت یونین کے زمانے میں بھی تھا اور آج بھی ہے۔

اگر یورپی ممالک، روس کا تیل نہ خریدیں، تو وہ دیوالیہ ہو جائے۔ اس کی ساری شان و شوکت اسی یورپ سے حاصل کردہ منافعے سے ہے۔ تو کیا وہ یورپ کو سائیڈ لائن کر کے پائے دار فتح حاصل کر سکتا ہے۔ وہ پہلی اور دوسری عالمی جنگوں میں یورپی ممالک کا اتحادی تھا۔ پھر سرد جنگ میں اس کے مشرقی علاقے یورپ کا حصہ بنے۔

پیوٹن روس کے دوبارہ عالمی طاقت بننے کا خواب دیکھتے ہیں، مگر سوال یہ ہے کہ یہ خواب یورپ کے بغیر کیسے ممکن ہوگا، جب کہ اس کی معیشت کا دار و مدار یورپ پر ہے۔ روسی وزیرِ خارجہ نے صُورتِ حال کو بھانپتے ہوئے کہا کہ روس اور دوسرے ممالک مغربی عالمی آرڈر کے مقابلے میں نئے آرڈر لانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن وہ مغرب کو قبول نہیں۔

اُنہوں نے اس سلسلے میں برکس میں چین اور بھارت کا ذکر کیا۔ ہم یہاں پھر شام کا ذکر کریں گے۔ چار سال پہلے لگتا تھا کہ روس کی فوجی سپورٹ نے روس اور ایران کے پراکسی، بشار الاسد کے اقتدار کو مستحکم کر دیا، لیکن دسمبر کے ایک ہفتے میں سب کچھ ڈھے گیا اور احمد الشرع شام کے نئے صدر بن کر سامنے آ گئے۔

غزہ میں بھی روس کے ساتھی ایران اور اس کی حامی ملیشیاز مشکل میں ہیں۔ ٹرمپ اُنھیں خاطر میں لانے کو تیار نہیں، جب کہ لبنان میں امریکا کا حمایت یافتہ شخص صدر بن چکا ہے، جس پر حزب اللہ کی فوجی حیثیت کے خاتمے کے لیے سخت دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ امریکا، یورپ اور اُن کے عرب اتحادی فیصلہ کن لکیریں کھینچ رہے ہیں۔ ماہرین کا یہ بھی خیال ہے کہ یوکرین جنگ کی وجہ سے روس کو جس تنہائی کا سامنا کرنا پڑا، اُسے مذاکرات کے ذریعے اُس سے نکلنے کا موقع دیا جا رہا ہے، لیکن دینے والے تو ٹرمپ ہیں، جو ایک کام یاب تاجر ہونے کے ناتے صرف منافعے ہی کا سودا کرتے ہیں۔

بالوں کو گرنے سے بچائیں

یوں تو بال ہر انسان کے لئے اس کے جسم کا انتہائی اہم حصہ ہیں،مگر خواتین کی نسوانیت صرف بالوں سے ہی قائم ہوتی ہے۔خواتین کے لئے بالوں میں کمی اتنی حیران کن نہیں ہوتی جتنی جوان لڑکیوں کے لئے۔آج کا اہم مسئلہ آلودگی اور ذہنی تناؤ انہیں بالوں سے محروم کر دیتا ہے۔ایک انسان کے سر پر عموماً ایک لاکھ بیس ہزار بال ہوتے ہیں اور تقریباً پچاس سے سو بال روزانہ جھڑ جاتے ہیں۔
کیا آپ جانتی ہیں کہ ہرمن کے بعد عورتوں کے بال گرنے کی شرح میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے اور ایک خاص عمر کے بعد بال کچھ اس طرح گرنا شروع ہو جاتے ہیں کہ گھنا پن یکدم ختم ہو جاتا ہے۔عورتوں میں بال گرنے کے تین اسباب ہیں عمر رسیدگی، جینز اور ہارمونز۔
بڑھاپے میں چونکہ سارے جسم کا نظام سست پڑ جاتا ہے لہٰذا بالوں کی نشوونما بھی اس کی زد میں آجاتی ہے۔جبکہ وراثتی طور پر بال ان تمام عوامل سے اثر پذیر ہو سکتے ہیں جو آپ کے والدین میں پائے جاتے ہیں،مثلاً اگر آپ کے والدین کے بال جلد سفید ہو گئے یا گر گئے تو یقیناً آپ اس وراثت خصوصیت سے خود کو الگ نہیں کر سکتیں۔جہاں تک ہارمونز کا تعلق ہے تو ہر عورت کے جسم میں موجود ہارمونز دیگر عناصر کے ساتھ مل کر Follicles کو سکیڑ کر بالوں کی نشوونما کے قدرتی دائرے کو مختصر کر دیتے ہیں،گو یہ نارمل بات ہے اور ضروری بھی ہے مگر Testosterone نامی یہ ہارمون حیاتیاتی اعتبار سے غیر متحرک ہوتے ہیں۔
اینڈروجن مردانہ ہارموز کا شکار ہوتی ہے تو اس کے بال بہت زیادہ تعداد میں گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔اینڈروجن کی زیادتی نہ صرف عورتوں کے بالوں کو تباہ کر دیتی ہے بلکہ وہ دیگر جلدی بیماریوں میں بھی مبتلا ہو جاتی ہیں۔جگر اور تھائی رائیڈ کی خرابی بھی بالوں کی بیماری کے اہم اسباب میں شامل ہے۔اس کے علاوہ مختلف ادویات جو آرتھرائٹس اور ہائپر ٹینشن والی ادویات بھی آپ کے بالوں پر مضر اثرات کا سبب بن سکتی ہے۔اگر ادویات کا استعمال چھوڑ دیا جائے تو بالوں کی نشوونما نارمل حالت میں آسکتی ہے۔بالوں کی ایک بیماری ایسی بھی ہے جس میں خون کے خلیے،بالوں کے خلیوں کو نشانہ بنا کر کچھ اس طرح تباہ کر دیتے ہیں کہ بال گرنا شروع ہو جاتے ہیں،اور جہاں جہاں سے گرتے ہیں وہاں گول دائرے بن جاتے ہیں۔یہ بیماری Alopecia Areata کہلاتی ہے اور اس کے نتیجے میں انسان گنجے پن کی لپیٹ میں آجاتا ہے۔یوں تو اس بیماری کی اصل وجوہات سامنے نہیں آئیں لیکن سائنسدان اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ مسلسل ذہنی تناؤ اور دباؤ کی کیفیت اس بیماری کو جنم دیتی ہے۔اس کے علاوہ نوکری کرنے والی خواتین بھی بالوں کے پتلے ہو جانے کی شکایت کرتی ہیں۔اس کا اہم سبب ذہنی تناؤ ہے کیونکہ دفتری ماحول،زیادہ کام کا بوجھ،مقابلہ آرائی کا رجحان اس قدر دباؤ ڈالتا ہے کہ وہ اپنی خوبصورتی سے محروم ہونے لگتی ہیں۔
موسم سرما کا میک اپ اتنا مشکل نہیں جتنا کہ موسم گرما کا میک اپ فکرمند کرتا ہے۔موسم گرما میں

چونکہ قدرتی طور پر رنگت سانولی، جلد کھردری خشک اور روکھی ہونے لگتی ہے اس لئے خواتین میک اپ کو ناراض موسم گرما میں بھی نہیں کر سکتیں۔
یہی وجہ ہے کہ کافی احتیاط کے ساتھ موسم گرما میں بھی میک اپ کا استعمال بتدریج جاری رہتا ہے۔خواتین کے سجنے سنورنے میں میک اپ کا کردار کلیدی ہے۔میک اپ کرنے کی اپنی تکنیک ہوتی ہے۔اسی لئے میک اپ میں بھی موسم کا خیال رکھنا چاہیے۔میک اپ زیادہ دیر تر و تازہ رہے اور اسے بار بار ٹھیک نہ کرنا پڑے،تو اس کا مطلب ہے کہ یہ ایک اچھا اور کامیاب میک اپ ہے۔بے ڈھنگے انداز میں کیا گیا میک اپ حسن کو روند ڈالتا ہے،مگر مہارت اور عقلمندی سے کاسمیٹک کا استعمال،بنیادی تکنیک اور موسم کے مطابق کیا جانے والا میک اپ آپ کو ہر موقع یا تقریب میں پُر اعتماد رکھنے کے ساتھ ساتھ پُرسکون بھی رکھے گا اور چہرے کی من چاہی خوبصورتی اجاگر کرے گا۔کچھ خواتین میک اپ کرتے ہوئے وہ ہی تکنیک استعمال کرتی ہیں،جو سردیوں میں کارآمد ثابت ہوتی ہیں،مگر گرمیوں میں ان کا الٹا اثر ہوجاتا ہے۔
موسم گرما میں ایسی مصنوعات کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے،جس میں نمی کی مقدار کم ہو۔گرم موسم میں کسی بھی تقریب میں جانے سے قبل اپنی جلد کا فیشل ضرور کریں۔اس طرح جب میک اپ کیا جائے گا،تو وہ چہرے پر تھوپا ہوا نہیں لگے گا۔میک اپ کرتے ہوئے،بہت سی باتوں کا خیال رکھنے کی ترغیب اور ہدایات دی جاتی ہیں۔میک اپ ماہرین کا خیال ہے کہ میک اپ چاہے موسم گرما کا ہو یا سرما کا،زیادہ دیر تر و تازہ رہنے والا مہارت سے کیا گیا کیونکہ بنیادی تکنیک اور موسم کے مطابق کیا جانے والا میک اپ آپ چہرے کی من چاہی خوبصورتی اجاگر کرتا ہے بلکہ آپ کو کسی بھی تقریب میں پُر اعتماد رکھنے کے ساتھ ساتھ پُرسکون بھی رکھتا ہے۔
تو آیئے آج کچھ بات کر لیتے ہیں کچھ ایسی ٹپس کی جن کے استعمال سے آپ سخت دھوپ میں بھی اپنا میک اپ برقرار رکھ سکیں۔میک اپ آرٹسٹ پرائمر کو گرمیوں کا دوست قرار دیتے ہیں۔اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کا فاؤنڈیشن گرمیوں میں بھی دیرپا قائم ہے تو پرائمر کا استعمال کیجیے۔پرائمر استعمال کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ چہرے پر پرائمر کی تھوڑی سی (مٹر کے دانے برابر) مقدار معیاری برش کے ذریعے چہرے پر لگائی جائے پرائمر جلد پر چکنائی نہیں آنے دیتا اور فاؤنڈیشن کا اثر چہرے پر رہتا ہے۔اسے چہرے سے ہٹنے نہیں دیتا۔میک اپ آرٹسٹ کے نزدیک ہپ۔سیلی کون فارمولا پر مشتمل پرائمر کا انتخاب بہترین ہے یہ آپ کی جلد اور آپ کے اردگرد آب وہوا میں موجود نمی کے درمیان رکاوٹ پیدا کرتا ہے،جس سے جلد پر پسینہ نہیں آتا اور آپ کا میک اپ پسینے سے پاک رہتا ہے۔

گلابی چائے بنانے کی ترکیب

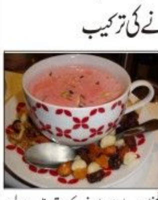

Ingredients-اجزاء:1 سبز چائے کی پتی 1 چائے کا چمچ 2 کھانے کا سوڈا 1/6 چائے کا چمچ 3 خوب گاڑھا دودھ ایک کپ 4 چینی دو چائے کے چمچ 5 پسی ہوئی الائچی چار عدد 6 پستہ بادام کٹے ہوئے تھوڑے سے 7 پانی 5 کپ
Step by Step Instructions-
تیار کرنے کی ترکیب:1 دو کپ سادے پانی میں پتی اور کھانے کا سوڈا ڈال کر بھگو دیں 2 دو گھنٹے بعد چائے بنانے کے برتن میں چولہے پر رکھیں 3 برتن کا منہ کھلا ہو 4 جو میل اوپر آئے اسے چائے کی چھلنی سے نکالتی رہیں 5 چمچ چلاتی رہیں۔ابلنے لگے تو دو کپ ٹھنڈا پانی ڈالیں 6 کسی چھوٹے مگ یا گہرے بڑے چمچ سے چائے کو بار بار اچھالیں 7 چائے کو خوب اچھالیں 8 چینی اور الائچی ڈال دیں 910 منٹ بعد ایک کپ ٹھنڈا پانی مزید ڈالیں 10 تین منٹ تک اچھال کر دودھ ڈال دیں 11 ابال آجائے تو اتارلیں 12 چھان کر پیالیوں میں نکالیں 13 اوپر سے بالائی اور میوہ ڈال کر پیش کریں۔

ملازمت عورت کا شوق یا ضرورت...؟

موجودہ دور میں جبکہ مہنگائی آسمان سے باتیں کررہی ہے گھر کے ایک فرد کے لیے زندگی کی گاڑی چلانا ناممکن سا ہوگیا ہے۔ایک وقت تھا کہ ایک کمانے والا ہوتا اور گھر کے آٹھ دس افراد کھانے والے ہوتے تھے اور بخوبی گزارہ ہوجاتا تھا لیکن اب ایک طرف تو یہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور دوسری جانب نمود ونمائش کے تقاضوں نے خواتین کو بھی گھر سے باہر نکلنے پر مجبور کردیا ہے۔
کچھ خواتین ایسی بھی ہیں جو محض شوق یا وقت گزاری کے لیے ملازمت کرتی ہیں اس رجحان سے ایک طرف تو کئی مسائل حل ہورہے ہیں تو دوسری جانب نئے نئے مسائل بھی سامنے آرہے ہیں۔کئی خواتین ملازمت کے دوران گھر کی ذمہ داریوں کو فراموش کر دیتی ہیں جس سے گھروں میں ناچاکیاں شروع ہو جاتی ہیں۔اس ضمن میں چند خواتین کی آراء دی جارہی ہیں۔
پچیس سالہ سکول ٹیچر بتول کہتی ہیں کہ مہنگائی کے اس دور میں گھر کے اخراجات پورے کرنا ایک انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔
میرے دو بچے ہیں جو انگلش میڈیم سکول میں زیر تعلیم ہیں۔شوہر ایک پرائیویٹ فرم میں ملازمت کرتے ہیں،ان کی تنخواہ میں بمشکل گزارہ ہو پاتا ہے۔اگر اس طرح کے پرابلم نہ ہوں تو میں ملازمت ہرگز نہ کروں کیونکہ گھر اور ملازمت کو ایک ساتھ Manage کرنا ایک عورت کے لیے بہت مشکل کام ہے۔امبرین جو ایک ماہر بیوٹیشن میں کا خیال ہے کہ لڑکیوں کی ملازمت میں کوئی برائی نہیں وہ چار پیسے کما کر والدین کے لیے آسانیاں فراہم کرتی ہیں۔
ان کا کہنا ہے کہ میں پچھلے دس سال سے اپنا پارلر چلا رہی ہوں میں نہ صرف اپنے ماں باپ کو سپورٹ کرتی ہوں بلکہ پچھلے ایک سال سے میرا بھائی بے روزگار ہے تو اس کی فیملی کو بھی میں ہی سپورٹ کررہی ہوں۔
اگر آج میں کام نہیں کررہی ہوتی تو مہنگائی کے اس دور میں کون ہماری مدد کرتا۔ارم ایک گارمنٹس فیکٹری میں کام کرتی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ ہم دو بہن بھائی ہیں۔ابو ایک پرائیویٹ جاب کرتے ہیں۔بھائی ابھی پڑھ رہا ہے ایسے میں اگر میں ملازمت نہ کروں تو ہمارے گھر میں بہت دشواریاں آجائیں۔اگرچہ ملازمت کے دوران بہت کچھ برداشت بھی کرنا پڑتا ہے،اس کے باوجود میری خواہش ہے کہ میری شادی ایسے مرد سے ہو جو شادی کے بعد مجھ سے ملازمت نہ کروائے۔
موجودہ ملازمت کے باوجود میں سمجھتی ہوں کہ مرد کا کام کمانا اور عورت کا کام گھرداری ہے۔
فائزہ جو کہ ایک مقامی پرائیویٹ سکول میں پڑھاتی ہیں اپنی ملازمت کے بارے میں کہتی ہیں کہ میں ایک شادی شدہ خاتون ہوں۔ہماری شادی کو دو سال ہو چکے ہیں۔ایک بیٹا ہے لیکن شوہر ملازمت کرنا ہی نہیں چاہتے۔آئے دن ملازمت چھوڑ کر بیٹھ جاتے ہیں،ان حالات سے مجبور ہوکر میں نے گھر سے باہر قدم نکالا۔
سسرال میں جوائنٹ فیملی سسٹم ہے۔فی الحال اخراجات کا اتنا کوئی مسئلہ نہیں ہے تاہم کب تک کوئی ہماری مدد کرے گا اور پھر مجھے خود بھی اچھا نہیں لگتا کہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لیے سسرال والوں کے آگے ہاتھ پھیلاؤں۔سب کو معلوم ہے کہ پرائیویٹ سکول میں تنخواہ بہت کم ہوتی ہے لیکن بچے کے چھوٹے موٹے اخراجات کے لیے میں کسی کی محتاج نہیں رہتی۔
بیگم شوکت اپنا بوتیک چلارہی ہیں اور ساتھ ہی گھر داری بھی دیکھتی ہیں۔
ان کے پانچ بچے ہیں تین بیٹیاں اور دو بیٹے۔انہوں نے ماسٹرز کیا ہے۔سب بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔چھوٹی بیٹی انٹر کرچکی ہے۔وہ کہتی ہیں کہ الحمد اللہ!میری بڑی بیٹی نے ماس کام میں ایم اے کیا ہے۔اس کو گھر داری اور مہمان داری کا شعور ہے۔رشتوں کی پہچان ہے۔بیٹی کو مقامی چینل سے ملازمت کی آفر آئی تو نائٹ شفٹ کی وجہ سے میں نے سختی سے منع کر دیا حالانکہ ادارے سے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت دی جارہی تھی۔
اس کی شادی طے ہو چکی ہے۔ادھر سے بھی اعتراض نہیں تھا مگر میں نے کہا کہ ایک لڑکی کے لیے رات کو نکلنا مناسب نہیں۔اب وہ گھر پر ٹیوشن پڑھاتی ہے۔میری بات مان گئی مگر مذاق میں کہتی ہے کہ امی آپ تو میری ساس بن گئی ہیں۔
میری پوری کوشش ہے کہ بیٹی توازن رکھے۔معاش کا بوجھ اس پر نہ پڑے،یہ میری دعا ہے۔لیکن بعض اوقات مجبوراً خواتین کو باہر نکلنا پڑتا ہے۔
مجھے ہی دیکھیے،جب میرے شوہر کا کاروبار نہیں چلا،تو مجھے ان کی مدد کرنا پڑی۔مگر میں نے گھر کے نزدیک ہی بوتیک کھول رکھا ہے۔نمرا پانچ سال سے مقامی یونیورسٹی میں لیکچرار ہیں۔ان کی دو بڑی بہنوں کی شادی ہو چکی اور وہ گھرداری کرتی ہیں۔نمرا سے چھوٹی بہن ماسٹرز کررہی ہے۔ایک بھائی ہے۔نمرا اس موضوع کو زیر بحث لانے پر دلچسپی سے کچھ اس طرح گویا ہوئیں:
ماضی کی گرہستن تو اب نہیں آئے گی سوائے اس کے کہ بیویاں چھوٹے بچوں کی وجہ سے باہر نہ نکل سکیں مگر پروفیشنل تعلیم حاصل کی ہے تو کام کرنا چاہیے۔
گھرداری بھی لازمی ہے لہٰذا درمیان کا راستہ اختیار کرنا مناسب ہے۔تعلیم راہیں کھولتی ہے بند نہیں کرتی۔گھر بھی سب کے لیے یکساں اہم ہے۔اس لیے ملازمت پیشہ ہونے کے باوجود عورت کو گرہستن ہونا چاہیے۔ہمارے معاشرے میں ایک صورتحال یہ ہے کہ مرد اور عورت اگر دونوں ہی کام کررہے ہیں تب بھی مرد اپنی عورت پر بے جا حکم چلاتے ہیں۔یہ سراسر غلط ہے۔
کفالت کا بار عورت پر نہیں ہے پھر بھی وہ بوجھ اٹھائے ہوئے ہے۔مکمل گرہستن پر بھی مرد آمرانہ انداز میں حکم چلانا زیب نہیں دیتا۔وہ کہتی ہیں میں گھرداری میں پوری دلچسپی لیتی ہوں۔وقت ملے تو سبھی کام کرتی ہوں۔میری والدہ نے انٹر کے بعد مجھے سلائی سکھائی اور گھرداری بھی۔چھٹیوں میں کپڑے تک گھر میں سیتی ہوں۔ویسے پیشہ ورانہ زندگی عورت کی انتظامی صلاحیتوں کو نکھارتی ہے۔
پروفیشنل عورت کے لیے گھر بھی بہت اہم ہے۔جیسا میں نے پہلے کہا،مرد کا تعاون اور اعتراف عورت کے لیے بہت اہم ہے۔چاہے وہ بھائی ہوں،شوہر اور باپ یا بیٹا۔ساتھ یہ بھی کہوں گی کہ عورت فطرت سے نہیں لڑسکتی۔وہ بہرحال قدرتی طور پر کمزور ہے۔کھانا گھر کا ہی ہونا چاہیے،یہ بات اہم ہے۔دحان پان سی رمشا کی امی ڈاکٹر ہیں۔رضا کارانہ کام گھرداری اور ملازمت کے اوقات بٹے ہوئے ہیں۔
رمشا کی پڑھائی کی وجہ سے ماسی کی سہولت رکھنی پڑی کہ وہ شام پانچ بجے واپس آتی ہے۔پھر سخت پڑھائی میں گھر کے کام کیسے کرے؟ آیئے پڑھتے ہیں کہ رمشا نے کیا جوابات دیے۔
جواڑکی پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرلے،وہ پھر مکمل طور پر گھر گرہستن نہیں بن سکتی۔بلکہ اب مکمل گرہستن خواتین میں خال خال نظر آتی ہیں۔گھروں کی ٹوٹ پھوٹ میاں بیوی میں اعتماد کی کمی اور آپس میں عدم تعاون سے ہوتی ہے۔
جب معلوم ہے کہ لڑکی نے پروفیشنل تعلیم حاصل کی،تو اس بات کے لیے بھی تیار ہونا چاہیے کہ وہ کام یا کاروبار کرسکتی ہے۔وہ کہتی ہیں کہ وقت نہ ملنے کی وجہ سے گھرداری میں کم دلچسپی لیتی ہوں۔میری امی ماسی کے ساتھ گھریلو امور نمٹاتی اور کلینک بھی کرتی ہیں۔ماسی مستحق بے سہارا خاتون ہے جسے چار بچے پروان چڑھانے ہیں۔(رمشا کا نکاح ہو چکا اور ہاؤس جاب کے بعد رخصتی ہے،ان شاءاللہ۔
وہ کچھ وقت اپنے پروفیشن اور کچھ گھر کو دینے کا ارادہ رکھتی ہیں۔)
آج کے دور میں گھریلو کام نمٹانے کی خاطر مشینیں ہونا تو بہت ضروری ہیں اور ماسی بھی مگر میں کھانا بنانا سیکھوں گی۔بازار کا کھانا مضر صحت ہے۔گرہستن تھوڑی بہت ضرور بنوں گی کیونکہ اسی طرح خوشگوار گھریلو ماحول جنم لیتا ہے۔ثمینہ کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں اب مکمل گرہستن واپس نہیں آئے گی۔
اس کی ایک وجہ مہنگائی بھی ہے۔پہلے آسمان سے باتیں کرتی تھی اب آسمان گرا رہی ہے۔یوٹیلیٹی بلز،موبائل اور تعلیمی اخراجات بہت بڑھ چکے ہیں۔ویسے مرد عورت کا کفیل ہے اور اسے سارے اخراجات برداشت کرنا چاہئیں۔جب وہ برداشت نہ کر سکے تو مجبوراً خاتون کو بھی اس کا ہاتھ بٹانا پڑتا ہے۔وہ کہتی ہیں کہ گھر داری میں دلچسپی لینا چاہتی ہوں مگر وقت کہاں مل پاتا ہے؟ پروفیشنل ہونا کئی خواتین کی مجبوری بن چکا۔
اگر معاشی طور پر میرے شوہر مضبوط ہو جائیں تو میں ملازمت چھوڑ دوں گی۔عورت اگر ملازمت کرے،تو گھریلو کاموں کے لیے مدد گار کی ضرورت لازماً ہوتی ہے۔مردوں کے لیے میرا یہی پیغام ہے کہ وہ اپنی خواتین کو عزت دیں۔
بڑھتے اخراجات پورے کرنے کی خاطر ان خواتین کو گھر سے باہر نکلنا پڑا۔زمانے کے بدلتے تقاضے دیکھتے ہوئے اس امر میں قباحت بھی نظر نہیں آتی لیکن ایک بات یہ بھی ہے کہ ہم نے بہت سے غیر ضروری اخراجات اپنے سر پر سوار کرلیے ہیں۔اس کی وجہ قناعت اور سادگی ترک کر دینا ہے۔میاں بیوی اگر سادہ زندگی اختیار کرلیں،دوسروں سے مقابلے کی دوڑ میں شریک نہ ہوں،تو اب بھی عورت گھر پر رہ کر بحیثیت بیوی و ماں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے سکتی ہے۔
****

میاں بیوی کو اختلافات کے دوران سمجھداری سے کام لینا چاہئے

عابدہ ارشاد

شادی شدہ زندگی میں اختلاف ہونا عام بات ہے کیونکہ دو مختلف شخصیات کے درمیان اتفاق ہوگا تو اختلاف بھی ہوگا۔ایک بات جان لیجئے،آخر آپ دونوں دو مختلف شخصیات ہیں۔دونوں کے اپنے اپنے خیالات ہوں گے۔اپنے اپنے تصورات ہوں گے۔اکثر لڑائی جھگڑوں کے دوران بہت کچھ کہا اور سنا جاتا ہے مگر سوچئے جھگڑنے کے باوجود بہت سے جوڑے خوشحال شادی شدہ جوڑے کہلاتے ہیں جبکہ لڑائی کے بغیر بھی کئی جوڑے اپنے رشتے سے مطمئن نہیں ہوتے۔شادی شدہ جوڑوں میں اپنائیت پیدا کرنا بہت ضروری ہے اور اس میں والدین اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہیں چاہئے کہ بیٹا اور بیٹی دونوں کو بتائیں کہ شادی شدہ زندگی میں صبر کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔ایک دوسرے کو برداشت کرنا چاہئے۔
ایک دوسرے کی بات کو سمجھنا چاہئے۔میاں بیوی میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر اختلاف ہونا فطری ہے لیکن معمولی باتوں کو طول دینا خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔
لڑکی کا رشتہ آیا،دادی نے کہا گھر بھی ہے،آمدنی بھی ہے،اپنے بھی ہیں "ہاں" کردو۔شادی ہوگئی۔زندگی نشیب و فراز کے ساتھ گزر گئی۔چند دہائیاں مزید گزر گئیں،پھر لڑکی کا رشتہ آیا۔دادی نے کہا کہ گھر بھی ہے،تعلیم بھی ہے،آمدنی بھی ہے "ہاں" کر دیتے ہیں۔لیکن لڑکی نے اپنی ماں سے کہا ان کا اور ہمارا ماحول بہت مختلف ہے،"ہاں" مت کیجئے گا۔
ماں سمجھدار خاتون تھی اس کی سمجھ میں بات آگئی۔رشتے سے معذرت کرلی۔کچھ عرصہ مزید گزر گیا۔اب وقت کچھ اور بھی بدل گیا۔یہ حقیقت ہے کہ ہر زمانے کی ترجیحات اور ضروریات الگ ہوتی ہیں۔ایک محنتی شریف لیکن غریب بچے کا رشتہ آیا۔ماں نے سوچا کہ جب میری شادی ہوئی تب میرے شوہر بھی زیادہ امیر نہیں تھے،مگر محنتی تھے تو میں نے کچھ عرصہ مشکل لیکن مجموعی طور پر ایک اچھی زندگی گزاری۔
اس رشتے پر غور کرتے ہیں۔
لیکن بیٹی نے کہا "ماں مجھے امیر لڑکے سے شادی کرنی ہے۔میں اپنی آدھی زندگی آپ کی طرح ترس ترس کر نہیں گزار سکتی۔مجھے زندگی بھر رونا دھونا نہیں ہے،اگر رونا ہے ہی تو محل میں بیٹھ کر رونا جھونپڑی میں بیٹھ کر رونے سے کہیں بہتر ہے"۔ماں بیٹی کو سمجھانے لگی کہ "پیسہ آنے جانے والی چیز ہے،امیر ہونے سے زیادہ اچھا انسان ہونا زیادہ اہمیت رکھتا ہے"۔
اب لڑکیوں کی سوچ تبدیل ہو چکی ہے۔اگرچہ اب بھی کچھ گھرانے ایسے ہیں جہاں بچیوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت پر بھی توجہ دی جارہی ہے اس کے باوجود آج کل زیادہ تر دو قسم کی لڑکیاں نظر آرہی ہیں۔ایک وہ جو اپنے پاؤں پر کھڑی ہیں،خود کمارہی ہیں،خود اعتماد ہیں اور آرام دہ زندگی گزار رہی ہیں تو وہ اپنی آرام دہ اور پُرسکون زندگی میں کسی کو شامل نہیں کرنا چاہتیں اور نہ کسی کو برداشت کرنا چاہتی ہیں۔
دوسری قسم وہ ہے جن کی نظر میں شادی کا مقصد روپیہ پیسہ، آزادی اور بہترین طرز زندگی ہے۔یہ دونوں نظریے درست نہیں ہیں۔ہم والدین کا فرض ہے کہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں،ان کی تربیت پر نظر رکھیں۔یہی بچے کل کے والدین ہیں۔انہیں شادیوں سے پہلے ذہنی طور پر آنے والی ذمہ داریوں کیلئے تیار کریں۔یہ درست ہے کہ آج کے دور میں جب انٹرنیٹ نے ساری دنیا بچوں کیلئے کھول کر رکھ دی ہے۔شادیوں میں زیادہ دیر نہیں کرنی چاہئے لیکن انہیں ذہنی طور پر آئندہ ذمہ داریوں کیلئے تیار کرنا بہت ضروری ہے۔ان کے اندر صبر و تحمل کا جذبہ پیدا کریں۔میاں بیوی کو اختلافات کے دوران سمجھداری سے کام لینا چاہئے۔بعض دفعہ غلط فہمی کی وجہ سے رشتے میں دوریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔اس لئے غلط فہمی کو دور کرنے کی کوشش کریں۔رشتے میں خاموشی کو آنے نہ دیں۔اگر ایک فریق ناراض ہے تو سامنے والے کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ جاننے کی کوشش کریں اور ناراضی دور کریں۔اس طرح زندگی آسان گزرے گی۔

آپ کی ناک بلند ہی رہنی چاہئیے

کیا آپ کی ناک کی ساخت اور اس کے ناپ نے آپ کے چہرے کی دلکشی کو خاک میں ملا دیا ہے؟ خدانخواستہ اگر یہ بات ہے تو آپ کو اس کا ذرہ برابر بھی افسوس نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اگر آپ نئی ناک حاصل کرنے کے مصارف،برداشت کر سکتے ہیں تو سائنس کی بدولت آپ کو نئی ناک بھی مل سکتی ہے،ممکن ہے یہ آپ کیلئے یہ بات حیرت انگیز ثابت ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ صرف پیرس ہی میں روزانہ اوسطاً دس خواتین پلاسٹک سرجری کے ذریعہ سے اپنی ناک کی شکل یا ناک کو تبدیل کرانے کے لئے 85 پونڈ کی رقم خرچ کرتی ہیں پھر یہ کہ یہ تمام خواتین تھیٹروں اور فلموں میں کام کرنے والی اداکارہ ہی نہیں ہوتیں بلکہ ان میں وہ عام خواتین بھی شامل ہوتی ہیں جو قدرت کی دی ہوئی ناک سے غیر مطمئن رہتی ہیں۔
لیکن اس سلسلے میں دلچسپ بات یہ ہے کہ جہاں دس عورتیں ناک کی اصلاح پر متوجہ ہوتی ہیں وہاں ان کے مقابلے میں مردوں کا تناسب ایک سے زیادہ نہیں ہوتا اور ان میں بھی 50 فیصدی مرد وہ ہوتے ہیں جو اداکار کی حیثیت سے اپنے چہرہ کو زیادہ سے زیادہ حسین اور دلکش بنا کر اپنے مداحوں کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔
بہت سے لوگ ناک کی عمدگی کا معیار اس کی نشت کو قرار دیتے ہیں اور ناک کے حسن وقبح کا اندازہ اسی نقطہ نظر سے کرتے ہیں لیکن ناک کی خوبصورتی اور تکمیل کی جانچ کے لئے ایک پرانی کسوٹی بھی ہے۔یہ کسوٹی ٹی۔کوک کی کتاب "چہرہ کے خدوخال کی سائنس" میں بیان کی گئی ہے یہ کتاب 1819ء میں شائع ہوئی ہے لیکن اب اسے فراموش شدہ کتابوں میں شامل سمجھنا چاہیے۔اس کے باوجود کوک نے حسن اور ناک کی تکمیل کا جو معیار مقرر کیا ہے کتاب کی اشاعت پر سو سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے باوجود نہ تو کسی نے غلط قرار دیا ہے اور نہ اس میں کوئی ترمیم کی گئی ہے۔ (جاری)

دسترخوان: بنائیں؛ کھائیں؛ کھلائیں

اسپیشل افطار،بادام کا شربت بنانے کی ترکیب

-اجزاء:1 بادام بیس عدد (ابلے ہوئے) 2 فریش دودھ آدھا لیٹر 3 ہری الائچی چار عدد 4 چینی ایک چائے کا چمچ 5 چینی آدھی پیالی یا حسب ضرورت
تیار کرنے کی ترکیب:1 پہلے ہری الائچی اور ایک چائے کا چمچ چینی کو ملا کر پیس لیں۔2 اب بادام چھیل کر باریک کاٹیں۔3 پھر بلینڈر میں دودھ، پسی الائچی، تھوڑے بادام اور حسب ضرورت چینی ڈال کر بلینڈ کریں۔4 گلاس میں تیار شربت ڈال کر برف ملائیں اور باریک کٹے بادام ڈال کر افطاری میں سرو کریں۔

ڈرم اسٹک پکوڑا بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء:1 ڈرم اسٹک (ابال لیں) 4-6 عدد 2 بیسن 1/2 کپ 3 کارن فلور 1/2 کپ 4 کالی مرچ پاؤڈر 1/2 چائے کا چمچہ 5 نمک حسب ذائقہ 6 ہلدی پاؤڈر 1/4 چائے کا چمچہ 7 زیرہ پاؤڈر 1/2 چائے کا چمچہ 8 مسٹرڈ پاؤڈر 1/2 چائے کا چمچہ 9 تیل فرائی کرنے کیلئے 10 خشک بیسن حسب ضرورت
تیار کرنے کی ترکیب
1 پیالے میں بیسن، کارن فلور، کالی مرچ پاؤڈر، نمک، ہلدی پاؤڈر، زیرہ پاؤڈر اور مسٹرڈ پاؤڈر

ڈال کر حسب ضرورت پانی سے گاڑھا پیسٹ تیار کرلیں 2 ڈرم اسٹک کو پہلے خشک بیسن سے کوٹ کریں 3 پھر پیسٹ میں ڈیپ کریں 4 کڑاہی میں تیل گرم کر کے ڈرم اسٹک ڈال کر فرائی کریں 5 سنہری ہو جائے تو سرونگ ڈش میں نکال کر کیچپ کے ساتھ سرو کریں۔

چکن اور خوبانی کے سموسے بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء
1 چکن بریسٹ ایک عدد 2 خشک خوبانی آدھی پیالی 3 نمک حسب ذائقہ 4 پیاز ایک عدد درمیانی 5 پسی ہوئی لال مرچ ایک چائے کا چمچ 6 سفید زیرہ ایک چائے کا چمچ 7 ہری مرچیں دو عدد 8 بناسپتی گھی حسب ضرورت
تیار کرنے کی ترکیب:1 چکن بریسٹ کو دھو کر

اس پر لہسن اور نمک لگائیں اور درمیانی آنچ پر پکا کر چکن کا اپنا پانی خشک کرلیں۔2 ٹھنڈا کر کے چاپر میں ڈال کر موٹا موٹا قیمہ بنالیں،پھر باریک کٹی ہوئی پیاز کو ایک کھانے کے چمچ بناسپتی گھی میں فرائی کریں اور اس میں زیرہ،نمک اور لال مرچ ڈال کر بھونیں۔آخر میں باریک کٹی ہوئی خوبانی اور چکن کا قیمہ ڈال کر اچھی طرح بھونتے ہوئے چولہے سے اتارلیں اور کٹی ہوئی ہری مرچیں شامل کردیں۔3 سموسے بنانے کے لئے پین میں تین چوتھائی پیالی پانی ابالنے رکھیں اور ابال آنے پر اس میں نمک،آدھا چائے کا چمچ سفید زیرہ اور تین کھانے کے چمچ بناسپتی گھی شامل کردیں۔چولہے سے اتار کر ڈیڑھ پیالی میدہ ڈال کر ملائیں اور ٹھنڈا ہونے پر خشک میدہ چھڑکتے ہوئے گوندھ لیں۔4 اس میدے کے چوکور سموسے بیل کر اس میں تیار کی ہوئی فلنگ رکھیں اور اسے خوشنما بنانے کے لئے اوپر والے حصے کو پتیوں کی طرح کاٹ لگائیں۔بناسپتی گھی میں سنہری فرائی کرلیں۔

چکن پکوڑا بنانے کی ترکیب

-اجزاء:1 مرغی ایک کلو 2 بیسن ایک پاؤ 3 ادرک چھوٹا ٹکڑا 4 سویا سوس دو چمچ 5 گرم مصالحہ دو چمچ 6 کباب مصالحہ ایک چمچ 7 مرچ لال پسی پونا چمچ 8 نمک آدھا چمچ 9 ثابت خشک دھنیا آدھا چمچ 10 زیرا سفید آدھا چمچ
تیار کرنے کی ترکیب:1 مرغی کے گوشت کو دھو کر دیگچی میں ڈال دیں 2 تھوڑا پانی ڈال کر گلالیں مگر زیادہ نہیں گلائیں 3 ساتھ تھوڑا سا نمک اور کٹی ہوئی ادرک کے ٹکڑے ڈال دیں 4 جب پانی خشک ہوتے جائے تو ٹھنڈا ہونے پر بڈیاں نکال کر گوشت الگ کرلیں 5 اب گوشت پر سویا سوس لگا دیں اور باقی کے تمام مصالحے ملا کر گوشت پر لگا دیں 6 ایک گھنٹہ پڑا رہنے دیں بیسن گھول کر خمیر کرلیں جو ٹکڑے ادرک کی مرغی گلانے کے ساتھ ڈالے تھے انہیں پیس کر بیسن میں ملا دیں 7 ہلکی سی نمک مرچ ثابت خشک دھنیا سفید زیرا ملا کر بیسن تیار کرلیں 8 گھی یا تیل گرم کرلیں اور ایک ایک بوٹی پر بیسن چڑھا کر پکوڑوں کی طرح تل لیں سبز دھنیے اور پودینے کی یکساں چٹنی بنا کر رکھیں۔

کلب سینڈوچز بنانے کی ترکیب

-اجزاء:1 ڈان سینڈوچ بریڈ 1 عدد 2 مرغی کا گوشت (بون لیس) 1/2 کلو 3 مایونیز 2 کپ 4 نمک حسب ذائقہ 5 سیاہ مرچ پاؤڈر حسب ذائقہ 6 چینی 1/2 چائے کا چمچہ 7 انڈے 6 عدد 8 سلاد پتے 1 کپ (چوپ کیے ہوئے) 9 تیل حسب ضرورت 10 لہسن پیسٹ 1 چائے کا چمچہ
تیار کرنے کی ترکیب:1 گوشت میں لہسن پیسٹ ڈال کر ابالیں۔گل جانے اور پانی خشک ہو جانے پر ٹھنڈا کر کے ریشے کرلیں۔2 گوشت میں 2 کپ مایونیز،نمک،چینی اور سیاہ مرچ پاؤڈر مکس کر کے ایک طرف رکھ لیں۔3 انڈوں میں نمک اور سیاہ مرچ پاؤڈر ڈال کر پھینٹ لیں۔4 فرائنگ پین میں 1 کھانے کا چمچہ تیل گرم کر کے اس میں انڈوں کا آمیزہ تھوڑا سا ڈال کر پکائیں۔5 ایک طرف سے پکنے کے بعد پلٹ کر دوسری طرف سے بھی پکالیں۔اسی طرح تمام آمیزہ استعمال کرلیں۔6 بریڈ سلائس پر باقی بچا ہوا مایونیز لگا کر اس کے اوپر گوشت کا آمیزہ رکھیں سلاد پتے رکھ کر اس پر دوسرا بریڈ سلائس رکھیں۔7 اس پر آملیٹ رکھ کر ایک اور بریڈ سلائس رکھ دیں اور سخت کنارے کاٹ کر تکون شیپ میں کاٹ لیں۔8 فرنچ فرائز اور سلاد کے ساتھ شروع کریں۔

1985 میں آج ہی کے دن 9 مارچ کو ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی پارتھیو پٹیل کی پیدائش ہوئی تھی۔

ضروری ہے کہ لڑکیوں کو ترقی کے لیے بہتر ماحول ملے

خود کفیل، خود اعتماد اور بااختیار خواتین کی طاقت پر ہی ہندوستان ترقی یافتہ بن سکتا ہے: صدر جمہوریہ

نئی دہلی 08 مارچ (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ایک ترقی یافتہ ہندوستان کو ہر ایک کا خواب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر صرف خود انحصاری، خود اعتمادی، خود مختار اور بااختیار خواتین کی طاقت پر کی جا سکتی ہے، اس لیے مردوں کو بااختیار اور خود انحصار بننے کے لیے ہر قدم پر خواتین کا ساتھ دینا چاہیے۔ محترمہ مرمو نے آج یہاں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت کی طرف سے 'خواتین کی طاقت سے ترقی یافتہ ہندوستان' کے موضوع پر منعقدہ ایک قومی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ دن خواتین کی کامیابیوں کو عزت دینے، ان کے حقوق کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور صنفی مساوات کے فروغ کے لیے خود کو وقف کرنے کا موقع ہے۔ انہوں نے کہا "آج ہم خواتین کا عالمی دن منارہے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس عرصے کے دوران خواتین کی برادری نے بے مثال ترقی کی ہے۔ وہ اپنی زندگی کے سفر کو اس ترقی کا حصہ سمجھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اڈیشہ کے ایک عام خاندان اور پسماندہ علاقے میں پیدا ہونے سے لے کر راشٹرپتی بھون تک کا ان کا سفر ہندوستانی معاشرے میں خواتین کے لیے مساوی مواقع اور سماجی انصاف کی کہانی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے ضروری ہے کہ لڑکیوں کو ترقی کے لیے بہتر ماحول ملے۔ انہیں ایسا ماحول ملنا چاہیے جہاں وہ بغیر کسی دباؤ اور خوف کے اپنی زندگی کے بارے میں آزادانہ فیصلے کر سکیں۔ ہمیں ایک ایسا مثالی معاشرہ بنانا ہے، جہاں کوئی بیٹی یا بہن کہیں جانے یا اکیلے رہنے سے نہ ڈرے۔" محترمہ مرمو نے کہا کہ خواتین کے تئیں احترام کا احساس ہی خوف سے پاک سماجی ماحول پیدا کرے گا۔ ایسے ماحول میں لڑکیوں کو جو اعتماد ملے گا وہ ملک کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہم نے جب بھی خواتین کی صلاحیتوں کو سراہا ہے انہیں کبھی مایوس نہیں کیا۔ سروجنی نائیڈو، راج کماری امرت کور، سوچیتا کرپلانی اور ہنسا بین مہتا جیسی شخصیات کی شراکت کو فراموش نہیں کیا جاسکتا جو دستور ساز اسمبلی کی رکن تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی بہت سی مثالیں ہیں جہاں خواتین نے اپنی ذہانت، علم اور دانش کے بل بوتے پر نہ صرف شہرت کمائی اور اعلی مقام حاصل کیا بلکہ ملک اور معاشرے کا وقار بھی بڑھایا۔ سائنس ہو، کھیل ہو، سیاست ہو یا سماجی خدمت، خواتین نے تمام شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا احترام کیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ جیسے ہی ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے، ملک کی افرادی قوت میں خواتین کی شرکت میں تیزی سے اضافہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ افرادی قوت میں خواتین کی کم شرکت کی ایک وجہ، نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دیگر ممالک میں بھی، یہ تصور ہے کہ خواتین بچوں کی دیکھ بھال کے لیے چھٹی لیں گی یا کام پر کم توجہ دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سوچ درست نہیں ہے۔ ہمیں اپنے آپ سے سوال کرنا ہوگا کہ کیا بچوں کے تئیں معاشرے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے؟ ہم سب جانتے ہیں کہ خاندان میں پہلی استاد ماں ہوتی ہے۔ اگر ماں بچوں کی دیکھ بھال کے لیے چھٹی لیتی ہے تو اس کی کوششیں بھی معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے ہوتی ہیں۔ ایک ماں اپنی کوششوں سے اپنے بچے کو ایک مثالی شہری بنا سکتی ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر صرف خود انحصاری، خود اعتمادی، خود مختار اور بااختیار خواتین کی طاقت پر کی جا سکتی ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کی قرارداد سب کی قرارداد ہے، جسے سب کو مل کر پورا کرنا ہے۔ اس لیے مردوں کو خواتین کو مضبوط، بااختیار اور خود انحصار بنانے کے لیے ہر قدم پر سپورٹ کرنا چاہیے۔ خواتین کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی میں پورے اعتماد، لگن اور محنت کے ساتھ آگے بڑھیں اور ملک اور معاشرے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

رانچی، نئی دہلی: گورنر سنتوش کمار گنگوار نے سنیچر کو راشٹرپتی بھون، نئی دہلی میں صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور ریاست کی ترقی سے متعلق مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر گورنر نے راج بھون، رانچی کی طرف سے شائع کردہ 'راج بھون پتریکا' کی ایک کاپی صدر جمہوریہ کو پیش کی۔ یہ میگزین 31 جولائی 2024 سے 31 جنوری 2025 تک راج بھون، جھارکھنڈ کی مختلف سرگرمیوں پر مبنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جدید بھارت

وکست بھارت کی عہد بندگی کو عملی جامہ پہنائیں گی خواتین

(بین الاقوامی یوم خواتین کے لیے مضمون)

محترمہ ان پورنا دیوی
مرکزی وزیر

روز ازل سے ہی بھارت میں خواتین کا اہم مقام رہا ہے۔ ہم 'یتر ناریستو پوجینتے رمنتے تتر دیوتا' کا ملک ہیں۔ یعنی 'جہاں خواتین کا احترام کیا جاتا ہے وہاں دیوتا قیام کرتے ہیں اور جہاں خواتین کا احترام نہیں ہوتا، وہاں کیے گئے تمام ترنیک اعمال بھی بے فائدہ ہوتے ہیں'۔ یہ جذبہ، فکر اور یقین بھارت کے ذہن میں جاگزیں ہیں۔ شت پتھ براہمن میں ذکر ملتا ہے کہ شری رام کے استاد گرو وششٹھ کے گروکل میں موسیقی اور ماحولیات تحفظ کی تعلیم ان کی ازحد فاضل اہلیہ اروندھتی ہی تفویض کیا کرتی تھیں۔ رگوید میں بھی گارگی، میتری، گھوشا، اپالا، لوپ مدرا، رومنشا جیسے متعدد وید منتر درشٹا رشیکاؤں کا ذکر ملتا ہے جن کے الوہی علم سے مکمل رشی معاشرہ سرشار تھا۔ تاہم افسوسناک بات یہ ہے کہ خواتین تعلیم کے اتنے پرشکوہ زریں روایت آئندہ وقت میں خاص طور سے عہد وسطی میں حملہ آوروں کے دور حکومت اور اس کے بعد فرنگیوں کے دور حکمرانی کے دوران منتشر ہوتی چلی گئی۔ آزادی کی جدوجہد اور آزادی کے بعد خواتین کا معاشرے میں از سر نو احترام تھوڑا سا بڑھا لیکن ان کی ترقی کی رفتار دہائیوں تک سست رو رہی۔ ناداری اور خواندگی خواتین کی اختیار دہی میں سنگین رکاوٹ رہی ہے۔ بین الاقوامی یوم خواتین کا مقصد خواتین کو سماجی، اقتصادی اور سیاسی مساوات فراہم کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس دن کا مقصد خواتین کو ان کے حقوق کے تئیں بیدار کرنا ہے۔ خواتین اور مردوں کے مابین معاشرے میں جڑیں جما چکی عدم مساوات کو مٹا کر مساوات لانے کے مقصد سے خواتین کا دن منایا جاتا ہے۔

ہندوستان کی جنگ آزادی کے قائد مہاتما گاندھی نے 23 دسمبر 1936 کو کل ہند خواتین اجلاس کی اپنی تقریر میں کہا تھا: "جب خواتین، جسے ہم ابلا کہتے ہیں، سبلا بن جائے گی، تو وہ تمام لوگ جو بے یار و مددگار ہیں، طاقتور بن جائیں گے"۔ اسی سلسلے میں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر بھی طاقتور بھارت کی تعمیر میں خواتین کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "سماجی انصاف کے لیے خواتین کی اختیار دہی کا ہونا ضروری ہے، تبھی معاشرے میں خواتین کی ترقی ہو سکتی ہے۔" خواتین کی ترقی سے ہی آزادی، مساوات، اور بھائی چارے کے جمہوری خیالات کے ساتھ معاشرے کی تعمیر نو ممکن ہے۔

جب 1920 کے آس پاس خواتین دنیا بھر میں اپنے مساوی شہری حقوق کے لیے تحریک چلا رہی تھیں، تبھی ہندی کے معروف تخلیق کار منشی پریم چند لکھ رہے تھے، 'اگر مرد میں عورت کے خواص آجائیں تو وہ دیوتا ہو جاتا ہے'۔ رانی اہلیا بائی ہولکر سے لے کر جھانسی کی رانی لکشمی بائی تک، رانی گائیدنلیو سے لے کر ساوتری بائی پھولے تک خواتین نے معاشرے میں تبدیلی کی بڑی مثالیں قائم کی ہیں۔ موجودہ بھارت ان عظیم خواتین کی ترغیب آمیز حیات سے ترغیب حاصل کر کے آگے بڑھ رہا ہے۔ اس مرتبہ بین الاقوامی یوم خواتین کا موضوع کارروائی میں تیزی لانا ہے۔ اس موضوع کا پیغام ہے کہ خواتین کی اختیار دہی کے لیے ٹھوس اور تیزی سے قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں ہماری حکومت نے مختلف پالیسیوں اور منصوبوں کے توسط سے خواتین کی ترقی اور اختیار دہی کے مقصد سے متعدد ٹھوس قدم اٹھائے ہیں۔ یہ پالیسیاں خواتین کی تعلیم، صحت، اقتصادی آزادی، تحفظ اور سیاسی شراکت داری کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے وضع کی گئی ہیں۔ گذشتہ دس برسوں میں خواتین اختیار دہی کے لیے مودی حکومت کے ذریعہ شروع کی گئی مختلف النوع اسکیموں کا زمین پر فائدہ نظر آنا شروع ہو گیا ہے۔

نادار کنبوں کی خواتین کو مفت ایل پی جی گیس سلینڈر فراہم کرنا ہو، صحت اور سہولت میں اصلاح کے مقصد سے اجوولا یوجنا ہو یا بچیوں کی تعلیم اور مستقبل کے اقتصادی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے سکنیہ سمردھی یوجنا ہو، خواتین اور بیٹیوں کا مفاد حکومت ہند کی ترجیح رہی ہے۔ ماں بننے کے فائدے سے متعلق ایکٹ میں ترمیم کر کے خواتین کارکنان کو حاصل ہونے والی زچگی کی رخصت کی مدت 12 ہفتے سے بڑھا کر 26 ہفتے کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب مودی حکومت کے ذریعہ چھوٹے کاروباریوں کی مدد کے لیے شروع کی گئی مدرا لون یوجنا میں خواتین کی شراکت داری 69 فیصد ہے۔ خواتین کو خود کفیل بنانے کی سمت میں 3 کروڑ خواتین کو لکھپتی دیدی بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اسٹینڈ اپ انڈیا کے تحت خاص طور پر درج فہرست ذاتوں، قبیلوں اور پسماندہ طبقات کی خواتین کو قرض فراہم کیا جاتا ہے جس کے تحت اب تک پچاس ہزار کروڑ روپے سے زائد کے قرض منظور کیے جا چکے ہیں۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اور مشن شکتی جیسی اسکیموں اور سیلفی وِد ڈاٹر جیسی پہل قدمیوں نے ہماری بچیوں، دوشیزاؤں کے لیے نیا آسمان کھولا ہے۔ خواتین از خود امداد گروپ (ایس ایچ جی) اختیار دہی اسکیم کے ذریعہ دیہی اور شہری علاقوں میں خواتین گروپوں کو اقتصادی گروپوں کو مدد فراہم کر کے ان کی شراکت داری کو فروغ دینے کی نئی مثالیں قائم ہو رہی ہیں۔ آج بھارت کی خاتون ایک نئے اقتصادی افق کی جانب گامزن ہے۔

تعلیم، کامیابی کا اہم زینہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں مہاتما گاندھی کا یہ مقولہ اور بھی بامعنی ہے: "جب ایک مرد تعلیم یافتہ ہوتا ہے تو ایک فرد تعلیم یافتہ ہوتا، لیکن جب ایک خاتون تعلیم یافتہ ہوتی ہے تب ایک کنبہ تعلیم ہوتا ہے۔" ان زریں الفاظ کے مدنظر مودی حکومت کے اقتدار میں بھارت میں اعلی تعلیم کے شعبے میں خواتین کی حالت کلی بخش انداز سے فزوں تر ہو رہی ہے۔ 2014-15 کے بعد سے اعلی تعلیم میں نام درج کرانے کی شرح میں قابل ذکر اضافہ رونما ہوا ہے۔ خواتین کے نام درج کرانے کی شرح 1.57 کروڑ سے بڑھ کر 2.18 کروڑ کے بقدر ہو گئی ہے۔

'ناری شکتی وندن ادھی نیئم' کے ذریعہ پارلیمنٹ اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن یقینی بنانے کا بے مثال کام ہو، تین طلاق قانون کے ذریعہ مسلم خواتین کے حقوق کا تحفظ ہو، پولیس فورس میں خواتین کی تعداد میں اضافہ لانے کے لیے خواتین بٹالین کی تشکیل ہو یا تعلیم اور ہنرمندی ترقیات میں خواتین کی شراکت میں اضافے کے لیے نئے اداروں اور تربیتی پروگرام، ہماری حکومت خواتین کے سرفہرست کردار کو یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہے۔ فنون، کھیل، اداکاری، سیاست سے لے کر سرکاری نوکریوں اور پیشہ وارانہ دنیا میں، تمام اہم شعبوں میں بھارتی خواتین اپنی شراکت داری نہ صرف یہ کہ یقینی بنا رہی ہیں بلکہ اپنی ذمہ داریوں کو بحسن و خوبی نبھاتے ہوئے اپنی دھاک بھی جما رہی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی جب وکست بھارت کے لیے اپنے چار ستونوں کی بات کرتے ہیں تو اس میں خواتین بھی ایک ہیں۔ اس وکست بھارت کے عہد کے حصول میں بلاشبہ خواتین کا ہمہ گیر حصہ شامل ہونے والا ہے۔ ایسے میں ہمیں خواتین کی شجاعت اور صلاحیت کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ آیئے اس بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر خواتین کی ترقی کا راستہ ہموار کرنے کا عہد کریں۔ ترقی یافتہ اور مضبوط بھارت کی تعمیر کا سفر خواتین کی جامع اختیار دہی کے توسط سے ہی مکمل ہوگا۔

(محترمہ ان پورنا دیوی، حکومت ہند کی خواتین و اطفال ترقیات کی مرکزی وزیر ہیں)

بھارت کی ناری شکتی رکاوٹوں کو توڑ رہی ہے۔ سیتارمن

نئی دہلی۔ 8 مارچ۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان میں ناری شکتی رکاوٹوں کو توڑ رہی ہے، تاریخ کو دوبارہ لکھ رہی ہے اور ملک کے روشن مستقبل کی تشکیل کر رہی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، خواتین کے عالمی دن کے موقع پر، سیتارامن کے دفتر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی تبدیلی کی پالیسیوں اور اقدامات کے تحت، خواتین کو مساوی مواقع، مالی آزادی، اور قوم کی تعمیر میں مضبوط کردار کے ساتھ بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ کے مطابق ہندوستان میں ناری شکتی رکاوٹوں کو توڑ رہی ہے، تاریخ کو دوبارہ لکھ رہی ہے اور ملک کے لیے ایک روشن مستقبل کی تشکیل کر رہی ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ "عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے وژن کی رہنمائی میں، تبدیلی کی پالیسیاں اور اقدامات خواتین کو مساوی مواقع، مالی آزادی، اور ملک کی تعمیر میں مضبوط کردار کے ساتھ بااختیار بنا رہے ہیں۔ اس سے پہلے، وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو خواتین کی طاقت اور شراکت کے عالمی دن کے موقع پر 'ناری شکتی' کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، پی ایم مودی نے اعلان کیا کہ ان کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین اپنے ہاتھ میں لیں گی، اس موقع پر ان کی کامیابیوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ خواتین کے دن پر ہم اپنی ناری شکتی کے سامنے جھکتے ہیں! ہماری حکومت نے ہمیشہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے، جس کی عکاسی ہماری اسکیموں اور پروگراموں میں ہوتی ہے۔ آج وعدے کے مطابق، میری سوشل میڈیا پراپرٹیز خواتین کے قبضے میں ہوں گی جو متنوع شعبوں میں اپنی شناخت بنا رہی ہیں! وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی اپنی خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "خواتین کے عالمی دن کے موقع پر، میں اپنے ملک کی تعمیر اور مضبوطی میں ہندوستان کی ناری شکتی کے بے پناہ تعاون کے لیے اپنی گہری تعریف کا اظہار کرتا ہوں۔ پی ایم مودی کے کہنے کے بعد کہ یوم خواتین کے موقع پر وہ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس بشمول ایکس اور انسٹاگرام کو ایک دن کے لیے متاثر کن خواتین کے ایک منتخب گروپ کے حوالے کریں گے جس کے دوران وہ اپنے کام اور تجربات اپنے ہم وطنوں کے ساتھ شیئر کر سکیں گی۔

خواتین ریزرویشن نافذ کرنے کا حکومت کا کوئی ارادہ نہیں، احتجاج کریں گے: الکا

نئی دہلی، 08 اپریل (یو این آئی) مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے کہا ہے کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا نے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں خواتین کو ریزرویشن دینے کا بل پاس کیا ہے لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی نیت اسے نافذ کرنے کی بجائے خواتین کو دھوکہ دینا ہے، جس کے خلاف پیر کو یہاں جنتر منتر پر احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ یہاں کانگریس کے نئے ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر آج منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ لامبا نے کہا کہ خواتین اس ملک کی نصف آبادی ہیں۔ جب بھی ملک کی کوئی خاتون کہتی ہے کہ وہ بے بس ہے، غریب ہے، ناانصافی اور مظالم کا شکار ہے، وہ انصاف چاہتی ہے، تو اس کے ذہن میں 'مہیلا کانگریس' کا نام آنا چاہیے۔ جب اندرا جی نے مہیلا کانگریس کی بنیاد رکھی تو ان کی سوچ نہ صرف خواتین کی سیاسی ترقی میں مدد کرنا تھی بلکہ پسماندہ بیٹیوں اور بہنوں کو انصاف دلانے کی بھی تھی۔ انہوں نے کہا 'پورا ملک جانتا ہے کہ سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے ملک کی 'نصف آبادی' کے لیے کیا شاندار کام کیا ہے۔ آج اس ملک میں 15 لاکھ بہنیں ہیں جو پنچ، سرپنچ، کونسلر، وارڈ صدر اور میئر ہیں۔ ہمیں ان 15 لاکھ بہنوں تک پہنچنا ہے اور انہیں بتانا ہے کہ راجیو گاندھی جی نے انہیں اس مقام تک پہنچانے میں کتنا بڑا تعاون کیا ہے۔ مہیلا کانگریس کی صدر نے کہا "آج پوری دنیا، پورا ملک خواتین کا عالمی دن منا رہا ہے۔ آج ریاستی حکومتیں خواتین کو اعزاز دے رہی ہیں، جو اچھی بات ہے۔ لیکن اگر انہی ریاستوں میں نابالغ لڑکیوں کے خلاف جرائم کا ارتکاب ہوتا ہے تو پھر ان ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کا کیا ہوگا جو ناانصافی اور مظالم کا شکار ہیں۔ یہ ان کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے اترپردیش اسمبلی انتخابات میں خواتین کو 40 فیصد ٹکٹ دیے، لیکن دوسری سیاسی جماعتوں نے ان بہنوں کے سامنے پیسے اور طاقت کا استعمال کیا۔ نتائج چاہے کچھ بھی ہوں، میں پرینکا جی کو سلام کروں گی کہ انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور آج بھی وہ خواتین کی شمولیت کے لیے لڑ رہی ہیں۔ محترمہ لامبا نے کہا "یہ راجیو گاندھی اور سونیا گاندھی کا خواب اور کوششیں تھیں کہ خواتین ریزرویشن ایکٹ راجیہ سبھا میں پاس ہوا۔ پھر بی جے پی کی حکومت آئی اور انہوں نے 10 سال تک بات نہیں کی۔ جب پوری کانگریس پارٹی سڑکوں پر نکلی، مہیلا کانگریس نے دباؤ ڈالا، تو آخر کار بی جے پی حکومت کو جھکنا پڑا اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے ٹھیک پہلے کانگریس اور انڈیا اتحاد کی حمایت سے خواتین ریزرویشن ایکٹ پاس ہوا لیکن یہ قانون ابھی پاس ہوا ہے۔

مودی نے سوشل میڈیا پر خواتین کی قیادت پر ایک مضمون شیئر کیا

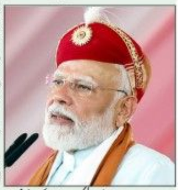

نئی دہلی، 08 مارچ (یو این آئی) خواتین کے عالمی دن کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پر اپنی کابینہ کے وزیر کا ایک مضمون شیئر کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین ملک میں فیصلہ کن کردار ادا کر رہی ہیں اور اس سے انہیں بااختیار بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر خواتین اور بچوں کی بہبود کی مرکزی وزیر انا پورنا دیوی کے لکھے ہوئے ایک مضمون کو شیئر کیا۔ یہ مضمون بتاتا ہے کہ ہندوستان کس طرح خواتین کی بہبود سے خواتین کی زیر قیادت ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے اور انہیں قیادت اور فیصلہ سازی کے کردار میں بااختیار بنا رہا ہے۔ پوسٹ میں لکھا ہے" مرکزی وزیر انا پورنا جی نے اس بارے میں لکھا ہے کہ کس طرح ہندوستان خواتین کی بہبود سے خواتین کی زیر قیادت ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے اور انہیں لیڈر اور فیصلہ ساز کے طور پر بااختیار بنا رہا ہے۔"

"اگنیور" پہل بڑی کامیابی ثابت ہو رہا ہے۔ آرمی چیف

نئی دہلی۔ 8 مارچ۔ ایم این این۔ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی نے ہفتہ کو اگنیور اسکیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ فوج کے لیے ایک بڑی کامیابی ثابت ہوئی ہے۔ آرمی چیف نے انڈیا ٹوڈے کانکلیو 2025 میں کہا" میں ہم وطنوں کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ اسکیم ایک بڑی کامیابی ثابت ہو رہی ہے۔ ان کی سیکھنے کی خواہش نسبتاً زیادہ ہے۔ جہاں تک ان کی ڈیلیور کرنے کی صلاحیت کا تعلق ہے، وہ ڈیلیور کر رہے ہیں۔ آرمی چیف سے جب پوچھا گیا کہ اسکیم کو مزید موثر کیسے بنایا جاسکتا ہے تو انہوں نے کہا کہ "ہم ان کے پتے جیسے مختلف مسائل پر کام کر رہے ہیں: جنہیں عام فوجی کی پتیوں سے ہم آہنگ کیا جانا چاہیے، کیا جب وہ زخمی ہو جاتا ہے تو کیا اسے حاضر سروس سپاہی کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے؟ اسی طرح، ہم زیادہ تکنیکی طور پر اہل افراد چاہتے ہیں، تو کیا ہمیں عمر 21 سے بڑھا کر 23 کرنا چاہیے؟ یہ کچھ مسائل ہیں جن پر ہم کام کر رہے ہیں۔ اگنیور اسکیم نوجوانوں کو چار سال کے مختصر مدتی دورے کے لیے مسلح افواج میں بھرتی کرتی ہے۔ اسے جون 2022 میں لانچ کیا گیا تھا۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے ڈبلن میں ہندوستانی کمیونٹی سے خطاب کیا

حکومت کی حمایت اور ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی ساکھ کو اجاگر کیا

ڈبلن (آئرلینڈ)۔ 8 مارچ۔ ایم این این۔ اپنے دورہ آئرلینڈ کے دوران، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ڈبلن میں ہندوستانی برادری سے خطاب کیا، انہیں حکومت کی غیر متزلزل حمایت کا یقین دلایا، اور کہا کہ حکومت بیرون ملک ہندوستانیوں کی مشکلات کا سامنا کرنے میں مدد کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی ساکھ کو اجاگر کیا، اس کے مفادات کا دفاع کرنے کی صلاحیت پر زور دیا جبکہ دیگر اقوام کی حمایت کرتے ہوئے، ہندوستانی تارکین وطن میں فخر اور اعتماد کے جذبات کو فروغ دیا۔ جے شنکر نے ہندوستانیوں کے مثبت عالمی تاثر کو نوٹ کیا، اسے صرف جغرافیائی نمائندگی کے بجائے انفرادی تعاملات اور تجربات سے منسوب کرتے ہوئے، قومی تصویر کی تشکیل میں ذاتی روابط کے اثرات کو ظاہر کیا۔ مزید برآں، انہوں نے ہندوستان اور آئرلینڈ کے درمیان گہرے تاریخی تعلق پر تبادلہ خیال کیا، خاص طور پر آئرلینڈ کی جدوجہد آزادی اور ثقافتی احیاء کو ہندوستان کے لیے تحریک اور سیکھنے کے ایک ذریعہ کے طور پر اجاگر کرتے ہوئے، ڈبلن میں اہم تاریخی اور ثقافتی مقامات کے اپنے دوروں پر زور دیا۔

ناری شکتی وندن ایکٹ 'خواتین کو سیاسی طور پر بااختیار بنانے کی طرف ایک تاریخی قدم: لوک سبھا اسپیکر

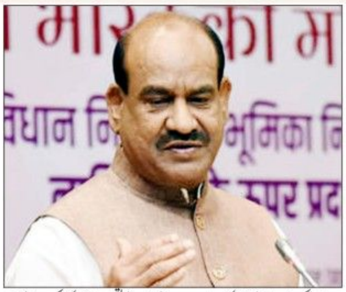

نئی دہلی؛ 8 مارچ (یو این آئی) خواتین کے عالمی دن کے موقع پر لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ہندوستان کی ترقی میں خواتین کے کردار کی تبدیلی پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ آج خواتین نہ صرف ملک کی ترقی میں ساجھیدار ہیں بلکہ وہ گورننس، سائنس، دفاع، تعلیم اور انٹرپرینیورشپ جیسے مختلف شعبوں میں آگے آرہی ہیں اور آگے بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان ایک نئے دور کا مشاہدہ کر رہا ہے، جہاں خواتین نچلی سطح پر جمہوریت سے لے کر اقتدار کے اعلی عہدوں تک ہر سطح پر قیادت کر رہی ہیں۔ دستور ساز اسمبلی کی 15 خواتین اراکین کے متاثر کن وژن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ان کی ساجھیداری آج بھی قوم کو توانائی فراہم کر رہی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے رہنما قوت کے طور پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہماری تاریخ ہمیں آگے بڑھنے کا راستہ دکھاتی ہے اور ان اہم خواتین نے ہندوستان میں صنفی مساوات، جامع حکومت اور خواتین کو بااختیار بنانے کی بنیاد رکھی۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ خواتین کو بااختیار بنانا ہندوستان کے ترقی کے سفر کی بنیاد ہے، مسٹر برلا نے کہا کہ جیسا کہ قوم ہندوستان کے آئین کے 75 سال منا رہی ہے، دستور ساز اسمبلی کی 15 خواتین اراکین کے تعاون کو تسلیم کرنا ضروری ہے جنہوں نے اپنی دور اندیشی اور دیانتداری کے ساتھ ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے کی تعمیر میں خاطر خواہ مدد کی۔ خواتین کو قابل احترام سمجھنے کی ہندوستان کی قدیم روایت کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا نے کہا کہ مادریت، طاقت، قربانی اور پیار ہماری سماجی اقدار کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ مختلف شعبوں میں خواتین کی طرف سے کی گئی قابل ذکر پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے شری برلا نے کہا کہ خواتین عزم اور عمدگی کے ساتھ انتہائی مشکل اور پیچیدہ کام کر رہی ہیں۔ دفاعی شعبے میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین اب لڑاکا طیارے اڑا رہی ہیں، میدان جنگ میں کردار ادا کر رہی ہیں اور بحری آپریشنز کی کمانڈ کر رہی ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے خلائی مشنوں، دفاع، تعلیم، طب، کھیل وغیرہ میں ان کی اہم شراکت کو بھی اجاگر کیا جہاں خواتین سائنسدانوں نے ہندوستان کی کامیابیوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ حکمرانی میں خواتین کی قیادت پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے اور دیہی بلدیاتی اداروں میں منتخب نمائندوں کی اکثریت خواتین کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ملک میں خواتین کی قیادت میں ہونے والی ترقی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ایک دن آئے گا جب خواتین منتخب اداروں میں اکثریت حاصل کریں گی، چاہے بغیر کسی ریزرویشن کے، صرف میرٹ اور صلاحیت کی بنیاد پر۔ تاریخی ناری شکتی وندن ایکٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، مسٹر برلا نے اسے ہندوستان کے جمہوری منظر نامے میں ایک تبدیلی کا قدم قرار دیا۔ جیسا کہ نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں پہلا قانون منظور ہوا، یہ قانون صنفی مساوات کے لیے ہندوستان کی پختہ وابستگی کی علامت ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پالیسیاں بنانے اور اعلی سطحوں پر فیصلے کرنے میں خواتین کا زیادہ کردار ہو۔ انہوں نے اسے جامع جمہوریت کی طرف ہندوستان کے سفر میں ایک اہم سنگ میل کے طور پر بیان کیا، کیونکہ یہ خواتین لیڈروں کو بااختیار بنائے گا اور قانون ساز اداروں میں ان کی نمائندگی میں اضافہ کرے گا۔ خواتین کی اقتصادی ساجھیداری کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کاروباری، خود مدد گروپوں اور مائیکرو انٹرپرائز میں ان کے کردار کی تعریف کی اور کہا کہ یہ دیہی معیشتوں کو تبدیل کر رہا ہے اور بے شمار خاندانوں کو مالی آزادی فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے پالیسی سازوں اور اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ خواتین کی قیادت میں چلنے والے اداروں کو تعاون اور فروغ دیں تاکہ انہیں عالمی منڈیوں تک رسائی اور توسیع کے مواقع میسر ہوں۔ خواتین کی خواندگی کے 100 فیصد ہدف حاصل کرنے کے عہد کا اعادہ کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم خواتین کو بااختیار بنانے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور مساوی مواقع تک رسائی کے بغیر حقیقی مساوات حاصل نہیں کی جا سکتی، خاص طور پر دور دراز علاقوں اور محروم طبقات کی خواتین کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر مسٹر برلا نے خواتین کی خود انحصاری اور قیادت کے لیے 2025 کو ایک تاریخی سال بنانے پر زور دیا، تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ناری شکتی ہندوستان کے مستقبل کو چلانے میں اپنا تعاون جاری رکھے۔ انہوں نے معاشرے کے تمام شعبوں میں ایک جامع ماحول پیدا کرنے کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے پر زور دیا، تاکہ ہر عورت کو یکساں مواقع، عزت اور آزادی حاصل ہو۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کا عالمی دن صرف ایک جشن نہیں ہونا چاہیے بلکہ تمام شعبوں میں خواتین کی قیادت کو آگے بڑھانے کا عزم ہونا چاہیے۔ انہوں نے ہر فرد سے کہا کہ وہ ایسا معاشرہ تشکیل دے، جس میں خواتین کو بااختیار بنانے میں ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

جنگ بندی معاہدے پر مکمل عمل کیا جائے

سابق یرغمالیوں کا نیتن یاہو پر دباؤ

باقی رہ جانے والے یرغمالیوں کی زندگیوں کو خطرہ ہے: 56 رہائی پانے والے یرغمالیوں کا دستخط شدہ پیغام

تل ابیب 08 مارچ (ایجنسی) رہائی پانے والے 50 سے زیادہ اسرائیلی سابق یرغمالیوں نے اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو سے حماس کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے پر "مکمل طور پر" عمل درآمد کرنے اور غزہ میں باقی قیدیوں کی رہائی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ انسٹاگرام پلیٹ فارم پر جمعہ کی رات شائع ہونے والے 56 رہائی پانے والے یرغمالیوں کے دستخط شدہ ایک خط میں کہا گیا "ہم جو زندہ رہے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جنگ میں واپس آنے سے ان لوگوں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے جنہیں ہم نے پیچھے چھوڑ دیا ہے۔" یارڈن بیباس سمیت دستخط کنندگان نے نیتن یاہو سے "معاہدے پر مکمل عمل درآمد" کرنے کا مطالبہ کیا۔ جمعے کے روز حماس نے ایک ویڈیو دکھائی جس میں یرغمالی متان اینگریسٹ کو زندہ دکھایا گیا تھا۔ اس یرغمالی نے اسرائیلی حکام سے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے غیر معمولی حملے کے بعد جنگ شروع ہونے کے تقریباً 15 ماہ بعد اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی 19 جنوری کو نافذ ہوئی تھی۔ 42 دن پر مشتمل معاہدے کے پہلے مرحلے میں 33 یرغمالیوں جن میں 8 مر چکے تھے کو اسرائیل کے حوالے کیا گیا۔ بدلے میں اسرائیل نے تقریباً 1800 فلسطینیوں کو رہا کیا۔ غزہ کی پٹی میں اب بھی 58 اسرائیلی یرغمالی موجود ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ ان میں سے 34 مارے جا چکے ہیں۔ جمعے کو فلسطینی تحریک حماس کے دو عہدیداروں نے اطلاع دی تھی کہ حماس کا ایک وفد ہفتے کے روز قاہرہ میں مصری حکام سے معاہدے کے دوسرے مرحلے کے بارے میں بات چیت کرے گا۔ حماس کے ایک رہنما نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ حماس نے تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے لیے تبادلے کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے اپنی آمادگی ظاہر کی ہے۔ حماس ایک ایسے جامع معاہدے پر پہنچنا چاہتی ہے جو ایک مستقل اور جامع جنگ بندی کی ضمانت دیتا اور غزہ کی پٹی سے مکمل اسرائیلی انخلا، محاصرہ کے خاتمے اور غزہ کی تعمیر نو کی بھی ضمانت دیتا ہو۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ مطالبات دوسرے مرحلے کے معاہدے کا حصہ ہیں جس کے نفاذ میں قابض اسرائیل تاخیر کر رہا ہے۔

امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی حکام حماس کے ساتھ تنازع اور غزہ کی پٹی میں قید یرغمالیوں کی واپسی کے لیے تنظیم پر دباؤ بڑھانے کے لیے منصوبہ بندی پر کام کر رہے ہیں۔ اخبار کے مطابق گذشتہ ہفتے غزہ کی پٹی کی سرحدی گزرگاہوں کی بندش کے بعد اسرائیلی حکام فلسطینی پٹی کے لیے بجلی اور پانی کی فراہمی روک سکتے ہیں۔ اگر یہ اقدامات کامیاب نہ ہوئے تو اسرائیل غزہ کی پٹی میں فضائی حملے اور تلنگی کا کارروائیاں دوبارہ شروع کر سکتا ہے۔ اسی طرح اسرائیل ان لاکھوں فلسطینیوں کو ایک بار پھر گھر چھوڑ کر جانے پر مجبور کر سکتا ہے جو فائر بندی کے دوران میں اپنے گھروں کو واپس لوٹے تھے۔ وال اسٹریٹ جرنل اخبار نے واضح کیا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ اور یرغمالیوں کی رہائی میں پیش رفت نہ ہونے کے بیچ اسرائیلی حکام غزہ کی پٹی میں لڑائی کی کارروائیوں میں کامیاب ہو جائیں گے۔ بالخصوص جب کہ اسرائیل کے ہتھیاروں اور گولہ بارود کے ذخائر کی تجدید ہو چکی ہے۔ اسی طرح امریکا صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں اسرائیل پر دباؤ ڈالنے والا نہیں رہا۔

لبنانی فوج کی 'مذہبی زیارت' کے نام پر اسرائیلی دراندازی کی مذمت

بیروت، 8 مارچ (یو این آئی) لبنان نے اسرائیلی فوج پر الزام لگایا ہے کہ وہ ملک میں مذہبی مقامات کی زیارت کے لیے آباد کاروں کے داخلے کی سہولت فراہم کر کے خودمختاری کی سنگین خلاف ورزی کر رہی ہے۔ لبنانی فوج کے ڈائریکٹوریٹ گائیڈنس نے جمعہ کے روز 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ "اسرائیلی فوج نے اپنی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی ایک اور خلاف ورزی کا ارتکاب کیا ہے جو کہ حولہ گاؤں کے العباد کے علاقے میں ایک مذہبی مقام کی زیارت کے لیے آباد کاروں کے داخلے کی سہولت فراہم کر کے"۔ قبل ازیں، قومی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی تھی کہ آباد کار مذہبی زیارت کی آڑ میں العباد کے مقبرے میں داخل ہوئے، ایک ایسی جگہ جس کا اسرائیلی دعوی کرتے ہیں کہ بابل کے یہودی ربی راوعشی سے تعلق ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ اس سفر کا اہتمام اسرائیلی فوج نے کیا تھا۔ ادھر لبنان کے سرحدی علاقے کے مشرقی علاقے میں واقع گاؤں کفر کلی کے مشرقی مضافات میں جمعے کے روز اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے تین افراد زخمی ہو گئے۔

ایجنسی نے کہا کہ اسرائیلی فائرنگ سے جہاد البناء ٹیم کے دو ارکان اور ایک شامی شہری زخمی ہوئے جن کی حالت تشویشناک ہے۔ اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ، جو امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں ہوا، 27 نومبر 2024 سے نافذ العمل ہے، جس سے غزہ میں جنگ کے بعد حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان ایک سال سے زائد عرصے سے جاری جھڑپیں ختم ہوئیں۔ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فورسز نے حزب اللہ کے خطرات کو ختم کرنے کی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے لبنان میں حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ معاہدے میں لبنانی سرزمین سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کا مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن اسرائیل نے 18 فروری کی ڈیڈ لائن کے بعد بھی لبنانی سرحد کے ساتھ پانچ اہم مقامات پر اپنی موجودگی برقرار رکھی ہے۔

بھارت اور آئرلینڈ تجارت کو فروغ دینے کیلئے مشترکہ اقتصادی کمیشن قائم کریں گے

ڈبلن۔ 8/مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان اور آئرلینڈ نے دو طرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے تعلقات کو بڑھانے کے لیے ایک مشترکہ اقتصادی کمیشن کے قیام پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعہ کو ڈبلن میں اپنے آئرش ہم منصب کے ساتھ ملاقات کے بعد اعلان کیا۔ جے شنکر اور سائمن ہیرس نے ہندوستان- آئرش پارٹنرشپ کو بڑھانے کے ایک ایکشن پلان پر بھی اتفاق کیا جو ہندوستان کے وزیر خارجہ کے آئرلینڈ کے پہلے دورے اور 2015 میں وزیراعظم نریندر مودی کے دورہ کے بعد ہندوستان کے پہلے اعلیٰ سطحی سیاسی دورے کی خاص بات ہے۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہم نے اپنے دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ ہماری تجارت، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے روابط کو بڑھانے کے لیے ایک مشترکہ اقتصادی کمیشن (JEC) کے قیام پر اتفاق کیا گیا۔ ہمارے متعلقہ خطوں اور عالمی سطح پر حالیہ پیش رفت پر خیالات کا تبادلہ کیا، بشمول یوکرین تنازع، مغربی ایشیا، افغانستان اور انڈو پیسیفک۔ انہوں نے ہندوستان-یورپی یونین تعاون اور کثیر الجہتی کے بارے میں بھی بات کی۔ آئرلینڈ کی حکومت نے ایک بیان میں کہا کہ جے ای سی، ایک بار قائم ہونے کے بعد، اندرونی تعاون اور ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے ایک گاڑی کے طور پر کام کرے گا، اور "دنیا کی سب سے بڑی معیشتوں میں سے ایک کے ساتھ ہم خیال شراکت داری" کو مضبوط کرے گا۔ ہیرس نے کہا، "پہلے ہی 16 بلین یورو کی دوطرفہ تجارت کے ساتھ، ہم ترقی، سرمایہ کاری اور تعاون کے ہر موقع کو مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ میں اس ہفتے کے شروع میں ہندوستان کے ساتھ آئرلینڈ کی مصروفیت کو بڑھانے کے لیے ایک ایکشن پلان کو اپنانے کے لیے حکومت کی منظوری حاصل کرنے پر خوش تھا۔ یہ ایک اہم دوطرفہ پارٹنر کے طور پر ہندوستان کے ساتھ ہماری مصروفیات کو گہرا کرنے کے لیے آئرلینڈ کے عزم کا واضح مظاہرہ ہے۔ آئرلینڈ کے وزیر نے کہا کہ اس منصوبے کی طرف پہلا عملی نتیجہ دونوں وزراء کی طرف سے حکام کے سفارتی تبادلے پر مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کرنا تھا۔" وزیر جے شنکر اور میں نے آئرلینڈ اور ہندوستان کے ثقافتی اور عوام سے لوگوں کے روابط سمیت متعدد دوطرفہ امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

پاکستان میں بلوچستان کے ممتاز عالم دین مفتی شاہ میر کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا

اسلام آباد، 8 مارچ (یو این آئی) پاکستان کے کیچ ضلع کے تربت قصبے میں جمعہ کی رات دیر گئے بلوچستان کے ممتاز عالم دین مفتی شاہ میر کو کچھ نامعلوم مسلح افراد نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افراد نے عالم دین کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ رات کی نماز ادا کرنے کے بعد باہر آ رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار مسلح افراد نے مفتی شاہ میر پر فائرنگ کی جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انہیں فوری طور پر تربت اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ دم توڑ گئے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق مولوی میر کو متعدد گولیاں لگیں جس کے نتیجے میں ان کی موت واقع ہوئی۔ مفتی شاہ میر جے یو آئی (ف) کے قریب تھے۔ اس سے قبل بھی اس پر دو مرتبہ قتل کے ارادے سے حملہ کیا گیا تھا۔ یہ حملہ خضدار میں JUI-F کے دو رہنماؤں کو گولی مار کر ہلاک کیے جانے کے چند روز بعد ہوا ہے۔

امریکہ میں اسرائیل کی حمایت 25 سال کی کم ترین سطح پر آ گئی

واشنگٹن 8 مارچ (یو این آئی) امریکہ میں اسرائیل کی حمایت پچیس سال کی کم ترین سطح پر آنے کا انکشاف ہوا ہے۔ گیلپ سروے کے مطابق امریکہ میں اسرائیل کی حمایت پچاس فیصد کم ہو کر چالیس فیصد رہ گئی ہے، سروے میں فلسطینیوں کے لیے ہمدردی میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ گیلپ سروے کے مطابق اب 33 فیصد امریکی نہتے مظلوم فلسطینیوں کے حق میں ہیں، یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں چھ فیصد زیادہ ہے، ڈیموکریٹ ووٹرز میں اسرائیل کی حمایت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ اٹھ فیصد فلسطین جبکہ صرف اکیس فیصد اسرائیل کے حق میں ہیں، جس سے انکی قیادت اسرائیلی امریکی لابی کے موقف سے دور ہو جاتی ہے، اس کے برعکس پچھتر فیصد ریپبلکنز اسرائیل کے حق میں ہیں۔ آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے بھی امریکی عوام کی حمایت برقرار ہے، 55 فیصد امریکی مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ میں ایک خودمختار فلسطینی ریاست کے حق میں ہیں جبکہ اکتیس فیصد اس کے مخالف ہیں۔ دوسری جانب امریکی محکمہ خارجہ نے کئی ممالک میں سفارتی مشنز (قونصل خانے) بند کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ خارجہ نے مختلف ممالک میں تعینات کئی مقامی ملازمین کو فارغ کرنے کے حوالے سے بھی منصوبہ بندی کر لی ہے۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ موسم گرما تک کئی ممالک میں قونصل خانے بند کرنے کا منصوبہ بنا لیا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ کے اقدام سے سلامتی کے امور میں رکاوٹ کا خدشہ ہونے کے سبب سی آئی اے حکام کو تشویش لاحق ہو گئی ہے کیونکہ چین نے عالمی سطح پر اپنی سفارتی موجودگی کو وسعت دی ہے۔

یوکرین کے مشرقی علاقے میں روسی فضائی حملہ، 11 افراد ہلاک

کیف، 8 مارچ (یو این آئی) یوکرین کے مشرقی علاقے میں روسی فضائی حملے میں 11 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روس کی جانب سے یوکرین میں توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ حکام کے مطابق حملے کے باعث شہریوں اور دفاع کے لیے ضروری ہتھیاروں کی فیکٹریوں کو بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ کی یوکرینی ہم منصب سے ٹیلی فونک گفتگو ہوئی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ صدر ٹرمپ جلد از جلد یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، تمام فریقوں کو پائیدار امن کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔

جنوبی کوریا میں مارشل لاء لگانے والے صدر یون سک یول کو رہائی مل گئی

سیئول، 8 مارچ (یو این آئی) مارشل لاء نافذ کرنے پر مواخذے کی تحریک کا سامنا کرنے والے جنوبی کوریا کے معطل صدر یون سک یول کو رہا کر دیا گیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق پراسیکیوٹرز کی جانب سے یون سک یول کی رہائی کے عدالتی حکم کے خلاف اپیل نہ کرنے کے فیصلے کے بعد سامنے آئی ہے۔ پراسیکیوشن نے جاری بیان میں کہا ہے کہ اسپیشل مارشل لاء انویسٹی گیشن ہیڈکوارٹرز کو یون سک یول کی رہائی کا حکم بھیج دیا گیا ہے۔ قبل ازیں یون سک یول کے وکیل نے ان کی رہائی کو قانون کی حکمرانی کی بحالی کے سفر کا آغاز قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ یون سک یول 15 جنوری سے زیر حراست تھے۔ عدالت نے گزشتہ روز ان کے وارنٹ گرفتاری منسوخ کر دیے تھے، تاہم وارنٹ گرفتاری منسوخ کے باوجود انہیں رہا نہیں کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پراسیکیوٹرز کی جانب سے عدالتی فیصلے کے خلاف اپیل دائر کیے جانے کے امکان کے تحت انہیں رہا نہیں کیا گیا تھا۔ خیال رہے کہ انہیں 3 دسمبر کو مارشل لاء کے نفاذ کے الزام میں مقدمے کا سامنا کرنا ہو گا، اس دوران وہ صدارتی فرائض کی انجام دہی سے معطل رہیں گے۔

آسٹریلیا میں طوفان سے تباہی

لاکھوں افراد بجلی سے محروم، درجنوں افراد زخمی

کینبرا، 8 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا کے مشرقی ساحل پر طوفان الفریڈ کے باعث شدید بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق طوفان الفریڈ نے ریاست کوئنزلینڈ اور نیو ساؤتھ ویلز میں تباہی مچائی ہے جہاں طوفانی ہواؤں کے باعث درخت اکھڑ گئے ہیں اور متعدد عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق کوئنزلینڈ میں 3 لاکھ سے زائد گھروں اور کاروباری مراکز کی بجلی منقطع ہونے سے ساڑھے 7 لاکھ لوگ متاثر ہوئے۔ پولیس کے مطابق امدادی کارروائیوں کیلئے آنے والے 2 فوجی ٹرک آپس میں ٹکرا گئے جس کے نتیجے میں 36 افراد زخمی ہو گئے۔ ایمرجنسی سروس کے مطابق نیو ساؤتھ ویلز میں 16 ہزار سے زائد لوگوں کو انخلا کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

कार्यालय मेदिनीनगर नगर निगम

ज्ञापांक .... दिनांक ....

अतिअल्पकालीन कोटेशन / दर आमंत्रण सूचना संख्या 32 / 2024–25

मेदिनीनगर नगर निगम क्षेत्रान्तर्गत पंडित दीनदयाल उपाध्यय नगर भवन (टाउन हॉल) स्थित Stage का Centralized A.C का मरम्मति हेतु विधुत सामग्री क्रय की आवश्यकता है। इच्छुक निर्माणकर्त्ता / कम्पनी द्वारा अधिकृत एजेन्सी निविदा / कोटेशन दिनांक 17.03.2025 को 1.00 बजे अपराह्न तक जमा करना होगा। कोटेशन के साथ निविदा आमंत्रण शूल्क मो0 5,000/- रू0 एवं सुरक्षित जमा राशि मो0 60,000/- रू0 ऑन–लाईन करना अनिवार्य होगा। निविदा शूल्क की राशि वापस नहीं की जाएगी। निविदा / कोटेशन दिनांक 17.03.2025 को 2:00 बजे अपराह्न नगर निगम कार्यालय में निविदा समिति के समक्ष खोली जाएगी। कोटेशन समर्पित करने वाले कोटेशनदाता अथवा उनके द्वारा प्राधिकृत प्रतिनिधि कोटेशन खोलने के समय उपस्थित रह सकते है। निविदा संबंधित नियम एवं शर्तें कार्यालय सूचना पट पर कार्यालय अवधि में देखी जा सकती है। LED लाईट की सामग्री क्रय किये जाने से संबंधित विस्तृत विवरणी निम्नवत् है :–

SL NO	NAME OF ITEM	Quantity
1	Daikin VRVX30HP Heat pump Model RXUYQ30	01 Pcs.
2	Daikin VRVXREFNET BHFP100	01 Pcs.
3	Diakin VRV X REFNET 72T	01 set
4	Installation of Outdoor Units, Copper Piping Work, leak testing with N20, Gas Charging and Complete Commissioning of System	LOT

ह0/–
नगर आयुक्त –सह प्रशासक
मेदिनीनगर नगर निगम

PR 348141 District(24-25).D

CHAKULIA NAGAR PANCHAYAT,CHAKULIA
CHAKULIA, EAST SINGHBHUM
INVITATION OF E.O.I FOR OPERATION & MAINTENANCE AND UPKEEP OF TOWN HALL AT WARD NO 07

Short Term Tender Notice

E.O.I : 06/2024-25 **Date: 08.03.2025**

Chakulia Nagar Panchayat (CNP) invites sealed Tender for Three (03) Years Operation & Maintenance and up keep of Town Hall at ward no - 07 ,Chakulia from the Individuals / registered Agency/ Contractors/ Person for upkeep and maintain of the Town Hall.

Submission of proposals

Request of qualification (RFQ) consisting of scope of work and Eligibility Criteria may be downloaded from https://udhd.jharkhand.gov.in/ulb/Chakuliya/Chakuliya.aspx Minimum reserved price is Rs 401151.00 + 18% GST only per year for existing structure. Interested Individuals/registered Agency/ Contractors/ Person may submit their proposals along with a Demand Draft of Rs. 5000.00 /- (Five Thousand) as a tender fee (Non Refundable) and EMD in shape of D.D of Rs. 50000.00 /-(Fifty Thousand) (Non Refundable for successful Bidder) in favor of Executive Officer,Chakulia Nagar Panchayat,Chakulia payable at Chakulia .

Note:-Un-Successful Bidder/Individuals/registered Agency/Contractors/Person Demand Draft will be returned after award of work to successful Bidder.

Minimum Eligibility Criteria

More details such as scope of work, General Terms & Conditions etc. are provided in document which can be downloaded from website of https://udhd.jharkhand.gov.in/ulb/Chakuliya/Chakuliya.aspx

Detailed Schedule of Bidding Process :-

S.No	Proceeding	Date & Time
01	Date of Issue of E.O.I	22.03.2025 TO 24.03.2025 10.00 AM to 4.00 PM
02	Last date of Submission of hard copy of required document along with tender fees & EMD	25.04.2025 10.00 AM to 2.00 PM
03	Date of opening of sealed tender at C hakulia Nagar Panchayat, Office	25.04.2025 At 4.00 PM
04	Tender Place	Office of the Executive Officer, Chakulia Nagar Panchayat.

Note :- Bidders are requested to visit the site and in case of any query may consult from office before submission of E.O.I.

Administrator
Chakulia Nagar Panchayat, Chakulia

PR.NO.348125 Urban Development(24-25):D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
राष्ट्रीय ग्रामीण नियोजन कार्यक्रम, राँची
(कल्याण अन्तर्गत)

अतिअल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0 – 56 / 2024–25

1. विज्ञापनदाता का नाम :– कार्यपालक अभियंता, राष्ट्रीय ग्रामीण नियोजन कार्यक्रम,राँची।
2. परिमाण विपत्र, बिक्री की तिथि / स्थान :– दिनांक 15.03.25 को 3.00 बजे तक। विकास भवन, राँची।
3. निविदा प्राप्त करने की तिथि / स्थान :– दिनांक 17.03.25 को 3.00 बजे अपराह्न तक जिला नियंत्रण कक्ष, राँची।
4. निविदा खोलने की तिथि :– दिनांक 17.03.25 को 3.30 बजे अपराह्न ।
5. कार्य का विवरण।

क्र0 स0 / ग्रुप सं0	योजना का नाम	प्राक्कलित राशि / प्रशासनिक स्वीकृति की राशि	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य समाप्ति की अवधि	यंत्र सयंत्र का स्वामित्व
1	2	4	5	6	7	8
1	राजकीय अनुसूचित जाति आवासीय उच्च विद्यालय बुण्डू स्थित 50 शैय्या आर्यभट्ट छात्रावास एवं चाहरदिवारी का मरम्मति कार्य।	44,26,600.00	89,000/-	5000/-	तीन माह	कार्य के अनुरूप

Note ; ITDA, Self Electrical Licence Affidavite के साथ ।

कार्यपालक अभियंता
एन0आर0ई0पी0 – 1, राँची

PR 348133 (NREP)24-25*D

कार्यालय, जिला परिषद, राँची
(अभियंत्रण शाखा)

अति अल्पकालीन ई–निविदा आमंत्रण सूचना

टेन्डर रिफ्रेन्स नम्बर–DOPR/DE/Ranchi/29/2024-25

S. No	योजना का नाम	स्वीकृत राशि (रुपये में)	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य समाप्ति की अवधि
1	2	3	4	5	6
01	"New Construction of Dinning with Kitchen 100 Capacity Building (South Campus)24-25 at SIRD Ranchi Jharkhand"	73,38,200.00	1,47,000.00	10,000.00	छः माह

नोट :–केवल ई–टेण्डर ही स्वीकार होगें।
1.अधिक जानकारी के लिए बेबसाईट jharkhandtenders.gov.in पर देखा जा सकता है।
2. बेबसाईट में निविदा प्रकाशन की तिथि–20.03.2025
3. ई–निविदा की प्राप्ति की तिथि एवं समय–21.05.2025 से 27.03.2025 अपराह्न 5.00 बजे तक।
4. निविदा खोलने की तिथि–28.03.2025 को 5.00 बजे अपराह्न।
5. निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता–जिला अभियंता, जिला परिषद, राँची। ई–निविदा प्रकोष्ट का दुरभाष नं0–7739519093
6. परिमाण विपत्र की राशि घट बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
7. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, उसी खाते में अग्रधन की राशि वापस होगी। अगर खाता को बंद कर दिया जाता है तो उसकी सारी जवाबदेही आपकी होगी।
8. Form of Bid एवं Bill of Quauntity में दर भिन्न रहने पर संबंधित निविदादाता का निविदा अमान्य समझा जाएगा।
9. निविदा डबल बीड प्रद्धति से होगा।
10. इस निविदा में जिला परिषद, राँची में निबंधित समुचित श्रेणी के संवेदक ही भाग लेगें।

जिला अभियंता,
जिला परिषद, राँची।

PR 348160 Panchayati Raj(24-25)#D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔

RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786، 8986654786 فون نمبر

مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

چیمپئنز ٹرافی:
ہندوستان 2013 کی تاریخ دہرانے کے ارادے سے اترے گا

دبئی، 8 مارچ (یو این آئی) روہت شرما کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم اتوار کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کے خلاف آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں 2013 کی جیت کی تاریخ کو دہرانے کے مقصد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ ہندوستانی ٹیم تیسری بار باوقار ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچی ہے جہاں اس کا مقابلہ مضبوط نیوزی لینڈ کی ٹیم سے ہوگا، جو خطاب حاصل کرنے کے لئے پورا زور لگائے گی۔ نیوزی لینڈ نے حالیہ ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ کپتان روہت شرما نے کہا،" وہ (نیوزی لینڈ) بہت اچھی ٹیم ہے۔ میں ان کو قریب سے دیکھ رہا ہوں اور وہ غیر معمولی طور پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ان کے کھیلنے کا انداز قابل تعریف ہے۔ تاہم، جیسا کہ تاریخ نے دکھایا ہے، فائنل غیر متوقع ہوسکتا ہے۔ ہندوستان اس مقابلے میں اہم کھلاڑیوں کی غیر معمولی کارکردگی کے ساتھ مضبوطی سے سامنے آئے گا۔" دباؤ والے میچوں میں اپنی مہارت کے لیے مشہور وراٹ کوہلی نے ایک بار پھر ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کرایا ہے۔ بلے بازی کے ماہرا کیلئے آئی سی سی ناک آوٹ ایونٹ میں ایک ہزار رنز بنانے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف ان کی میچ جیتنے والی اننگز نے ان کی چیس ماسٹر کے طور پر شہرت کو دوبارہ مستحکم کیا۔

کے ایل راہل نے نچلے آرڈر میں اہم رنز بنائے ہیں۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف ان کی ناٹ آوٹ 42 رن کی اننگز اور بنگلہ دیش کے خلاف ایک اہم کارکردگی نے ٹیم کے لئے ان کی اہمیت کو مزید مضبوط کیا ہے۔ بلے بازی اور وکٹ کیپنگ دونوں سے، راہل ہندوستانی مہم کی اہم کڑی ثابت ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کی بلے بازی کی طاقت راچن رویندر اور کین ولیمسن کے ارد گرد گھومتی ہے، جس میں گلین فلپس مڈل آرڈر میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ رویندر کے تمام پانچ ون ڈے سنچریاں آئی سی سی ایونٹس میں آئی ہیں۔ اگر ان کا بلہ چل گیا تو نیوزی لینڈ ٹیم انڈیا کو ایک بڑا چیلنج پیش کرسکتا ہے۔ محمد شامی کی قیادت والی ٹیم انڈیا کی گیند بازی یونٹ مضبوط رہی ہے۔ ہندوستان کے دوسرے کنگ کہلائے جانے والے شامی اس ٹورنامنٹ میں اپنی ٹیم کے لیے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز بنے ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا کے خلاف کھیل کو تبدیلی والی کارکردگی سمیت ان کی خطرناک اسپیل نے ہندوستان کے فائنل تک پہنچنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ٹیم انڈیا کو ورون چکرورتی کی قیادت میں اسپن شعبے سے بھی اہم کردار ادا کرنے کی توقع ہے۔ تاہم، نیوزی لینڈ کے پاس گیند بازی شعبے میں کئی عمدہ گیند باز ہیں، جن میں میٹ ہیری، مائیکل بریسویل اور ولیم او'رورکے کا رول اہم ثابت ہوسکتا ہے۔ کپتان مشیل سینٹنر کی قیادت اور دباؤ میں تحمل نیوزی لینڈ کی ٹیم کے لئے اہم ہوگا۔ ہندوستان، تین بار چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ٹیم ہے، جو 2013 کی جیت کو دہرانے اور اپنی تاریخ میں ایک اور آئی سی سی خطاب جوڑنے کے لئے پرجوش ہوگی۔ دوسری طرف، نیوزی لینڈ کی ٹیم جس نے اپنے پچھلے چار آئی سی سی فائنلز ہارے ہیں، اس ٹورنامنٹ میں اس سلسلہ کو توڑنے اور 2000 کی جیت کے وقار کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے پختہ عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ ہندوستان اور نیوزی لینڈ اب تک آئی سی سی ون ڈے ٹورنامنٹس میں 12 بار آمنے سامنے ہو چکے ہیں اور دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان اعداد وشمار بالکل برابر ہیں۔ اگر ہم ون ڈے ورلڈ کپ کی بات کریں تو دونوں کے درمیان کھیلے گئے 10 میچوں میں ہندوستان نے پانچ بار جیت حاصل کی ہے جب کہ نیوزی لینڈ بھی پانچ بار فاتح رہا ہے۔ 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں، ہندوستان اور نیوزی لینڈ دو بار آمنے سامنے تھے-ایک بار گروپ مرحلے میں اور دوسری بار سیمی فائنل میں۔ دونوں بار ہندوستانی ٹیم نے جیت حاصل کی۔ اگر ہم چیمپئنز ٹرافی کی بات کریں تو دونوں کے مابین دو مرتبہ مقابلہ ہوا ہے۔ ایک مرتبہ جہاں نیوزی لینڈ 2000 کی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں ہندوستان کو شکست دے کر پہلی اور واحد بار چیمپئن بنا تھا۔ چنانچہ ہندوستان نے اس مقابلے کے گروپ میچ میں نیوزی لینڈ کو شکست دی تھی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دبئی کی سست پچ پر ہندوستانی اسپنرز کا غلبہ رہا ہے۔ لیکن یہ بات بھی قابل غور ہے کہ نیوزی لینڈ کے پاس بھی ان پچوں کے مطابق شاندار اسپن اٹیک ہے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم نے گزشتہ اتوار کو اسی گراؤنڈ پر ہندوستان کے خلاف کھیلا تھا-اس لیے وہ اس میچ میں اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرکے نئی حکمت کے ساتھ میدان میں اترے گی۔

وزیر اعلیٰ نے ہوم ڈیفنس کور اور فائر سروسز کے کھیل مقابلوں کی اختتامی تقریب میں شرکت کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 8 مارچ: ۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے 2025 کی گھریلو دفاع اور فائر سروسز کھیل مقابلوں کی اختتامی تقریب میں شرکت کی اور اپنے خطاب میں اس ایونٹ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک کھیل کا مقابلہ نہیں بلکہ اس کے ذریعے پورے محکمہ کے اہلکاروں کا جوش اور حوصلہ بڑھانے کا ایک موقع ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا، "کھیل زندگی میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ کھیل، موسیقی اور رقص ہر عمر کے افراد کے لیے ضروری ہیں۔"

انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس ایونٹ کے ذریعے محکمے کے اہلکاروں میں آپسی ہم آہنگی اور ٹیم ورک کو فروغ ملا ہے۔ انہوں نے تمام شرکاء کو اس کامیاب پروگرام کے انعقاد پر دلی مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ یہ ایونٹ رانچی میں اختتام پذیر ہوا، جس میں خوشی اور جوش کا ماحول دیکھا گیا۔

ہندوستان کی جیت میں کوہلی کا کردار اہم ہوگا: روی شاستری

دبئی، 8 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کوچ روی شاستری نے آئی سی سی مردوں کے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے فائنل میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے امکانات کو برابر قرار رکھتے ہوئے پیش گوئی کی ہے کہ ہندوستان کی جیت میں وراٹ کوہلی اور نیوزی لینڈ کی جیت میں کین ولیمسن اور راچن رویندر کا کردار اہم ہوسکتا ہے۔

میچ کے موقع پر آئی سی سی ریویو کے ایک خصوصی ایڈیشن میں، شاستری نے اہم مقابلے سے قبل پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ" اگر ان کی متعلقہ ٹیمیں خطاب جیت جاتی ہیں تو وراٹ کوہلی، کین ولیمسن اور راچن رویندرا اتوار کو اہم کردار ادا کریں گے۔ ولیمسن اور کوہلی شاندار فارم میں ہیں، انہوں نے چار میچوں میں نصف سنچری اور ایک ایک سنچری اسکور کی ہے۔ رویندرا بھی زبردست فارم میں ہیں، اب تک ان کے نام دو سنچریاں ہیں، جن میں سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف پلیئر آف دی میچ جیتنے والی سنچری بھی شامل ہے۔"

انہوں نے کہا،" جب ولیمسن یا کوہلی فارم میں ہوتے ہیں تو سامنے والی ٹیم کے لئے خطرناک ثابت ہو جاتے ہیں۔ اس لیے نیوزی لینڈ سے میں ولیمسن کا نام لوں گا اور ایک حد تک، راچن رویندرا، وہ ایک شاندار نوجوان کھلاڑی ہیں۔ شاستری نے کہا کہ اگر مجھے فائنل میں میچ کا بہترین کھلاڑی منتخب کرنا ہے تو میں آل راؤنڈر کا انتخاب کروں گا۔ میں ہندوستان سے اکسر پٹیل یا رویندر جڈیجہ کا نام لوں گا۔ نیوزی لینڈ سے، میرے خیال میں گلین فلپس کے پاس کچھ خاص ہے۔ وہ میدان میں شاندار کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔ وہ 40، 50 رنز بنا سکتے ہیں اور شاید ایک یا دو وکٹ لے کر آپ کو حیران بھی کر سکتے ہیں۔ سیمی فائنل میں، فلپس نے صرف 27 گیندوں پر 49 رنز بنائے اور نیوزی لینڈ کو چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں اب تک کا سب سے بڑا اسکور بنانے میں مدد کی تھی۔ انہوں نے نے گیند کے ساتھ اپنی گیند بازی سے بھی متاثر کیا اور دو وکٹیں لے کر نیوزی لینڈ نے آرام سے جیت کر فائنل میں جگہ بنا لی۔ فلپس نے فیلڈنگ میں بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور دو کیچ بھی لیے۔ اکسر اور جڈیجہ ہندوستان کے لیے اہم کردار رہے ہیں، جو کلدیپ یادو اور ورون چکرورتی کے ساتھ اسپن کے شعبے میں اہم تعاون پیش کرتے ہیں اور ٹیم کو بلے بازی میں بھی مضبوطی فراہم کرتے ہیں۔ شاستری سے پوچھا گیا کہ کیا دونوں ٹیموں کی پلیئنگ الیون میں کوئی تبدیلی کی جائے گی، خاص طور پر نیوزی لینڈ کی ٹیم کی پلیئنگ الیون، جو اسی گراؤنڈ پر گروپ مرحلے میں ہندوستان کے خلاف ہار گئی تھی۔ شاستری نے کہا،" اگر پچ کے لحاظ سے دونوں ٹیموں میں کچھ تبدیلیاں ہوتی ہیں تو مجھے حیرت نہیں ہوگی، کیونکہ جو پچ ہم نے آسٹریلیا کے خلاف دیکھی وہ ٹورنامنٹ کی اب تک کی بہترین پچ تھی۔ اس لیے گراؤنڈز مین کے پاس گزشتہ میچ کے بعد سے سطح تیار کرنے کے لیے مزید پانچ دن ہیں اور اگر یہ 280-300 کی سطح ہے، جیسا کہ گزشتہ میچ میں تھا، تو آپ کو اس کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ لیکن جب تک ضروری نہ ہو، آپ ٹیم میں تبدیلی نہیں کریں گے۔"

ہندوستان فائنل میں، تاریخ رقم کرنے کا سنہری موقع

نئی دہلی، 08 مارچ: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 اب اپنے فائنل مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ روہت شرما کی قیادت میں ٹیم انڈیا نے ناقابل شکست رہتے ہوئے اس بڑے ٹورنامنٹ کے فائنل میں قدم رکھا ہے، جہاں اس کا مقابلہ 9 مارچ کو نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ یہ فیصلہ کن میچ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم کے پاس اس بار ایک تاریخی موقع ہے۔ اگر ٹیم فائنل جیتنے میں کامیاب ہوجاتی ہے، تو وہ چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ تین مرتبہ یہ ٹائٹل جیتنے والی ٹیم بن جائے گی۔ اس وقت ہندوستان اور آسٹریلیا دونوں نے دو، دو مرتبہ یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔ آسٹریلیا اس بار سیمی فائنل میں ہندوستان کے ہاتھوں شکست کھا کر باہر ہو چکا ہے، جس کے بعد ہندوستان کے پاس تاریخ رقم کرنے کا سنہری موقع ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے پہلی مرتبہ 2002 میں یہ ٹورنامنٹ جیتا تھا، جب سری لنکا کے خلاف فائنل بارش کی نذر ہوگیا اور دونوں ٹیموں کو مشترکہ فاتح قرار دیا گیا۔ اس کے بعد 2013 میں مہندر سنگھ دھونی کی قیادت میں ہندوستان نے انگلینڈ کو شکست دے کر دوسری بار چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ 2017 میں چیمپئنز ٹرافی کا انعقاد انگلینڈ میں ہوا، جہاں پاکستان نے فائنل میں ہندوستان کو 180 رنز سے شکست دے کر پہلی مرتبہ یہ ٹائٹل جیتا۔ اس کے بعد 2021 میں یہ ٹورنامنٹ ہونا تھا، مگر کورونا وبا کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا گیا۔ اب آٹھ سال بعد ایک بار پھر یہ ایونٹ کھیلا جا رہا ہے، جس میں ہندوستان شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ہندوستانی اسکواڈ: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، وراٹ کوہلی، شریئس آئیر، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، رویندر جڈیجہ، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو، ورون چکرورتی، ہرشت رانا، محمد شامی، ارشدیپ سنگھ اور واشنگٹن سندر۔

آشیش شیلار ایشین کرکٹ کونسل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل

ممبئی، 8 مارچ (یو این آئی) ریاستی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ثقافتی امور ایڈوکیٹ آشیش شیلار اور کانگریس لیڈر راجیو شکلا کو ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل کر لیا گیا ہے۔ آشیش شیلار کی اس تقرری کو کرکٹ کے عالمی منظر نامے میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے، جو ان کی کھیل سے گہری وابستگی اور طویل عرصے کی خدمات کا اعتراف ہے۔ ایشین کرکٹ کونسل کا قیام ایشیا میں کرکٹ کے فروغ کے لیے عمل میں آیا تھا اور ابتدا میں بھارت، بنگلہ دیش، ملائیشیا، سنگاپور اور سری لنکا اس کے بانی ممالک تھے۔ وقت کے ساتھ، افغانستان، متحدہ عرب امارات، نیپال، عمان، جاپان، ایران اور چین سمیت 30 ممالک اس کا حصہ بن چکے ہیں۔ کونسل کا بنیادی مقصد کرکٹ کو جڑ سے مضبوط کرنا، نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت، امپائروں کی مہارت کو نکھارنا اور بین الاقوامی معیار کے 13 سے زائد ٹورنامنٹس کا انعقاد ہے، جن میں انڈر 19 ایشیا کپ، ویمنز ایشیا کپ اور مینز ایشیا کپ شامل ہیں۔ اسی وجہ سے ایشین کرکٹ کونسل کو عالمی سطح پر ایک اہم ادارہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے آشیش شیلار کی ایشین کرکٹ کونسل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں تقرری کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ شیلار اس سے قبل ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر، بی سی سی آئی کے خزانچی اور نائب صدر جیسے اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ مہاراشٹر میں ریاستی وزیر کا منصب سنبھالنے کے بعد، انہوں نے بی سی سی آئی کے خزانچی کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا، جو لودھا کمیٹی کی سفارشات کے مطابق تھا۔

آشیش شیلار کرکٹ کے تئیں گہری دلچسپی رکھنے والے رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود، انہوں نے کرکٹ کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر کی حیثیت سے، انہوں نے کھلاڑیوں کے لیے سہولتوں میں اضافہ کرنے اور کرکٹ کے دائرے کو مزید وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی تقرری کو بھارت میں کرکٹ کے مزید فروغ کے تناظر میں ایک مثبت قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

رانچی، ڈپٹی کمشنر، رانچی مسٹر منجو ناتھ بھجنتری نے آج سنیچر کے روز کلکٹریٹ بلڈنگ میں کام کرنے والی خواتین ملازمین کے لیے کریچ کی سہولت کو یقینی بنانے اور ان کے بچوں کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے کلکٹریٹ بلاک بی کمرہ نمبر 211 کریچے (CRECHE) کا باقاعدہ افتتاح فیتہ کاٹ کر کیا گیا۔۔۔ جدید بھارت

ننھے روزہ دار

مدیحہ مرزا اور نبیحہ مرزا ٹونس دونوں کی عمر 5 سال۔ نے اپنی زندگی کا پہلا روزہ جوش وخروش کے ساتھ رکھا۔ جس وجہ سے ان بچیوں کے والد طاہر مرزا، اور انکی امی سمیت گھر کے تمام افراد کافی خوش ہیں۔

فاطمہ انجم
عمر: 7 سال
محمد حمزہ احمد
عمر: 6 سال
ولد: محمد عمران احمد
پتہ: پٹنہ

ازرینکا کو شکست دے کر ژینگ انڈین ویلز کے تیسرے راونڈ میں داخل

کیلیفورنیا، 8 مارچ (یو این آئی) چین کی اولمپک چمپئن ژینگ کنوین نے بیلاروس کی وکٹوریہ آزارینکا کو 6-3، 6-4 سے شکست دے کر انڈین ویلز میں جاری ڈبلیو ٹی اے 1000 ایونٹ کے تیسرے راونڈ میں داخلہ حاصل کرلیا۔ آٹھویں سیڈ ژینگ نے جمعہ کو آزارینکا کے خلاف تین مقابلے میں سے پہلی جیت حاصل کی۔ ژینگ نے پہلے راؤنڈ میں بائی ملنے کے بعد یہاں اپنی مہم کا مضبوط آغاز کیا۔ ژینگ نے کہا" یہ پہلا موقع ہے جب میں نے ازرینکا کو شکست دی، وہ اتنی عظیم کھلاڑی ہیں"۔ میں نے ان کے ساتھ بہت بہت ساری ریلی کی کیونکہ ازارینکا بہت مستقل مزاج ہیں۔ اگر میں نے موقع نہیں لیا تو آپ دوسرے سیٹ میں دیکھ سکتے ہیں، میں 2-0 سے آگے تھی لیکن بعد میں انہوں نے واپسی کر لی۔ دریں اثنا، وانگ ژینیو نے جیلینا اوستاپینکو کو 6-4،6-4 سے ہرا کر تیسرے راؤنڈ میں اپنی ہم وطن ژینگ کے ساتھ شامل ہوگئیں۔ اے ٹی پی 1000 انڈین ویلز ماسٹرز کے دوسرے راؤنڈ میں چین کے بو یوان چاوک کو پانچویں سیڈ روس کے ڈینیل میدویدیف سے 6-2،6-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

گجرات جائنٹس نے دہلی کیپٹلس کو پانچ وکٹوں سے شکست دی

نئی دہلی، 08 مارچ: دہلی کیپٹلس کے 178 رنز کے جواب میں بیٹنگ کرنے آئی گجرات جائنٹس کی شروعات اچھی نہیں رہی اور دوسرے ہی اوور میں دیالان ہیملتا (ایک) کا وکٹ گنوا بیٹھی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ہرلین دیول نے بیتھ مونی کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 88 رنز کی شراکت ہوئی۔ منو مانی نے 12 ویں اوور میں بیتھ مونی کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔

بیتھ مونی نے 35 گیندوں میں (44) رنز کی اننگز کھیلی، چھ چوکے لگائے۔ کپتان ایشلے گارڈنر (22) 22 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ ڈینڈرا ڈوٹن 24 اور فوبی لیچ فیلڈ صفر پر آوٹ ہوئیں۔ ہرلین دیول نے 49 گیندوں میں نو چوکے اور ایک چھکا لگا کر 70 رنز کی اننگز کھیلی۔ کاشوی گوتم (9) 9 رنز بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہے۔ گجرات جائنٹس نے 19.3 اوور میں پانچ وکٹ پر 178 رنز بنائے اور میچ پانچ وکٹ سے جیت لیا۔

اس سے قبل گجرات جائنٹس کے کپتان ایشلے گارڈنر نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ دہلی کیپٹلس کے لیے بلے بازی کے لیے آتے ہوئے میگ لیننگ اور شیفالی ورما کی اوپننگ جوڑی نے طوفانی شروعات کی اور پہلی وکٹ کے لیے 108 رنز جوڑے۔ میگھنا سنگھ نے نویں اوور میں شیفالی ورما کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ شیفالی ورما نے 27 گیندوں پر 40 رنز کی اننگز کھیلی جس میں تین چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ اس کے بعد وہ بیٹنگ کے لیے آئی (نو)، جمائمہ روڈریگس (چار) اور اینابیل سدرلینڈ (14) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئیں۔ دہلی کا پانچواں وکٹ 20 ویں اوور کی پانچویں گیند پر میگ لیننگ کی صورت میں گرا۔ میگ لیننگ نے 57 گیندوں پر 92 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی، 15 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ انہیں ڈینڈرا ڈوٹن نے بولڈ آوٹ کیا۔ دہلی کیپٹلس نے مقررہ 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 177 رنز بنائے۔ میریجان کپ (سات) اور سارہ برائس (چھ) رنز بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہیں۔ گجرات جائنٹس کی جانب سے میگھنا سنگھ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ڈینڈرا ڈوٹن نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

ہمارے ساتھ ناانصافی ہوئی...... سیمی فائنل میں شکست کے بعد ملر کا غصہ

نئی دہلی، 08 مارچ: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر فائنل کا ٹکٹ بک کر لیا۔ لیکن افریقی ٹیم کے اسٹار بلے باز ڈیوڈ ملر کے لیے اس شکست کو ہضم کرنا مشکل ہوگیا۔ میچ میں ناقابل شکست 100 رنز بنانے کے باوجود ان کی ٹیم باہر ہوگئی اور اس شکست نے انہیں اس قدر مشتعل کیا کہ انہوں نے براہ راست آئی سی سی پر تعصب کا الزام لگا دیا۔ ڈیوڈ ملر اس شکست سے اتنے پریشان نظر آئے کہ انہوں نے براہ راست بھارت کے خلاف محاذ کھول دیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ فائنل میں کس کو سپورٹ کریں گے تو ان کا جواب حیران کن تھا۔ انہوں نے کہا،" میں نیوزی لینڈ کی حمایت کروں گا اور میں یہ ایمانداری سے کہہ رہا ہوں۔

لوہردگا پریمیئر کرکٹ لیگ اختتام پذیر

رانچی، 8 مارچ: ریاستی کانگریس کے انچارج کے راجو اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے شری راجو نے کہا کہ زندگی میں دیگر سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیل بھی ضروری ہے۔ جو جسم اور دماغ دونوں کو صحت مند رکھتا ہے۔ جھارکھنڈ کا ہندوستانی کھیلوں کی دنیا میں لاجواب شراکت ہے، اس کے کئی کھلاڑیوں نے اپنی کارکردگی سے بین الاقوامی سطح پر ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ ہاکی اور تیر اندازی جیسے کھیلوں میں ریاست کی خواتین کھلاڑیوں نے اپنے طور پر اولمپکس تک کا سفر کیا ہے جس سے انہیں خواتین کی طاقت کا احساس دلایا گیا ہے۔ کرکٹ کی دنیا میں بھی سابق بھارتی کپتان مہندر سنگھ دھونی نے بین الاقوامی سطح پر دبنگ راج کر کے ریاست کا نام بلندیوں پر پہنچا دیا ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ ہر دوسرے میدان کی طرح ریاستی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرنے کے لیے کوشش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے کھلاڑیوں کے محفوظ مستقبل کے لیے بہت سے اعلانات کیے ہیں۔ اس پروگرام میں وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور، وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری، لوہردگا کے ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور اوراون، سابق ایم پی دھیرج پرساد ساہو، نمن وکسال کونگاڑی، بھوشن بارا، پردیپ کمار بالموچو بھی موجود تھے۔